اِنّ هذا القرآن نزل علی سبعة احرف فاقرؤ وما تیسر منہ

قراۃ

حضرت امام ابو عمرو بصری رحمہ اللہ

بروایتین

سیدنا سوسی و سیدنا دوری رحمۃ اللہ علیہما

www.KitaboSunnat.com

مؤلفہ

مجدد القرات جزری وقت اسوۃ الصلحاء

حضرت مولانا الحاج قاری رحیم بخش صاحب نور اللہ مرقدہ

سابق صدر شعبہ تجوید وقرات جامعہ خیر المدارس ملتان

ناشر

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قرات)

حسین آگاہی ۔ مسجد سراجاں ۔ ملتان (پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْہُ مسلم

قراءۃ

حضرت امام ابو عمرو بصری رحمہ اللہ

بروایتین

سیدنا سوسی و سیدنا دوری رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

اُستاذنا مجدد القراآت قدوۃ الصلحاء
حضرۃ الحاج مولانا مقری قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی نور اللہ مرقدہ

سابق صدر درجۂ قراآت جامعہ خیر المدارس ملتان

نظرثانی

از ادنیٰ خوشہ چین محمد طاہر رحیمی عفا اللہ عنہ

حال مقیم و مہتمم جامعہ رحیمیہ اشاعۃ القراآت ملتان

قیمت ۱۰/ روپے

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیش لفظ

حضرت امام ابوعمرو بصری صحیح تر قول کی بنا پر آپ کا اسم مبارک زبّان ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام علاء اور دادا کا عمار ہے۔ آپ کے دادا عمار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اصحاب میں سے تھے۔ قراء میں سے صرف آپ ہی ایسے ہیں جن کے خالص عربی ہونے پر اجماع ہے۔ اسی وجہ سے علامہ شاطبیؒ نے فرمایا ہے

وَاَمَّا الْاِمَامُ الْمَازِنِیُّ صَرِیْحُھُمْ
اَبُوْعَمْرِوِ الْبَصْرِیُّ فَوَالِدُہُ الْعَلَا

آپ کو مازنی بھی کہا جاتا ہے کیونکہ گیارہویں پشت میں آپ کے دادا کا نام مازن ہے۔ آپ خلیفہ عبدالملک کے زمانے میں ۶۸ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے اور بصرہ میں آپ کی پرورش ہوئی۔ آپ عادل، معتبر، زاہد، امور خیر میں مال خرچ کرنے والے، قراءۃ، نحو، لغت، تاریخ، انساب، اشعار ان جیسے علموں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ماہر تھے اس کے باوجود خود فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن مجید میں ایک حرف بھی نقل کے بغیر اپنی رائے سے نہیں پڑھا۔ آپ کی قراءۃ دل نشین اور تکلف سے بالاتر تھی۔ جب مدینہ تشریف لے گئے تو لوگ آپ سے پڑھنے کے لیے ایک دوسرے پر سبقت کرنے لگے اور جس نے آپ سے فیض حاصل نہ کیا ہو اہل مدینہ اس کو قاری نہیں شمار کرتے تھے۔ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عمرو بصری کی قراءۃ بہت پسند ہے۔ آپ کے شیخ حسن بصریؒ نے آپ کے گرد طلبا کا اژدہام دیکھا تو تعجب سے فرمایا لا الٰہ الا اللہ کیا علما ارباب بن گئے اور جس عزت کی بنیاد علم پر نہ رکھی گئی ہو اس کا انجام ذلت ہے۔ اصمعی کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے ایک ہزار مسائل پوچھے تو آپ نے ہر مسئلہ کا جدا جدا جواب دیا اور ہر مسئلہ پر زمانہ جاہلیت کے شعراء کے کلام سے دلائل پیش کیے۔ جب آپ بصرہ میں پوشیدہ تھے تو فرزدق شاعر عیادت کے لیے آئے اور چند اشعار پڑھے جن میں سے پہلا شعر یہ تھا ؎

مَا زِلْتُ اَفْتَحُ اَبْوَابًا وَّاُغْلِقُهَا
حَتّٰی رَاَیْتُ اَبَا عَمْرِو بْنَ عَمَّارٖ

امام نشرؒ نے آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ امام سفیان بن عیینہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر قراءتیں مختلف ہو گئی ہیں، آپ جس امام کی قراءۃ کا مجھے امر فرمائیں گے میں اسی قراءۃ میں پڑھ لیا کروں گا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو عمرو بن العلاء کی قراءۃ پڑھا کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ کے اساتذہ

آپ نے اہل حجاز واہل بصرہ کی ایک جماعت سے قرآن مجید پڑھا۔ مکہ والوں میں سے یہ سات ہیں ۱؎ امام مجاہدؒ ۲؎ سعید بن جبیرؒ ۳؎ حضرت عکرمہ بن خالدؒ ۴؎ عطا بن ابی رباحؒ ۵؎ امام ابن کثیرؒ ۶؎ امام محمد بن عبدالرحمٰن بن محیصنؒ ۷؎ حُمید بن قیس الاعرجؒ۔ اور مدینہ والوں میں سے تین ہیں ۱؎ ابو جعفر یزید بن قعقاع القاریؒ ۲؎ یزید بن رومانؒ ۳؎ امام شیبہ بن نصاحؒ۔ اور بصرہ والوں میں سے امام حسن بن ابی الحسن بصریؒ اور یحیٰی بن یعمرؒ وغیرہ حضرات ہیں۔ ان میں سے امام مجاہدؒ نے بواسطہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور امام ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن سائبؓ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ابو جعفر یزید بن قعقاع القاریؒ نے بواسطہ حضرت ابوہریرہ، حضرت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عیاش، حضرت ابو ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اور ان سب حضرات نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پڑھا ہے۔ اسی طرح باقی حضرات میں سے بعض نے بواسطہ تابعین کے اور بعض نے بلا واسطہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے پڑھا اور ان سب حضرات نے حضور نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ آپ نے بعمر چھیاسی سال منصور کی خلافت کے زمانے میں ۱۵۴ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ سے بے شمار راویوں نے قراآت نقل کی ہیں اور سب معتبر ہیں۔ من جملہ ان کے ایک

یحیٰی ابن مبارک یزیدیؒ ہیں۔ ان کا حافظہ نہایت قوی تھا۔ ابو العتاھیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے حافظہ سے دس ہزار اوراق لکھے تھے اور یہ سب وہ تھا جو آپ نے ابوعمرو سے حاصل کیا تھا اور جو خلیل سے سیکھا تھا وہ اس کے علاوہ تھا۔ آپ کو یزیدی اس لیے کہتے ہیں کہ مہدی کے ماموں یزید بن منصور کے ہمنشین تھے اور ان کے صاحبزادوں کے استاد بھی تھے۔ آپ نے بعمر چوہتر سال ۲۰۲ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

پہلے دو اماموں کی طرح ابوعمرو کے بے شمار راویوں میں سے دو زیادہ مشہور ہیں انہی کی دونوں روایتیں اس وقت پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔ لہٰذا حسبِ طریقِ دانیؒ ان ہی کو بیان کیا جائے گا۔

۱۔ ابوعمر حفص دُوری ازدی

یہ نابینا تھے ۱۵۰ھ میں اپنے وطن دُور میں پیدا ہوئے۔ یہ ایک بستی ہے جو بغداد کے قریب مشرقی جانب میں ہے اسی نسبت سے آپ کو دوری کہتے ہیں قراآت میں آپ ہی نے سب سے پہلے کتاب لکھی۔ آپ کی وفات بعمر چھیانوے سال ۲۴۶ھ میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ ابوشعیب صالح بن زیاد سُوسی

آپ کا پیدائشی وطن سُوس ہے جو اہواز کے علاقہ میں ہے پھر آپ نے رقہ میں (جو ربیعہ کی سرزمین میں فرات کے کنارہ پر آباد تھا اس میں) سکونت اختیار کر لی تھی۔ آپ اپنے پیدائشی وطن سوس ہی کی نسبت سے مشہور ہیں آپ کی وفات محرم الحرام ۲۶۱ھ میں تقریباً بعمر نوّے سال رقہ میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ ان دونوں راویوں نے سیدنا یزیدی کے ذریعہ امام ابوعمرو بصری سے قراآت نقل کی ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چونکہ سیدنا دوری اور سیدنا سوسی رحمۃ اللہ علیہما کی دونوں روایتوں میں اُصول وفرش میں بہت کم فرق ہے اس لیے ان دونوں کو بھی اکٹھا ہی بیان کیا جائے گا۔ البتہ جن کلمات میں حفص سے اختلاف کرتے ہوئے دونوں نے آپس میں بھی اختلاف کیا ہے۔ یا صرف ایک راوی نے حفص کے خلاف پڑھا ہے ان کلمات کو خطوط کے ذریعہ ممتاز کیا جائے گا اور کلمہ کے نیچے اس راوی کا نام بھی درج کیا جائے گا۔ وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

اُصُوْل

دو سورتوں کے درمیان سکتہ یا وصل۔ اور بعض شیوخ نے ان ...... چار سورتوں میں جن میں سے دو کے اول میں لآ اور دو کے اول میں ویل ہے (یعنی قیامہ و بلد اور تطفیف و ہمزہ) وصل کے بجائے سکتہ اور سکتہ کے بجائے بسم اللہ پسند کی ہے۔

ھُمْ ضمیر جمع سے پہلے کسرہ والا حرف ہو یا یائے ساکنہ ہو اغرض کہ ہا کا کسرہ پڑھا جا رہا ہو) اور میم کے بعد ایسا ساکن ہو جس سے ...... پہلے ہمزہ وصلیہ ہو جیسے بِهِمُ الْأَسْبَابُ اور عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وغیرہ۔ تو میم کا کسرہ پڑھتے ہیں۔ یعنی بِهِمِ الْأَسْبَابُ اور عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایسے مواقع اکثر ہیں۔

تنبیہ۔ حالتِ وقف میں میم کو ساکن ہی پڑھتے ہیں۔

ادغامِ کبیر (الف) ادغام کے معنی ہیں دو حرفوں سے دوسرے حرف جیسا ایک مشدد حرف بنا کر ادا کرنا۔ پھر اگر پہلا حرف پہلے ہی سے ساکن ہے اور اس کا ادغام کیا گیا ہے تو اس کو ادغامِ صغیر کہتے ہیں۔ یہ سب قراء کے یہاں مستعمل ہے۔ اور اگر پہلا حرف متحرک تھا پھر اس کو ساکن کر کے ادغام کیا گیا تو اس کو ادغامِ کبیر کہتے ہیں۔ یہ امام ابوعمرو بصری کی قراءۃ میں کثرت سے آیا ہے اور اسی کو یہاں بیان کیا جائے گا۔

(ب) ادغام کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہے ۱ سبب ۲ شرط ۳ موانع (یعنی رکاوٹوں سے خالی ہونا) سبب تین ہیں ۱ تماثل۔ دو حرفوں کا مخرج اور تمام صفات میں متحد ہونا جیسے با اور با۔ تا اور تا وغیرہ ۲ تقارب یعنی دونوں حرفوں کا مخرج میں یا صفات میں یا دونوں میں قریب ہونا جیسے دال اور سین ۳ تجانس۔ یعنی دونوں حرفوں کا مخرج میں متحد اور صفات میں مختلف ہونا جیسے تا اور طا۔ اور شرطیں دو ہیں ۱ جن دو حرفوں میں ادغام ہو وہ دونوں رسماً متصل ہوں۔ اسی لیے اَنَا نَذِیْرٌ وغیرہ میں ادغام نہیں کرتے ہیں کیونکہ دونوں میں الف فاصل آرہا ہے اور اِنَّهٗ هُوَ میں گو تلفظ کے اعتبار سے فاصلہ ہے لیکن چونکہ رسماً دونوں ہا متصل ہیں اس لیے ادغام ہوتا ہے ۲ جب ادغام ایک ہی کلمہ کے دو حرفوں میں ہو تو ضروری ہے کہ دوسرے حرف کے بعد کم از کم ایک حرف اور ہو ورنہ ادغام نہ کریں گے جیسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَكَ کہ اس میں کاف کے بعد اور کوئی حرف نہیں ہے اس لیے ادغام نہیں کرتے ہیں۔

اور موانع پانچ ہیں۔ ۱ پہلا حرف متکلم کی ۲ اور مخاطب کی تا ہو۔ جیسے کُنْتُ تُرٰبًا۔ اَنْتَ تُکْرِہُ۔ کُنْتَ ثَاوِیًا ۳ پہلے حرف پر تنوین ہو جیسے وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۴ اول حرف پر تشدید ہو جیسے فَتَمَّ مِیْقَاتُ ۵ پہلے حرف کے بعد سے جزم کی وجہ سے واو یا نون میں سے کوئی ساقط ہو گیا ہو۔ یہ صورت اگر مثلین میں ہو یا متجانسین و متقاربین میں ہو اور پہلے حرف کا کسرہ ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔ اور اگر متقاربین میں ہو اور پہلے حرف کا فتحہ ہو تو ادغام منع ہے۔ پس جب شرط اور سبب ہو۔ اور مانع کوئی نہ ہو تو پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں مثلین میں بلا ابدال اور متجانسین اور متقاربین میں ابدال کے بعد۔ فاحفظ

ادغام مثلین

(الف) ۱ مثلین اگر ایک کلمہ میں ہوں تو ان میں سے صرف دو کلموں میں ادغام کیا ہے مَنَاسِکَکُمْ (بقرہ ع ۲۵) اور مَا سَلَکَکُمْ (مدثر ع)

(ب) اگر مثلین دو کلموں میں جمع ہو رہے ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور رسماً متصل ہوں اور موانع مذکورہ (از ۱ تا ۵) میں سے کوئی نہ ہو تو وہاں پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام ضروری ہے جیسے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ۔ قِیْلَ لَہُمْ تَعَالَیْ اور فِیْہِ ھُدًی وغیرہ۔

فائدہ۔ مثلین کا ادغام سترہ حرفوں میں سات سو اڑتالیس (۷۴۸) جگہ آیا ہے۔

ے یہ اس وقت ہے جبکہ تا کا کسرہ نہ ہو اگر ایسا ہو گا تو ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہونگی (لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور وہ سترہ[۱۷] حروف یہ ہیں بتؔ[۵۵]۔ ثخؔ۔ ترسؔ۔ عغؔ۔ فقؔ۔ کلؔ
منؔ۔ وھیؔ۔

تنبیہ۔ (الف) جن کلمات کے آخر سے واو یا نون میں سے کوئی حذف ہوگیا ہو اور اس لیے مثلین جمع ہوگئے ہوں ان میں ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔ اور یہ صورت صرف ان تین کلمات میں آئی ہے ۱؎ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ (آل عمران ع) ۲؎ يَخْلُ لَكُمْ (یوسف ع) ۳؎ وَإِنْ يَّكُ كَاذِبًا (مومن ع)

(ب) وَالّٰئِي کو دو طرح پڑھتے ہیں ۱؎ یا کو حذف کرکے ہمزہ کی تسہیل سے ۲؎ اسی ہمزہ کو یا ساکنہ سے ابدال کرکے مد لازم سے وَالّٰيْ۔ اس دوسری صورت میں وَالّٰيْ يَئِسْنَ میں تیسیر و شاطبی کی رُو سے تو صرف اظہار ہے کیونکہ پہلی یا اصلی نہیں ہے اس لیے کہ ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اور نشر کی رد سے ادغام و اظہار دونوں صحیح ہیں اور عمل بھی اسی پر ہے۔ اور ادغام کی وجہ یہ ہے کہ ہمزہ کا یا سے ابدال کرنے کے سبب بظاہر مثلین جمع ہو رہے ہیں۔ اور اس صورت میں ادغام ہوا ہی کرتا ہے۔

(ج) فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ (لقمان ع) میں گو ادغام کا قاعدہ پایا جا رہا ہے کہ دو کاف بھی جمع ہیں اور گذشتہ چار موانع میں سے کوئی مانع بھی نہیں ہے، مگر اس کے باوجود بھی اہل ادا نے اس میں صرف اظہار کیا ہے کیونکہ اس میں کاف سے پہلے نون میں اخفا ہو رہا ہے اور اخفا کے سبب نون کا مخرج، خیشوم کی طرف منتقل ہوگیا ہے اس لیے اس کے بعد تشدید کا ادا کرنا دشوار تھا اور ادغام کا مقصد تخفیف حاصل کرنا ہے۔ نیز چونکہ اخفاء اظہار و ادغام

۱؎ بآ کے عدد مواقع اس صورت میں ہیں کہ ان کے لئے بسم اللہ نہ پڑھی جائے یا پڑھی تو جائے لیکن سورۃ کے آخر کا وصل نہ کیا جائے اور اگر بسم اللہ پڑھی جائے اور وصل بھی کیا جائے تو رعد و ابراہیم کے آخر میں ادغام

[illegible] ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان والی حالت کا نام ہے اس لیے کاف ایک گونہ مدغم فیہ اور مشدد کے مرتبہ میں ہو گیا اور مشدد کا ادغام منع ہے۔ فافہم۔

ادغام متقاربین (الف) متقاربین اگر ایک کلمہ میں جمع ہوں تو ان میں سو صرف قاف کا کاف میں دو شرطوں سے ادغام کرتے ہیں ۱ قاف سے پہلا حرف متحرک ہو ۲ کاف کے بعد میم ہو جیسے یَرْزُقُكُمْ وَاثَقَكُمْ وغیرہ۔ اور مِیثَاقَكُمْ میں پہلی اور نَرْزُقُكَ میں دوسری شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اظہار کرتے ہیں۔

فائدہ۔ طَلَّقَكُنَّ (تحریم) میں کاف کے بعد میم کے نہ ہونے کی وجہ سے تو اظہار ہی ہونا چاہیے مگر قوی نقل کے اعتبار سے اظہار و ادغام دونوں ثابت و صحیح ہیں۔ اور چونکہ کلمہ میں جمع و تانیث کی وجہ سے ثقل پایا جا رہا ہے اس لیے ادغام اولیٰ ہے۔

(ب) اور اگر متجانسین و متقاربین دو کلموں میں جمع ہوں اور ان چار موانع میں سے کوئی مانع نہ ہو ۱ پہلے حرف پر تنوین نہ ہو جیسے نَذِيرٌ لَكُمْ ۲ خطاب کی تا نہ ہو جیسے كُنْتَ تَا دِيًا۔ ۳ پہلے حرف کے بعد جزم کی وجہ سے کوئی حرف حذف نہ ہوا ہو جو صرف وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً میں ہے ۴ پہلا حرف مشدد نہ ہو جیسے اَلْحَقُّ كَمَنْ تو ان سولہ[۱۶] حروف کا ادغام کرتے ہیں جو بَتْ ثَجْحَ۔ دَذْرَ سَشْ۔ ضَقْ كَلْمَنْ میں جمع ہیں۔

اب رہا یہ کہ ان سولہ[۱۶] کا ادغام کس کس حرف میں ہوتا ہے سو اس کی تفصیل یہ ہے:۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمبر ۱ باکا صرف یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ کے میم میں ۵ ہر جگہ ادغام کرتے ہیں اور یہ لفظ آل عمران ع۱۳ و مائدہ ع۳ و ع۶ و عنکبوت و فتحناع۲ میں آیا ہے۔ اور بقرہ ع۴۰ میں چونکہ باکو ساکن پڑھتے ہیں اس لیے اس کا ادغام کبیر کے باب سے کوئی تعلق نہیں۔

نمبر ۲ تا کا (جب کہ مخاطب کی تا نہ ہو) دسؔ حرفوں میں ۴۱ جگہ صرف ادغام اور ۶ جگہ اظہار و ادغام دونوں کرتے ہیں اور وہ دسؔ حروف ثجذ ذ ز س. ش ص. ض ط ظ میں جمع ہیں۔ نمبر۱ ثا میں (۱۷ جگہ) جیسے بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ اور الْمَوْتَ ثُمَّ مگر ان میں سے وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ (بقرہ ع۱۰) اور حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ (جمعہ ع۱) میں اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔ نمبر۲ جیم میں (۱۷ جگہ) جیسے الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ اور مِائَةَ جَلْدَةٍ اور وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ وغیرہ۔ نمبر۳ ذال میں (گیارہ جگہ) جیسے عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ذٰلِكَ۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا وغیرہ۔ لیکن وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ (اسراء ع۳) اور فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى (روم ع۴) میں دونوں وجوہ ہیں۔

نمبر۴ زا میں تین جگہ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا (نمل ع۱) فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا (صفّٰت ع۱) اور اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا (زمر ع۸) میں۔ نمبر۵ سین میں (چودہ جگہ) جیسے بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا۔ الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ۔ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ۔ وغیرہ۔ نمبر۶ شین میں چار جگہ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ (حج ع۱) بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ۔ دو جگہ (نور ع۱ و ع۲) میں مگر لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا (مریم ع۲) میں دونوں وجوہ ہیں۔ نمبر۷ صاد میں تین جگہ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

(صٰفّٰت ع) وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا (نبا ع۲) فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا (العٰديٰت)
میں۔ ۸ ضاد میں ایک جگہ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا میں۔ ۹ طا میں (پانچ جگہ)
جیسے الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ۔ الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وغیرہ۔ لیکن وَ
لْتَاْتِ طَآئِفَةٌ (نساء ع۱۵) میں دونوں وجوہ ہیں۔ ۱۰ ظا میں دو جگہ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ (نساء ع۱۴) اور نحل (ع۴) میں۔

۳ ثا کا اِن پانچ حروف میں (تیرہ جگہ) ادغام کرتے ہیں جو تذ سشض
میں جمع ہیں۔ ۱ تا میں دو جگہ حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ (حجر ع۵) اور الْحَدِيْثِ
تَعْجَبُوْنَ (نجم ع۳) میں۔ ۲ ذال میں ایک جگہ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ (آل عمران
ع۲) میں۔ ۳ سین میں (چار جگہ) وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ (نمل ع۲) مِنْ حَيْثُ
سَكَنْتُمْ (طلاق ع۱)، الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ (ن ع۲) اور مِنَ
الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا (معارج ع۲) میں۔

۴ شین میں پانچ جگہ حَيْثُ شِئْتُمْ اور حَيْثُ شِئْتُمَا بقرہ و اعراف
دونوں میں دو دو جگہ اور ثَلٰثِ شُعَبٍ (مرسلٰت ع۱) میں۔

۵ ضاد میں ایک جگہ حَدِيْثُ ضَيْفِ (ذٰریٰت ع۲) میں۔

۴ جیم کا دو حرفوں (شین اور تا) میں دو جگہ ادغام کرتے ہیں۔ ۱ اَخْرَجَ
شَطْاَهٗ (فتح ع۴) کے شین میں۔ ۲ ذِى الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ کی تا میں۔

۵ حا کا عین میں صرف ایک جگہ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (آل عمران
ع۱۹) میں ادغام کرتے ہیں۔ اور اس کے سوا باقی مقامات میں حا کا عین میں صرف
اظہار کرتے ہیں۔ جیسے الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ وغیرہ۔

www.KitaboSunnat.com

۱؎ دال۔ اس کی تین حالتیں ہیں۔ اول دال سے پہلے حرف پر حرکت ہو اس صورت میں دال کا ان پانچ حروف میں ادغام کرتے ہیں جو تذ سشصں میں جمع ہیں (کیونکہ ایسی دال کے بعد یہ پانچ ہی آئے ہیں) ۱؎ تا میں صرف ایک جگہ فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ (بقرہ ع۲۳) ہیں۔ ۲؎ ذال میں بھی صرف ایک جگہ وَ الْقَلَآئِدَ ذٰلِكَ (مائدہ ع۱۳) ہیں ۳؎ سین میں بھی صرف ایک جگہ عَدَدَ سِنِيْنَ (مومنون ع۶) ہیں۔ ۴؎ شین میں صرف دو جگہ وَشَهِدَ شَاهِدٌ (یوسف ع۳ اور احقاف ع۱) ہیں۔ ۵؎ صاد میں بھی دو جگہ نَفْقِدُ صُوَاعَ (یوسف ع۹) اور فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ (قمر ع۳) ہیں۔ دوم یہ کہ دال سے پہلا حرف ساکن ہو اور دال کا ضمہ یا کسرہ ہو۔ اس صورت میں دال کا نو حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔ جو تث جذ زس۔ صضظ میں جمع ہیں۔ ۱؎ تا میں دو جگہ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗ (مائدہ ع۱۳) اور تَكَادُ تَمَيَّزُ (ملک ع۱) ہیں ۲؎ ثا میں بھی دو جگہ يُرِيْدُ ثَوَابَ (نساء ع۲۰) اور لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ (اسراء ع۲) ہیں ۳؎ جیم میں بھی دو جگہ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (بقرہ ع۳۳) اور دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءً (فصلت ع۴) ہیں۔

گو بعض حضرات ساکن صحیح کے بعد ادغام کے بجائے اختلاس پڑھتے ہیں، کیونکہ اس سے تخفیف حاصل ہو کر ادغام کا مقصد پورا ہو جاتا ہے لیکن کامل ادغام کو بھی جائز بتاتے ہیں اور جو اس کا انکار کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں تفصیل شرح شاطبیہ ص۱۴۵ پر ملے گی۔ اور دانی جیسے محققین کی رائے پر ادغام کامل اولیٰ اور قوی ہے۔ ۴؎ ذال میں سولہ جگہ۔ جیسے مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ اور الْمَرْفُوْدُ ذٰلِكَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ۔ ۱۳ زا میں دو جگہ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا (کہف ع) اور یَکَادُ زَیْتُهَا (نور ع) ہیں۔ ۲ سین میں تین جگہ الْاَصْفَادُ سَرَابِیْلُهُمْ (ابراہیم ع) اور کَیْنُ شَجَرٍ (طٰہٰ ع) اور یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ (نور ع) ہیں ۳ صاد میں دو جگہ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا (مریم ع) اور وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ نور ع ۴ ضاد میں تین جگہ مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ (یونس ع وفصلت ع) اور مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ (روم ع) ہیں ۵ ظا میں تین جگہ یُرِیْدُ ظُلْمًا (آل عمران ع وغافر ع) اور مِنْ بَعْدِ ظُلْمِہٖ (مائدہ ع) سوم یہ کہ ساکن کے بعد دال کا فتحہ ہو اس صورت میں صرف تا میں ادغام کرتے ہیں کیونکہ دونوں کا مخرج ایک ہونے کی وجہ سے اتصال زیادہ ہے اور ایسی دال کے بعد تا دو جگہ مَا کَادَ تَزِیْغُ (توبہ ع) اور بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا (نحل ع) میں آئی ہے۔ ۷ ذال کا دو حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔ ۱ سین میں دو جگہ فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ اور وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ (کہف ع) ۲ صاد میں ایک جگہ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً (جن ع) ہیں۔ ۸ را کا لام میں پچاسی جگہ ادغام کرتے ہیں بشرطیکہ را سے پہلا حرف متحرک ہو اور اگر ساکن ہو تو را کا کسرہ یا ضمہ ہو تب ادغام کرتے ہیں جیسے سَخَّرَ لَنَا۔ لِیَغْفِرَ لَكَ۔ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ۔ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ وغیرہ۔ اور اگر ساکن کے بعد را پر فتحہ ہو تو اس صورت میں کسی جگہ بھی ادغام نہیں کرتے ہیں۔ جیسے وَالْحَمِیْرَ لِتَرْکَبُوْهَا وغیرہ۔

فائدہ۔ جن کلمات میں الف کے بعد کلمہ کے آخر میں کسرہ والی را ہو اور اس را کا ادغام ہو رہا ہو یا اس را پر وقف ہو جائے تو ادغام و وقف کے بعد بھی را سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پہلے الف میں امالہ باقی رہتا ہے کیونکہ ادغام عارضی چیز ہے۔ اس کی وجہ سے جو راپر سکون آگیا ہے اس کا اعتبار نہیں کرتے اور را کا کسرہ اصلی ہے اور وہی امالہ کا سبب ہے۔ فافہم۔

۹ سین کا دو حرفوں زا اور شین میں ایک ایک جگہ ادغام کرتے ہیں ۱ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ میں بلاخلاف اور ۲ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا میں خلاف کے ساتھ۔ پس اس میں دونوں وجوہ ہیں۔ مگر مناسب یہ ہے کہ تیسیر کے طرق سے صرف ادغام پڑھا جائے۔ ۱۰ شین کا سین میں صرف ایک جگہ ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا میں ادغام کرتے ہیں۔ ۱۱ ضاد کا شین میں صرف لِبَعْضِ شَاْنِھِمْ (نور ع) میں ادغام کرتے ہیں۔ پس، الْاَرْضَ شَقًّا وغیرہ میں صرف اظہار ہوگا۔ ۱۲ قاف کا کاف میں گیارہ[۱۱] جگہ ادغام کرتے ہیں بشرطیکہ قاف سے پہلے حرف پر حرکت ہو جیسے خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وغیرہ۔ اور اگر پہلا حرف ساکن ہو تو ادغام نہیں کرتے ہیں جیسے وَ نُوْزِقُ كُلَّ وغیرہ۔

تنبیہ۔ ادغامِ کبیر میں قاف کا اثر بالکل نہیں رہتا اور صغیر میں جو صرف اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ میں ہے استعلا کا باقی رکھنا اور نہ رکھنا دونوں جائز ہیں اور ثانی اولیٰ ہے۔ ۱۳ کاف کا صرف قاف میں تینتیس[۳۳] جگہ ادغام کرتے ہیں اور شرط وہی ہے کہ کاف سے پہلے حرف پر حرکت ہو جیسے وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا۔ رَبُّكَ قَدِیْرًا وغیرہ۔ اور اگر کاف سے پہلے حرف ساکن ہو تو پھر ادغام نہیں کرتے جیسے اِلَیْكَ قَالَ عَذَابِیْ۔ وَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُھُمْ وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۴ لام کا صرف را میں جو ۲۱ اسی جگہ ادغام کرتے ہیں۔ اور شرط اس میں بھی وہی ہے کہ یا تو لام سے پہلے حرف متحرک ہو ورنہ لام پر ضمہ یا کسرہ ہو۔ ان تینوں صورتوں میں تو ہر جگہ ادغام کرتے ہیں جیسے سُبُلَ رَبِّكِ۔ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ۔ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ۔ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَا وغیرہ۔ اور اگر ساکن کے بعد لام پر فتحہ ہو تو صرف قَالَ رَبِّ اور قَالَ رَبُّكُمْ اور قَالَ رَبُّنَا اور قَالَ رَجُلٌ اور قَالَ رَجُلَانِ میں ادغام کرتے ہیں اور کسی جگہ نہیں کرتے۔ ۱۵ اگر میم سے پہلے حرف پر حرکت ہو اور اس کے بعد با ہو (جو ۷۸ جگہ آئی ہے) تو اس میم کو (ساکن کر کے غنہ اور) اخفا سے پڑھتے ہیں جیسے بِاَعْلَمَ بِالشّٰکِرِیْنَ اور یَحْکُمُ بِهٖ وغیرہ۔ قرّا اس کو بھی ادغام کہہ دیتے ہیں۔ حالانکہ واقع میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں میم کا با سے ابدال نہیں ہوتا صرف میم کی حرکت زائل ہوتی ہے اور یہ میم اخفا سے پڑھی جاتی ہے۔ اور اگر میم سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس میں اخفا نہیں کرتے جیسے اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وغیرہ۔ ۱۶ نون کا لام اور را میں ادغام کرتے ہیں۔ را میں پانچ جگہ اور لام میں تہتر جگہ۔ مگر شرط یہ ہے کہ نون سے پہلے حرف پر حرکت ہو جیسے زُیِّنَ لِلنَّاسِ اور لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ اور وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ۔ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْ وغیرہ۔ اگر پہلا حرف ساکن ہو تو پھر ادغام نہیں کرتے ہیں جیسے بِاِذْنِ رَبِّهِمْ۔ مُسْلِمَیْنِ لَكَ وغیرہ۔ لیکن صرف نَحْنُ کے نون کا لام میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں۔ کیونکہ اس میں نون کا ضمہ لازمی ہے جس کی وجہ سے ثقل تھا۔ جیسے وَنَحْنُ لَهٗ وغیرہ

فائدہ جن حروف کا ادغام ہوتا ہے اگر ان پر ضمہ یا کسرہ ہو تو ان کی طرف اشارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے اشمام و روم بھی جائز ہیں۔ چونکہ مدغم کا سکون وقفی سکون کے مشابہ ہے اس لیئے وقف کے احکام اس میں بھی جاری ہو گئے۔ اور روم میں اشارہ کامل ہوتا ہے اور اشمام میں ناقص۔ لیکن اشمام میں ادغام کامل باقی رہے گا، کیونکہ اشمام ہونٹوں کے ملانے سے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ تشدید کا باقی رہنا ظاہر ہے۔ اور روم میں چونکہ کسرہ یا ضمہ کا کچھ حصہ ادا ہوتا ہے اس لیے ادغام باقی نہیں رہتا۔ یاد رکھو کہ ضمہ میں تو اشمام و روم دونوں ہوتے ہیں۔ پس اس میں تین وجوہ ہو گئیں ۱۔ اشارہ کے بغیر کامل ادغام ۲۔ اشمام کے ساتھ ادغام۔ ۳۔ روم جیسے سَیُغْفَرُ لَّنَا وغیرہ اور کسرہ میں فقط روم ہوتا ہے پس اس میں دو وجوہ ہو گئیں۔ کامل ادغام اور روم جیسے مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ اور فتحہ میں دونوں نہیں ہوتے صرف کامل ادغام ہوتا ہے اشارہ کے بغیر جیسے وَشَهِدَ شَاهِدٌ۔

مدِ متصل و منفصل مدِ متصل میں دو الفی مد کرتے ہیں۔ اور منفصل میں دوری کیلئے دو وجوہ ہیں (۱) قصر ایک الفی (۲) مد دو الفی اور سوسی کے لئے صرف قصر (ایک الفی مد) ہے۔ حرفِ مد کے بعد اگر ایسا ساکن آجائے جس کا سکون ادغام کی بنا پر ہو جیسے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا تو اس حرفِ مد میں اول طول پھر توسط پھر قصر تینوں جائز ہیں۔ اور اگر لین کے بعد ایسا ساکن آجائے تو بھی تینوں وجوہ ہیں جیسے كَيْفَ فَعَلَ وغیرہ مگر اول قصر پھر توسط پھر طول کا مرتبہ ہے اور دانی اور اکثر محققین کی رائے پر توسط اولیٰ ہے اور حافظ اصبہانی کی تصریح کے مطابق ناظم (شاطبیؒ) بھی توسط ہی پڑھایا کرتے تھے۔ اور میں نے بھی اپنے شیخ مدظلہ العالی سے توسط ہی سنا ہے

ایک کلمہ کے دو ہمزوں میں سے دونوں کا فتحہ ہو یا پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا

صحیح: اور کسرہ میں فقط روم ہوتا ہے۔ پس اس میں دو وجوہ ہو گئیں۔ کامل ادغام اور روم جیسے مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ اور فتحہ میں دونوں نہیں ہوتے صرف کامل ادغام ہوتا ہے اشارہ کے بغیر جیسے وَشَهِدَ شَاهِدٌ۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کسرہ ہو تو (قالون کی طرح) دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں۔ اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف داخل کرتے ہیں جیسے ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اور اَئِنۡ سوءِ اَنۡذَرۡتَهُمۡ اَئِنَّ وغیرہ۔

تنبیہ ءَاَمَنۡتُمۡ اور ءَاٰلِهَتُنَا اور اَئِمَّةً میں صرف تسہیل ہے ادخال نہیں۔

اور اگر پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا ضمہ ہو تو دوسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ ادخال وعدم ادخال دونوں وجوہ ہیں جیسے ءَاُنۡزِلَ سے ءَاُنۡزِلَ اور ءَاُنۡزِلَ وغیرہ۔

دو کلموں کے دو ہمزوں کی حرکت ایک طرح کی ہو تو تینوں قسموں میں پہلے ہمزہ کو حذف کرکے جَآءَ اَجَلُهُمۡ۔ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا۔ اَوۡلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ پڑھتے ہیں اور ہمزہ سے پہلے الف میں اول قصر پھر مد کرتے ہیں اور اگر حرکت مختلف ہو تو شُهَدَآءَ اِذۡ جیسی مثالوں میں دوسرے ہمزہ کی یا کی طرح اور جَآءَ اُمَّةً میں واو کی طرح تسہیل کرتے ہیں اور السُّفَهَآءُ اَلَا جیسی مثالوں میں دوسرے ہمزہ کو زبر والے واو سے اور مِنَ السَّمَآءِ اٰيَةً جیسی مثالوں میں زبر والی یا سے بدلتے ہیں۔ یعنی السُّفَهَآءُ وَلَا اور مِنَ السَّمَآءِ يٰايَةً وغیرہ اور يَشَآءُ اِلٰى جیسی مثالوں میں دوسرے ہمزہ میں دو وجوہ ہیں (۱) زیر والے واو سے ابدال یعنی يَشَآءُ وِلٰى یہ قراء کا مذہب ہے اور نقل کے اعتبار سے قوی تر ہے (۲) دوسرے ہمزہ کی یا کی طرح تسہیل۔ یہ نحاۃ کا مذہب ہے اور قیاس کی رو سے درست تر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابدال جس ہمزہ پر جزم (سکون) ہو اگر اس سے پہلے حرف پر فتحہ ہو تو الف سے اور کسرہ ہو تو یا سے اور ضمہ ہو تو واو سے بدلتے ہیں جیسے کَاْسٌ۔ بِئْسَ۔ شِئْتُمْ۔ یُؤْمِنُوْنَ۔ رُءْیَاكَ وغیرہ۔ مگر ذیل کی دو صورتوں میں کلیہ قاعدہ کے طور پر اور دیگر تین کلمات میں جو پانچ جگہ آتے ہیں ابدال نہیں کرتے۔

(الف) ہمزہ کا سکون جازم کی بنا پر ہو جیسے ۱ اَوْ نُنْسِئْهَا ۲ تَسُؤْهُمْ تَسُؤْكُمْ ۳ یَشَاْ ۴ نَشَاْ ۵ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ ۶ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ اور اس قسم کے تمام کلمات یہی چھے ہیں جو انیس جگہ آئے ہیں۔

(ب) سکون امر کے صیغہ میں ہو جیسے ۱ اَنْبِئْهُمْ ۲ اَرْجِئْهُ ۳ اِقْرَاْ ۴ وَهَیِّئْ لَنَا ۵ نَبِّئْ اور اس قسم کے تمام کلمات یہی پانچ ہیں جو گیارہ جگہ آئے ہیں۔

(ج) تُؤْوِیْ اور تُؤْوِیْهِ۔ وَرِءْیًا (مریم ع) مُؤْصَدَةٌ (البلد ہمزہ) میں۔

تنبیہ۔ بَارِئِكُمْ جو بقرہ میں دو جگہ ہے اس کے ہمزہ میں دوری کے لیے اختلاس اور سکون دونوں اور سوسی کے لیے صرف سکون ہے۔ پس سکون کی صورت میں اس میں بھی ابدال کا قاعدہ پایا جاتا ہے لیکن اس میں ابدال نہیں کرتے بلکہ اس ہمزہ کو سکون اور تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

فائدہ (الف) مثلین، متقاربین اور متجانسین میں ابو عمرو کے لیے دو طریق ہیں ادغام و اظہار۔ اور اسی طرح ہمزہ ساکنہ میں بھی دو وجوہ ہیں ابدال و تحقیق اور ان دونوں کے ملانے سے عقلاً چار طریق نکلتے ہیں ۱ اظہار اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابدال ۲ اظہار اور ہمزہ میں تحقیق ۳ ادغام اور ہمزۂ ساکنہ میں ابدال ۴ ادغام وتحقیق۔ ان میں سے چوتھا طریق ناجائز ہے کیونکہ یہ ابوعمرو سے صحیح نقل کے ذریعہ منقول نہیں۔

(ب) جس طرح ابوعمرو کے لیے ادغام کے ساتھ ہمزہ کی تحقیق صحیح نہیں اسی طرح ادغام کے ساتھ مدِ منفصل میں مد بھی درست نہیں پس دوری اور سوسی دونوں کے لیے مثلین وغیرہ میں ادغام و اظہار اور ہمزۂ ساکنہ میں ابدال وتحقیق دونوں صحیح ہیں لیکن ہمزہ ساکنہ میں تحقیق اور منفصل میں مد پڑھنے کی صورت میں مثلین وغیرہ میں صرف اظہار ہوگا۔ پس مثلین وغیرہ اور ہمزہ ساکنہ دونوں کے جمع ہونے کی صورت میں حَیْثُ شِئْتُمَا جیسی مثالوں میں عقلاً چار وجوہ نکلتی ہیں ۱ اظہار وتحقیق۔ حَیْثُ شِئْتُمَا ۲ اظہار وابدال جیسے حَیْثُ شِیْتُمَا ۳ ادغام وابدال یعنی حَیْث شِّیْتُمَا ۴ ادغام وتحقیق یعنی حَیْث شِّئْتُمَا ان میں سے چوتھی ناجائز ہے اور باقی تین صحیح ہیں اور مدِ منفصل اور مثلین وغیرہ جمع ہو جائیں جیسے وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ میں ہیں تب بھی چار وجوہ نکلتی ہیں ۱ منفصل میں مد اور مثلین میں اظہار وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ ۲ قصر وادغام وَلَا أَقُول لَّكُمْ ۳ قصر واظہار۔ ۴ مد وادغام۔ ان میں سے بھی چوتھی ناجائز اور باقی تین صحیح ہیں اور مدِ منفصل و ہمزہ ساکنہ کے جمع ہونے کی صورت میں بھی چاروں وجوہ نکلتی ہیں ۱ تحقیق وقصر ۲ تحقیق ومد ۳ ابدال وقصر ۴ ابدال ومد اور چاروں صحیح ہیں۔ پس یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ أُنْزِلَ میں دوری کے لیے چاروں وجوہ جائز ہیں اور سوسی چونکہ منفصل میں مد نہیں کرتے اس بنا پر ان کے لیے صرف دو وجوہ ہوں گی جو ۱ اور ۳ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درج کی گئی ہیں اور جب مثلین وغیرہ اور ہمزہ ساکنہ مدمنفصل تینوں جمع ہو جائیں تو وہاں عقلاً آٹھ وجوہ نکلتی ہیں ۱ اظہار تحقیق قصر قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا ۲ اظہار۔ تحقیق۔ مد ۳ اظہار۔ ابدال۔ قصر قَالَ لَا يَاتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا ۴ اظہار۔ ابدال۔ مد ۵ ادغام۔ ابدال۔ قصر قَالَ لَّا يَاتِيكُمَا طَعَامٌ تُّرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا ۶ ادغام۔ ابدال۔ مد ۷ ادغام۔ تحقیق قصر۔ ۸ ادغام تحقیق۔ مد۔ ان میں سے اول کی پانچ صحیح اور باقی تین غیر صحیح ہیں۔ اور سوسی کے لیے صرف (۲،۳ اور ۵) یہ تین صحیح ہیں (اتحاف) لیکن ناظمؒ اپنی تلاوت میں دوری کے لیے اظہار و تحقیق اور سوسی کے لیے ابدال و ادغام پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ قصیدہ کے سب سے پہلے شارح ابوالحسن سخاوی فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم شاطبیؒ ادغام کبیر سوسی ہی کے طریق سے پڑھتے تھے کیونکہ انہوں نے اسی طرح پڑھا تھا۔ اور اتحاف البریہ میں ہے وَالْاِدْغَامُ بِالسُّوسِيِّ خُصَّ ادغام سوسی ہی کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔ انتہیٰ۔ (ج) اظہار اور تحقیق کی وجہ اصل کی موافقت ہے اور ابدال اور ادغام تخفیف کی بنا پر ہے۔

ہم اختلافات کے باب میں دوری و سوسی دونوں کے لیے ادغام و ابدال کے مواقع ذکر کریں گے۔ کیونکہ امام دانیؒ نے اپنی تیسیر میں پورے ابوعمرو کے لیے ان کو بیان کیا ہے۔ پس اگر دانیؒ کے بیان کے مطابق دوری کی روایت پڑھیں تو ادغام و ابدال پڑھیں اور اگر شاطبیؒ کا اتباع کریں تو پھر اظہار و تحقیق سے پڑھیں۔

ادغام صغیر ۱ اِذْ کی ذال کا سَتَجِدُ زَصَ کے چھ حرفوں میں ہر جگہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ سَّمِعْتُمُوْہُ۔ اِذْ تَّبَرَّاَ۔ وَاِذْ جَّعَلْنَا۔ اِذْ دَّخَلُوْا۔
وَاِذْ زَّيَّنَ۔ وَاِذْ صَّرَفْنَا۔

فائدہ۔ اِذْ کی ذال کا سین میں دو ۲ جگہ اور تا اور جیم میں انیس ۱۹ انیس ۱۹ اور دال میں چار ۴ اور زا میں دو ۲ اور صاد میں ایک جگہ ادغام کرتے ہیں۔ ۲ قَدْ کی دال کا جَ ذَ زَ سَ شَ صَ ضَ ظَ کے آٹھ حرفوں میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں۔ جیم میں تیس ۳۰ ذال و زا و شین میں ایک ایک۔ سین و صاد میں گیارہ ۱۱ گیارہ اور ضاد میں چودہ ۱۴ اور ظا میں تین ۳ جگہ جیسے لَقَدْ جَّآءَكُمْ۔ وَلَقَدْ ذَّرَأْنَا۔ وَلَقَدْ زَّيَّنَّا۔ لَقَدْ سَّمِعَ۔ قَدْ شَّغَفَهَا۔ وَلَقَدْ صَّرَّفْنَا۔ وَلَقَدْ ضَّرَبْنَا۔ فَقَدْ ظَّلَمَ وغیرہ

۳ تاء تانیث ساکنہ (جو ماضی کے آخر میں آتی ہے اس) کا ثَجْ۔ زَسْ۔ صَظْ کے چھے ۶ حرفوں میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں۔ ثا میں چھے ۶۔ جیم و صاد میں دو ۲ دو ۲۔ زا میں ایک۔ سین میں بارہ ۱۲ اور ظا میں تین ۳ جگہ۔ جیسے كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ۔ نَضِجَتْ جُّلُوْدُهُمْ۔ خَبَتْ زِّدْنٰهُمْ۔ اُنْزِلَتْ سُّوْرَةٌ۔ لَهُدِّمَتْ صَّوَامِعُ۔ حُرِّمَتْ ظُّهُوْرُهَا۔

۴ با ساکنہ کا فا اور میم میں ادغام کرتے ہیں (الف) فا میں پانچ ۵ جگہ (۱) يَغْلِبْ فَّسَوْفَ (نساء ع ۱۰) (۲) تَعْجَبْ فَّعَجَبٌ (رعد ع ۱) (۳) قَالَ اذْهَبْ فَّمَنْ (اسراء ع ۷) (۴) فَاذْهَبْ فَّاِنَّ (طہ ع ۵) (۵) يَتُبْ فَّاُولٰٓئِكَ (حجرات ع ۲) (ب) میم میں دو ۲ جگہ ۱ وَيُعَذِّبْ مَّنْ (بقرہ ع ۴۰) ۲ ارْكَبْ مَّعَنَا (ہود ع ۴) میں۔

۵ ثا ساکنہ کا تا میں ادغام کرتے ہیں ۱ اُوْرِثْتُّمُوْهَا میں دونوں جگہ (اعراف ع ۵ و زخرف ع ۷) میں اور ۲ لَبِثْتُّمْ اور لَبِثْتُّ میں ہر ۱۴ جگہ۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۶ے دال ساکنہ کا ثا اور ذال میں یعنی وَمَنْ یُّرِدْ ثَّوَابَ میں اور کٓهٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ میں۔

۷ے ذال ساکنہ کا تا میں فَنَبَذْتُّهَا (طٰہٰ ع) اور عُذْتُّ (مومن ع و دخان ع) میں اور اِتَّخَذْتُّمُ۔ اِتَّخَذْتُّ۔ اَخَذْتُّ۔ اَخَذْتُّمْ وغیرہ سب[۱۸] کلمات میں۔

۸ے راء ساکنہ کا لام میں جیسے نَغْفِرْ لَکُمْ۔ وَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّكَ وغیرہ مگر دوری کے لیے اظہار و ادغام دونوں ہیں اور اظہار طریق کے خلاف ہے۔

فائدہ۔ یہ ترپین[۵۳] جگہ آیا ہے۔

تنبیہ۔ کبیر کے مواقع میں ادغام پڑھتے ہوئے تو دوری کے لیئے راء ساکنہ کا لام میں صرف ادغام ہے اور کبیر کے اظہار کے ساتھ راء ساکنہ میں اظہار و ادغام دونوں ہیں پس بقرہ میں حَیْثُ شِئْتُمْ کے ادغام کے ساتھ تو نَغْفِرْ لَکُمْ میں صرف ادغام ہوگا اور اول کے اظہار کے ساتھ ثانی میں دونوں وجوہ ہوں گی۔

فتح اور امالہ محضہ اور امالہ بین بین

اگر زبر کو زیر کی اور الف کو یا کی بُو دیئے بغیر پڑھیں تو اس کو فتح کہتے ہیں اور اگر زبر کو زیر کی اور الف کو یا کی طرف زیادہ جھکا دیا جائے لیکن نہ اتنا کہ خالص زیر اور خالص یا ہی ہو جائیں تو اس کو امالہ محضہ۔ امالہ کبریٰ۔ اضجاع اور بطح بھی کہتے ہیں۔ اور امالہ بین بین یہ ہے کہ زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف تھوڑا مائل کیا جائے اس کو امالہ صغریٰ۔ تقلیل۔ بین اللفظین اور بین بین بھی کہتے ہیں فتح حجاز کا اور امالہ نجد و تمیم و قیس کا لغت ہے۔ اس باب کی اصطلاحات کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تشریح روایت درشش میں کی جا چکی ہے۔ اس لیے یہاں ترک کی جاتی ہے۔ ناظرین اس میں مطالعہ فرمالیں۔

واضح ہو کہ قرآن مجید میں جن کلمات میں الف یا کی شکل میں لکھا ہوا ہے عام ہے کہ وہ یا سے بدلا ہوا ہو یا واو سے یا لکھا ہوا تو الف ہی کی شکل میں ہو لیکن یا سے بدلا ہوا ان سب کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) وہ تمام کلمات جن میں یا سے بدلے ہوئے الف سے پہلے را ہو (اور ایسے کئی کلمات کو ذوات الرا اور ایک کو ذوالرا کہتے ہیں) جیسے آذٰىہُ۔ بُشْرٰى۔ الْكُبْرٰى ان میں تو امالہ محضہ کرتے ہیں (۲) وہ کلمات جو فَعْلٰى۔ فِعْلٰى۔ فُعْلٰى کے وزن پر ہوں۔

اور فَعْلٰى کے وزن پر گیارہ کلمات (السَّلْوٰى۔ الْمَوْتٰى۔ تَقْوٰى۔ قَتْلٰى مَرْضٰى۔ نَجْوٰى۔ دَعْوٰى۔ شَتّٰى۔ صَرْعٰى۔ طَغْوٰى اور يَحْيٰى صرف چار جگہ آل عمران ع۔ انعام ع۔ مریم ع۔ انبیاء ع میں) اور فِعْلٰى کے وزن پر چار کلمات (سِيْمٰا۔ اِحْدٰى۔ ضِيْزٰى۔ عِيْسٰى) اور فُعْلٰى کے وزن پر بیس کلمات (مُوْسٰى۔ دُنْيَا۔ اُنْثٰى۔ قُرْبٰى۔ وُسْطٰى۔ قُصْوٰى۔ عُزّٰى۔ وُثْقٰى۔ حُسْنٰى۔ اُوْلٰى۔ عُقْبٰى۔ سُفْلٰى۔ عُلْيَا۔ رُءْيَا۔ طُوْبٰى۔ مُثْلٰى۔ سُوٰى زُلْفٰى۔ سُقْيٰى۔ رُجْعٰى۔) آئے ہیں۔ (۳) وہ الفات جو ان گیارہ سورتوں کی آیتوں کے سروں پر ہوں جن کی آیات کے آخر میں یا سے[1] بدلا ہوا الف ہو۔ عام ہے کہ اس الف کے بعد ہا اور الف ہوں یا نہ ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ الف سے پہلے را نہ ہو جیسے لِتَشْقٰى۔ يَغْشٰى ان دونوں قسموں میں امالہ بین بین

[1] انہی میں وہ آخری کلمات بھی شامل ہیں جن کا الف واو سے بدلا ہوا ہے لیکن وہ یا کی شکل میں لکھا ہوا ہے۔ جیسے ضُحٰهَا وغیرہ ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں اور وہ گیارہ[11] سورتیں یہ ہیں طٰہٰ ۔ نجم ۔ معارج ۔ قیٰمہ ۔ نٰزعٰت ۔ عبس ۔ اعلیٰ ۔ شمس ۔ لیل ۔ ضحیٰ ۔ علق ۔ (۴) وہ تمام کلمات جو ان کے ماسوا ہوں یعنی نہ ان میں یا سے بدلے ہوئے الف سے پہلے رَا ہو اور نہ فِعْلیٰ کے وزن پر ہوں اور نہ مذکورہ گیارہ[11] سورتوں کی آیتوں کے سروں پر ہوں جیسے اَدْنیٰ ۔ یَصْلٰہَا مُصَلًّی وغیرہ اس قسم کے تمام کلمات کو فتح سے پڑھتے ہیں لیکن ذیل کے چند کلمات میں اس قاعدہ کے خلاف کیا ہے (۱) اَعْمٰی پہلا (اسراء ع) اس میں دونوں راویوں نے امالہ کیا ہے ۔ (۲) کِلْتَا کو بعض نے فِعْلیٰ کے وزن پر بتایا ہے کیونکہ یہ اصل میں کِلْوٰی تھا پھر واو کو تا سے بدل لیا اور اس کا الف بصریین کے یہاں تانیث کا اور کوفیین کی رائے پر تثنیہ کا ہے ۔ اس بنا پر کہ اس کا واحد کلت ہے اور تا تانیث کی ہے ۔ اور یہی ظاہر تر ہے ۔ اس اختلاف کی بنا پر اس میں تقلیل و فتح دونوں ہیں ۔ مگر فتح مشہور ہے ۔ یٰوَیْلَتٰی ۔ اَنّٰی ۔ یٰحَسْرَتٰی میں دوری کے لیے بلاخلاف تقلیل ہے ۔ اور یٰاَسَفٰی میں تقلیل و فتح دونوں ہیں مگر فتح جمہور کا مذہب ہے ۔ تنبیہ امالہ اور تقلیل کے وہ تمام الفات جن کے بعد ساکن ہو عام ہے کہ تنوین ہو یا اس کے سوا کوئی اور حرف ہو جیسے ھُدًی ۔ مُوْسَی الْکِتٰبَ وغیرہ تو ان میں وصلاً امالہ اور تقلیل دونوں ناجائز ہیں لیکن وقفاً امالہ اور تقلیل مشہور ہیں البتہ اگر اس ساکن منفصل سے پہلے را ہو جیسے حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ ۔ اَلْکُبْرَی اذْھَبْ وغیرہ تو سوسی اس ساکن کے باوجود وصل کی حالت میں امالہ کرتے ہیں ۔ اور شاطبیہ میں فتح بھی درج ہے ۔ دانی ؒ فرماتے ہیں کہ سوسی کے مذہب میں میں نے امالہ ہی پڑھا ہے اور میں اسی کو اختیار کرتا ہوں ۔ پس جن مثالوں میں الف سے پہلے را ہو اور الف کے بعد ساکن ہو جیسا کہ ابھی گذرا تو ان میں

سے رَاٰ ۔ رَاٰہُ وغیرہ سب کلمات جن میں ہمزہ کے بعد الف پڑھا جاتا ہے ان میں بھی دونوں راویوں نے امالہ محضہ کیا ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وصلاً سوسی کے لیے رآ کا امالہ اور فتح دونوں ہیں اور دوری کے لیے (باقین کی طرح) صرف فتح ہے۔

تنبیہ۲۔ اگر اس رآ کے بعد (جس میں سوسی وصلاً امالہ کرتے ہیں) لفظ اللہ آجائے جیسے نَرَی اللّٰہَ وغیرہ تو امالہ کرتے وقت اللہ کے لام کو پُر اور باریک دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں اور دانی کی رائے پر باریک پڑھنا اولیٰ ہے (ایسے تین مواقع ہیں)۔

فصل جن کلمات میں کسرہ والی رآ لام کلمہ ہو اور اس سے پہلے الف ہو تو اس الف[1] میں امالہ محضہ کرتے ہیں جیسے وَعَلٰٓی اَبْصَارِہِمْ۔ النَّارِ۔ الْغَارِ۔ بِدِیْنَارٍ۔ الْاَبْرَارِ وغیرہ۔

فائدہ۔ ھَارٍ (توبہ ع۱۳) میں بھی امالہ محضہ کرتے ہیں۔ تنبیہ۔ اَنْصَارِیْٓ میں دونوں جگہ صرف کسائی کے دوری کے لیے امالہ ہے باقی سب کے لیے فتح ہے اور ابوعمرو بھی انہی میں شامل ہیں (اتحاف وغیث)

فصل الْکٰفِرِیْنَ اور کٰفِرِیْنَ میں ہر جگہ کاف کے فتح کا امالہ کرتے ہیں۔

فصل النَّاسِ کے سین کا کسرہ ہو تو دوری کے لیے امالہ ہے اور سوسی فتح سے پڑھتے ہیں۔

تنبیہ۔ تیسیر میں النَّاسِ کے امالہ کی اور شاطبیہ میں خلاف کی نسبت پورے

---

[1] مگر الْجَارِ (نساء ع۶) میں دونوں جگہ اور اَنْصَارِیْٓ آل عمران ع۵ و صف ع۲ میں امالہ نہیں کرتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابو عمرو کی طرف کی گئی ہے اس کا جواب شرح شاطبی صفحہ ۲۵۳ اور صفحہ ۲۵۴ پر دیکھیں۔

فائدہ النَّاسِ سین کے کسرہ سے ۱۵۲ جگہ ہے۔

تنبیہ۔ (الف) محققین کا مذہب یہ ہے کہ جس الف میں بعد کے کسرہ کے سبب امالہ ہوتا ہے وہ امالہ سکونِ وقفی و ادغامی میں بھی باقی رہتا ہے۔ اس بنا پر کہ یہ سکون عارضی ہے اور کسرہ اصلی ہے اس لیے اس کا اعتبار کرنا چاہیے۔

قرآن کی کتابت کے موافق وقف

تمام قراء اپنی قراآت میں لکھے ہوئے کے موافق ہی وقف کیا کرتے ہیں مگر چند مواقع میں اس کے خلاف وقف کرنا بھی وارد ہوا ہے۔ ذیل میں ہم امام ابو عمرو بصری کا اختلاف بیان کرتے ہیں:۔

(الف) ان میں سے ایک موقع تو تانیث کی وہ ہر ایک ہا ہے جو قرآن میں لمبی تا کی شکل میں لکھی ہوئی ہے (اور جزری وغیرہ میں بالتفصیل بیان کی گئی ہے) ان میں سے جس کو تمام قراء یا ابو عمرو واحد کے صیغہ سے پڑھتے ہیں۔ ان سب میں اصل کے موافق تا کو ہا سے بدل کر وقف کرتے ہیں (کیونکہ تانیث کی تا میں اصل یہی ہے کہ اس کو وقفاً ہا سے بدل لیا جائے۔ اور یہ قریش کا لغت ہے)

(ب) وَكَأَيِّنْ میں یا پر وقف کرتے ہیں یعنی وَكَأَيِّ۔

(ج) وَيْكَأَنَّ اور وَيْكَأَنَّهُ (قصص ع) میں اولیٰ تو یہی ہے کہ پورے کلمہ پر وقف کیا جائے لیکن اگر کاف[1] پر (اختیاراً یا اضطراراً) وقف کیا جائے

[1] (صفحہ ۲۸ پر دیکھو)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تو یہ بھی جائز ہے یعنی وَیْکَ۔ (د) فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ (نساء ع) اور مَالِ هٰذَا (کہف ع وفرقان ع) اور فَمَالِ الَّذِيْنَ (معارج ع) میں لام پر وقف ناجائز ہے (پس ما پر یا لام کے بعد والے کلمہ پر اختیاراً یا اضطراراً وقف کر سکتے ہیں اور وقف کے بعد مَا اور فَمَا سے اعادہ ضروری ہے) (ل) اَيُّهَا (نور ع وزخرف ع اور رحمٰن ع) میں الف کے حذف سے (اَیُّہَ لکھا ہوا ہے) ان میں اصل کے موافق الف پر وقف کرتے ہیں (یعنی وقفاً اَيُّهَا پڑھتے ہیں)

یائے اضافت

یائے اضافت (یعنی متکلم کی یا) کے بعد (الف) اگر فتحہ والا ہمزہ قطعی ہو جیسے اِنِّيْٓ اَعْلَمُ وغیرہ تو ذیل کی ۱۶ یا آت کے سوا باقی ۹۰ کو فتحہ سے پڑھتے ہیں یعنی اِنِّيَ اَعْلَمُ وغیرہ۔ اور جن (۱۶) میں سکون پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں ۱ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (بقرہ ع) ۲ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ (اعراف ع) ۳ وَلَا تَفْتِنِّيْ اَلَا (توبہ ع) ۴ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ ۵ فَطَرَنِيْٓ اَفَلَا (ہود ع وع) ۶ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ ۷ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا (یوسف ع وع) ۸ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ (مریم ع) ۹ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى (طٰہٰ ع) ۱۰، ۱۱ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ (نمل واحقاف ع) ۱۲ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ (نمل ع) ۱۳ تَاْمُرُوْنِّيْٓ اَعْبُدُ (زمر ع) ۱۴ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ ۱۵ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ (مومن ع وع) ۱۶ اَتَعِدَانِنِيْٓ اَنْ (احقاف ع)

(حاشیہ ص ۲۷) کیونکہ یہ ان کو دو کلمے مانتے ہیں جن میں سے ایک وَیْکَ اور دوسرا اَنَّ اور اَنَّہٗ ہے۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ اَنَّ اور اَنَّہٗ سے ابتدا درست نہیں۔ بلکہ وَیْکَ سے لوٹانا چاہیے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(ب) اور اگر اس یا کے بعد کسرہ والا ہمزہ ہو جیسے مِنِّیٓ اِلَّا وغیرہ تو ان ۲۰
یا آت کے علاوہ باقی (۴۲) کو فتحہ سے پڑھتے ہیں۔ یعنی مِنِّیَ اِلَّا وغیرہ۔ اور جن
(۱۹) میں سکون پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں ۱و۲ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ آل عمران
ع۵ و صف ع۲) ۳تا۵ اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی (اعراف ع۲ و حجر ع۳ و ص ع۵)[لہ] ۶ یَدْعُوْنَنِیْٓ
اِلَیْہِ (یوسف ع۴) ۷ اِخْوَتِیْٓ اِنَّ (یوسف ع۱۱) ۸ بَنَاتِیْٓ اِنْ کُنْتُمْ
(حجر ع۵) ۹تا۱۱ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ (کہف ع۹ اور قصص و صٰفّٰت ع۳) ۱۲ بِعِبَادِیْٓ
اِنَّکُمْ (شعراء ع۴) ۱۳ یُصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ (قصص ع۴) ۱۴ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی (ص ع۵)
۱۵و۱۶ تَدْعُوْنَنِیْٓ (غافر ع۵ میں دو) ۱۷ فِیْ ذُرِّیَّتِیْٓ اِنِّیْ (احقاف ع۲) ۱۸
وَرُسُلِیْٓ اِنَّ (مجادلہ ع۳) ۱۹ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰی (منافقون ع۲)

(ج) اور اگر اس یا کے بعد ہمزہ وصلی ہو (جو پہلے کلمہ کے ملنے سے گر جایا کرتا ہے) تو اس یا کا ہر جگہ فتحہ پڑھتے ہیں جیسے اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ سے اِنِّیَ اصْطَفَیْتُکَ وغیرہ۔

(د) اور اگر اس یا کے بعد اَلْ والا ہمزہ ہو تو صرف دو جگہ اس یا کو ساکن پڑھتے ہیں اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں ۱و۲ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (عنکبوت و زمر ع۲) اور باقی سب ۱۴ جگہ فتحہ پڑھتے ہیں جیسے عَہْدِی الظّٰلِمِیْنَ سے عَہْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ وغیرہ۔

(ہ) اور اگر ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے جیسے وَجْھِیَ لِلّٰہِ وغیرہ تو صرف دو یا آت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱ وَمَحْیَایَ (انعام ع۲۰) ۲ وَمَالِیَ (یٰس ع۲) میں اور باقی سب ۲۸ جگہ سکون پڑھتے ہیں۔ یعنی وَجْھِیْ لِلّٰہِ وغیرہ۔

لہ لیکن حجر و ص میں فَاَنْظِرْنِیْٓ ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاآت زوائد جو یاآت رسم قرآنی میں نہ ہوں ان میں سے ۳۳ کو صرف وصل کی حالت میں ثابت رکھتے ہیں۔ ۱، ۲ الدَّاعِ یٰ اِذَا دَعَانِ یٰ ۳ وَاتَّقُوْنِ یٰ (بقرہ ع ۲۳، ع ۲۵) ۴ وَمَنِ اتَّبَعَنِ یٰ ۵ وَخَافُوْنِ یٰ (آل عمران ع ۲ و ع ۱۸) ۶ وَاخْشَوْنِ یٰ وَلَا (مائدہ ع ۷) ۷ وَقَدْ هَدٰىنِ یٰ (انعام ع ۹) ۸ ثُمَّ كِيْدُوْنِ یٰ (اعراف ع ۲۴) ۹ فَلَا تَسْئَلْنِ یٰ ۱۰ وَلَا تُخْزُوْنِ یٰ ۱۱ يَوْمَ يَاْتِ یٰ (ہود ع ۴ و ع ۷ و ع ۹) ۱۲ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ یٰ (یوسف ع ۸) ۱۳ بِمَا اَشْرَكْتُمُوْنِ یٰ ۱۴ دُعَآءِ یٰ (ابراہیم ع ۴، ع ۶) ۱۵ اَخَّرْتَنِ یٰ ۱۶ الْمُهْتَدِ یٰ (اسراء ع ۷ و ع ۱۱) ۱۷ الْمُهْتَدِ یٰ ۱۸ اَنْ يَّهْدِيَنِ یٰ ۱۹ اِنْ تَرَنِ یٰ ۲۰ اَنْ يُّؤْتِيَنِ یٰ ۲۱ نَبْغِ یٰ ۲۲ اَنْ تُعَلِّمَنِ یٰ (کہف ع ۲ و ع ۵ و ع ۹) ۲۳ اَلَّا تَتَّبِعَنِ یٰ (طٰہٰ ع ۵) ۲۴ الْبَادِ یٰ (حج ع ۳) ۲۵ اَتُمِدُّوْنَنِ یٰ (نمل ع ۳) ۲۶ كَالْجَوَابِ یٰ (سبا ع ۲) ۲۷ اتَّبِعُوْنِ یٰ (مومن ع ۵) ۲۸ الْجَوَارِ یٰ (شوریٰ ع ۴) ۲۹ وَاتَّبِعُوْنِ یٰ هٰذَا (زخرف ع ۶) ۳۰ الْمُنَادِ یٰ (قٓ ع ۳) ۳۱ يَدْعُ الدَّاعِ یٰ ۳۲ اِلَى الدَّاعِ یٰ (قمر ع ۱) ۳۳ يَسْرِ یٰ (فجر) اور ۳۴ فَمَآ اٰتٰنِ یٰ اللّٰهُ (نمل ع ۳) کو وقف و وصل دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں اور وصلاً مفتوح اور وقفاً[عه] ساکن پڑھتے ہیں اور ۳۵ یٰعِبَادِ یٰ (زخرف ع ۷) کو بھی دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں مگر ساکن پڑھتے ہیں اور ۳۶، ۳۷ اَكْرَمَنِ اور اَهَانَنِ (فجر) کو صرف وصلاً ثابت رکھنا اور نہ رکھنا دونوں جائز ہیں مگر ثابت نہ رکھنا اولیٰ ہے۔ دانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حذف ہی پڑھا ہے اور اسی کو اختیار کرتا ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عه دانیؒ نے مفردات میں وقفاً اثبات ہی کو خود پسندیدہ بتایا ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فرش کلیہ مکرّرہ

دوری] نمبر ۱ (الف) آرِنَا اور آرِنِی کو ہر جگہ دوری را کے کسرہ کے اختلاس سے
سوسی] اور سوسی اس کے سکون سے پڑھتے ہیں۔
(ب) اُکُلُهَا میں جب کہ اُکُل کے بعد ہا اور الف ہوں یعنی تانیث کی ضمیر ہو، عام ہے کہ لام کا ضمہ ہو یا فتحہ ہر جگہ کاف کا سکون پڑھتے ہیں۔ یعنی اُکْلُهَا پڑھتے ہیں۔ (ج) الٓر اور الٓمٓر کو ہر جگہ را کے امالہ محضہ سے پڑھتے ہیں۔ (د) اُفٍّ کو ہر جگہ فا کے ایک زیر سے اُفِّ پڑھتے ہیں۔ (ہ) اَوْ کا واؤ جو ساکن حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہو اور اس کے بعد والے حرف کا ضمہ لازمی ہو جیسے اَوِانْقُصْ تو اَوْ کے واو کا ضمہ پڑھتے ہیں یعنی اَوُ انْقُصْ وغیرہ (و) اُسْوَةٌ کو ہر جگہ اِسْوَةٌ پڑھتے ہیں (ز) اٰمَنْتُمْ بِہٖ اور اٰمَنْتُمْ لَهٗ کو ہمزہ کی زیادتی سے ءَاٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں (ح) اَرْجِهْ کو دونوں جگہ اَرْجِئْهُ پڑھتے ہیں (ط) فَاَتْبَعَ اور ثُمَّ اَتْبَعَ کو فَاتَّبَعَ، ثُمَّ اتَّبَعَ پڑھتے ہیں (ی) قریب قریب کے دو ہمزہ استفہام کو ہر جگہ[1] ثابت رکھتے ہیں اور اپنے اصول کے مطابق ادخالِ الف اور تسہیلِ ثانیہ کر پڑھتے ہیں۔

سی] نمبر ۲ (الف) بَارِئِكُمْ کو دوری ہمزہ کے کسرہ کے اختلاس و سکون سے اور
سوسی] سوسی اس کے صرف سکون سے پڑھتے ہیں یعنی بَارِئْكُمْ (ب) بَرِیْٓئَةِ اور ذُرِّیَّةِ کو بَرِیْٓئَةِ اور ذُرِّیَّةِ پڑھتے ہیں۔

[1] ان میں سے دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں ۱۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳ (الف) حَتّٰى کو ہر جگہ حا کی تقلیل سے پڑھتے ہیں (ب) يَحْسَبُهُمْ وغیرہ
کو ہر جگہ سین کے کسرہ سے يَحْسِبُهُمْ پڑھتے ہیں۔

۴ (الف) خُطُوٰتِ کو ہر جگہ خُطْوٰتِ پڑھتے ہیں۔ (ب) الْمُخْلَصِيْنَ
کو جب کہ میم سے پہلے لام ساکنہ ہو تو ہر جگہ خا کے بعد والے لام کے کسرہ سے
الْمُخْلِصِيْنَ پڑھتے ہیں۔

۵ (الف) رُسُلُنَا۔ رُسُلُكُمْ۔ رُسُلُهُمْ کو جب کہ لام کے بعد دو
حرف لکھے ہوئے ہوں تو ہر جگہ سین کے سکون سے رُسْلُنَا۔ رُسْلُكُمْ۔
رُسْلُهُمْ پڑھتے ہیں وغیرہ۔ (ب) لَرَءُوْفٌ۔ رَءُوْفٌ کو ہر جگہ واو کے
حذف سے لَرَءُفٌ اور رَءُفٌ پڑھتے ہیں۔ (ج) دَرَجٰتٍ مَّنْ کو دَرَجٰتِ
مَّنْ پڑھتے ہیں۔

۶ ...... زَكَرِيَّا کو ہر جگہ ہمزہ کی زیادتی اور مد سے زَكَرِيَّاءُ پڑھتے ہیں اور
ہمزہ کی حرکتیں ان کے یہاں بھی حرمیان ہی کی طرح ہیں ۷ (الف) لِلسُّحْتِ اور
السُّحْتَ کو ہر جگہ حا کے ضمہ سے لِلسُّحُتِ اور السُّحُتَ پڑھتے ہیں (ب)
دَآئِرَةُ السَّوْءِ کو دَآئِرَةُ السُّوْءِ پڑھتے ہیں۔

۸ فَيُضٰعِفَهٗ کو دونوں جگہ دوسری فا کے پیش سے فَيُضٰعِفُهٗ
پڑھتے ہیں۔

۹ قُلْ کے لام کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس کے بعد والے حرف پر

---

۱ رُسُلُنَا آٹھ جگہ اور رُسُلَنَا چھ اور رُسُلِنَا تین اور رُسُلُهُمْ گیارہ اور رُسُلِهِمْ اور
رُسُلُكُمْ دونوں ..... ایک ایک جگہ آئے ہیں ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضمہ ہو تو لام کا بھی ضمہ پڑھتے ہیں جیسے قُلُ ادْعُوا اور قُلُ انظُرُوا۔

۹ آلْئِٰن کو ہر جگہ یا کے حذف اور ہمزہ کی تسہیل سے پڑھتے ہیں اور ہمزہ سے پہلے الف میں اول مد پھر قصر کرتے ہیں۔ یا اس ہمزہ کو یائے ساکنہ سے بدل لیتے ہیں جس سے آلْیٰٓنَ، آلْیٰن ہو جاتا ہے۔ اور ابدال کی صورت میں مد لازم بھی ہوگا۔

۱۰ (الف) مِتُّ، مِتُّم، مِتْنَا کو ہر جگہ میم کے ضمہ سے مُتُّ، مُتُّم، مُتْنَا پڑھتے ہیں۔ (ب) المَیِّتِ کو جب کہ میت کے مصداق میں بے جان ہونے کی صفت ثابت ہو چکی ہو تو ابن کثیر و ابن عامر و ابوبکر کی طرح دونوں جگہ یا کے سکون سے تشدید کے بغیر المَیْتِ، مَّیْتٍ پڑھتے ہیں (ج) نُوحِیٓ اِلَیْهِمْ اور نُوحِیٓ اِلَیْهِ کو یُوحٰی اِلَیْهِمْ اور یُوحٰی اِلَیْهِ پڑھتے ہیں۔

۱۱ (الف) فَنِعِمَّا اور نِعِمَّا کو عین کے کسرہ کے اختلاس یا سکون سے پڑھتے ہیں۔ (ب) النَّشْاَةَ کو ہر جگہ النَّشَآءَةَ پڑھتے ہیں۔ (ج) یُنَزِّلُ، تُنَزِّلُ مُنَزِّلُ کو ہر جگہ سوائے عَلٰی اَنْ یُنَزِّلَ (انعام ع۴) اور وَمَا نُنَزِّلُهٗ (حجر ع۲) کے اور مُنَزِّلُهَا (مائدہ ع۱۵) اور مُنَزَّلٌ (انعام ع۱۴) کو نون کے سکون زا کی تشدید کے بغیر یُنْزِلُ۔ تُنْزِلُ۔ نُنْزِلُ۔ مُنْزِلُهَا اور مُنْزَلٌ پڑھتے ہیں۔

۱۲ (الف) ھُوَ اور ھِیَ سے پہلے واو، فا، لام میں سے کوئی حرف مل کر لکھا ہوا ہو تو ہا کے سکون سے وَهْوَ، وَهْیَ، لَهْوَ، لَهْیَ، فَهْوَ، فَهْیَ پڑھتے ہیں۔ (ب) وٰعَدْنَا اور وٰعَدْنٰکُمْ کو ہر جگہ واو کے بڑے زبر سے وَعَدْنَا، وَوَعَدْنٰکُمْ پڑھتے ہیں۔

لہ آل عمران ع۱۶ کے دونوں کو چونکہ حفصؒ بھی میم کے ضمہ سے پڑھتے ہیں اس لیے وہ اس شمار سے الگ ہیں ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۳ (الف) یامرھم۔ یامرھم۔ تامرھم۔ ینصرکم۔ یشعرکم کو ہر جگہ دوری رآ کے ضمہ کے اختلاس و سکون سے

اور سوسی صرف سکون سے پڑھتے ہیں یعنی یامرھم وغیرہ۔ (ب) یبشرک کو ہر جگہ یبشرک پڑھتے ہیں۔ (ج) یدخلون الجنۃ کو ہر جگہ اور یدخلونھا (فاطر ع) کو یُدخلون اور یُدخلونھا پڑھتے ہیں (د) یبدل لھما، یبدل لہ، یبدلنا کو..... یُبدّل لھما، یُبدّل لہ۔ یبدّلنا پڑھتے ہیں (ہ) یظّٰھرون اور تظّٰھرون کو یظَّھَّرون تظّھّرون پڑھتے ہیں (و) تذکرون کو ہر جگہ تذّکّرون پڑھتے ہیں۔ (ز) تلقف کو تلقّف پڑھتے ہیں۔

۱۴ سبا اور لسبا کو ہمزہ کے فتحہ سے سبأ اور لسبأ پڑھتے ہیں۔

یہاں پہونچ کر اصول و فرش کلیہ ختم ہو گئے۔ اب اصول جاری کرتے ہوئے وہ تمام کلمات ذکر کیے جاتے ہیں جن کو امام ابی عمرو بصریؒ نے حفص رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف پڑھا ہے۔

واللہ الموفق والمعین

رحیم بخش، عفا اللہ عنہ

پانی پتی

حررہ محمد ایوب غفرلہ الذنوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الفاتحہ ۱،۲ الرحیم (وصلاً) ملک ۳ ولا الضالین ۴ ع

پارہ الٓمٓ

سورۃ البقرۃ ۱ فیہ ھدی (وصلاً) ۲،۳ یومنون (دونوں) ۴ ءانذرتھم

۵ لا یومنون ۶ ابصارھم ۷ الناس (دوری) ۸ بمومنین ع

۹ وما یخدعون ۱۰ یکذبون ۱۵،۱۶ واذا قیل لھم (دونوں)

۱۷ انؤمن ۱۸ السفھاء ۱۹ الا (وصلاً) ۲۰ بالکفرین ۱۱،۱۰ لذھب

ع بسمعھم وابصارھم ۱ خلقکم ۲ جعل لکم ۳ فاتوا

ع ۲ للکفرین ۵ وھو ۱ واذ قال ربک ۲ ونحن نسبح

۳،۴،۵ لک قال انی اعلم ما ۶ ھؤلاء ان (قصر ومد) ۷ انی اعلم (وصلاً) ۸ واعلم ما

لہ آیں مد منفصل ہونے کی بنا پر دوری کے لیے مد قصر دونوں وجوہ ہیں اور ھؤلاء ان

میں پہلے ہمزہ کے حذف ہونے کی وجہ سے پورے ابو عمرو کے لیے قصر مد دونوں ہیں

پس دوری کے لیے پہلی دو کو ان دو میں ملانے سے عقلاً چار وجوہ ہو گئیں (باقی ص ۳۶ پر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع۹ الکٰفِرِینَ. ع۱۰و۱۱ حَیْثُ شِئْتُمَا ع۱۲ اٰدَمُ مِّنْ ع۱۳ اِنَّهٗ هُوَ

ع۱۴ یَاْتِیَنَّکُمْ ع۱۵ النَّارِ ع ع۱ اَتَاْمُرُوْنَ ع ع۱ وَلَا تُقْبَلُ ع۲ ع۵ ع۴

وَلَا یُؤْخَذُ ع۳ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ ع۵ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ع۶

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ ع۷ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ع۸ مُوْسٰی ع۹و۱۰ بَارِئِکُمْ (سکون) (سوسی)

بَارِئِکُمْ (اختلاس وسکون) (دوری) ع۱۱ اِنَّهٗ هُوَ ع۱۲تا۱۵ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ ع۱۶ وَالسَّلْوٰی ع۱۷و۱۸ حَیْثُ شِئْتُمْ ع۱۹ نَّغْفِرْ (سوسی)

لَکُمْ ع۲۰ قِیْلَ لَهُمْ ع ع۱ مُوْسٰی ع۲ یٰمُوْسٰی ع۳ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ ع ع۶ ع۷

(بقیہ ص۳۵) مگران میں سے ایک وجہ (یعنی ھٗ کے مد کے ساتھ ءَ لَا ان میں قصرا) ناجائز ہے کیونکہ ھا کا مد منفصل اور ءَ لَا کا قوی قول کی بناپر متصل ہے اور متصل منفصل سے قوی ہے جس میں کمی کرنے سے ضعیف کی قوی پر ترجیح لازم آئے گی ۱۲

ؔ۱ یہاں وا عراف ع۱۷ وطٰہٰ ع۴ میں واو کے بعد الف نہ ہونے سے وَعَدْنَا اور وَعَدْنٰکُمْ پڑھتے ہیں ۱۲ ؔ۲ راء میں سوسی کے لیے فتح و امالہ اور اللہ میں تغلیظ و ترقیق دو دو وجوہ ہیں۔ ان کو ملانے سے چار ہو جاتی ہیں مگر چونکہ فتح کی صورت میں لام کی تفخیم ضروری ہے اس لیے صحیح وجوہ تین رہ گئیں۔ اور دانی ؒ کی رائے پر راء میں امالہ اور لام میں ترقیق اولیٰ ہے ۱۲ ؔ۳ سوسی کے لیے صرف ادغام اور دوری کے لیے اظہار (باقی ص۳۷ پر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱ وَالنَّصٰرٰی ۲ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۳ مُوْسٰی ۴ تا ۵ یَاْمُرُكُمْ (سکون) (سوسی)

یَاْمُرُكُمْ (اختلاس و سکون) (دوری) ۶ هُزُوًا ۷ مَا تُؤْمَرُوْنَ ۸ جِئْتَ ع ۸

۱ فَادّٰرَءْتُمْ ۲ الْمَوْتٰی ۳ تا ۴ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ ۵ اَنْ

یُّؤْمِنُوْا ۶ یَعْلَمُ مَا ۷ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۸ اَتَّخَذْتُمْ

۹ النَّارِ ع ۱ اِسْرَآءِیْلَ لَا ۲ الْقُرْبٰی ۳ لِلنَّاسِ (دوری) ۴ وَ

اٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ (وصل) ۵ مِنْ دِیَارِكُمْ ۶ تا ۷ مِنْ دِیَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ

۸ تا ۱۱ یَاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ ۱۲ اَفَتُؤْمِنُوْنَ ۱۳ تا ۱۴

ع ۱۰ اَلدُّنْیَا (دونوں) ع ۱ یُؤْمِنُوْنَ ۲ الْكٰفِرِیْنَ ۳ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا ۱۰

۴ اَنْ یُّنَزِّلَ ۵ وَلِلْكٰفِرِیْنَ ۶ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ ۷ نُؤْمِنُ

۸ وَهُوَ ۹ تا ۱۳ مُّؤْمِنِیْنَ ۰ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ

اتَّخَذْتُمُ ۱۴ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ ۱۵ تا ۱۷ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُكُمْ (سکون) (سوسی)

(بقیہ ص ۳۶) وادغام دونوں وجوہ ہیں لیکن اگر دوری کے لیے کبیر کے موقعوں میں ادغام کے ساتھ پڑھتے آرہے ہیں تو پھر یہاں اور اس جیسے تمام مواقع جن میں را ساکنہ کے بعد لام آیا ہے دوری کے لیے بھی صرف ادغام پڑھیں گے۔ یاد رکھیں۔

ے اظہار وادغام دونوں وجوہ ہیں مگر تا پر خفیف حرکت (فتحہ) ہونے کی وجہ سے اظہار مشہور تر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۱ يَأْمُرُكُمْ (دوری) (اختلاس وسکون) ۱۸ مُؤْمِنِينَ ۱۹،۲۰ النَّاسِ (دوری) (دونوں) ع ۱۱

۲،۱ وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۳ لِلْكٰفِرِيْنَ ۴ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵

ع ۱۲ لَمَنِ اشْتَرٰىهُ ۶ وَلَبِئْسَ ع ۱ وَلِلْكٰفِرِيْنَ ۲ اَنْ يُّنَزِّلَ ۳

الْعَظِيْمِ ۝ مَا (وصلا) ۴،۵ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ ۶ مُوْسٰى ۷ فَقَدْ ضَلَّ ۱۲

ع ۱۳ ۸ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ۹ يَاْتِيَ اللّٰهُ ۱۰ اَوْ نَصٰرٰى ۱۱ وَهُوَ ع ۱۳

۲،۱ النَّصٰرٰى (دونوں) ۳ كَذٰلِكَ قَالَ ۴ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

۵ اَظْلَمُ مِمَّنْ ۶ الدُّنْيَا ۷ يَقُوْلُ لَهٗ ۸ اَوْ تَاْتِيْنَآ ۹

كَذٰلِكَ قَالَ ۱۰ وَلَا النَّصٰرٰى ۱۱ هُدَى اللّٰهِ هُوَ ۱۲ الْعِلْمِ

ع ۱۴ مَّالَكَ ۱۳ يُؤْمِنُوْنَ ع ۱ لِلنَّاسِ (دوری) ۲،۳ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِيَ

الظّٰلِمِيْنَ ۴ وَاِذْ جَعَلْنَا ۵ لِلنَّاسِ (دوری) ۶ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۱۴

۷ بَيْتِيَ ۸،۹ النَّارِ وَبِئْسَ ۱۰ وَاِسْمٰعِيْلُ (وصلا) رَبَّنَا ۱۱ وَ

ع ۱۵ اَرِنَا (سوسی) (سکون) وَاَرِنَا (دوری) (اختلاس) ع ۱ الدُّنْيَا ۲ اِذْ قَالَ لَهٗ ۳

شُهَدَآءَ اِذْ ۴ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ ۵ وَنَحْنُ لَهٗ ۶ اَوْ نَصٰرٰى ۱۵

۷،۸ مُوْسٰى وَعِيْسٰى ۹ وَنَحْنُ لَهٗ ۱۰ وَهُوَ ۱۱ وَنَحْنُ لَهٗ ۱۲

وَهُوَ ۱۳ وَنَحْنُ لَهٗ ۱۴ اَمْ يَقُوْلُوْنَ ۱۵،۱۶ اَوْ نَصٰرٰى ط قُلْ ءَاَنْتُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۶ ۱۶ — ۱۷ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ع ۱۶ ۱۶

پارہ ۲ سَيَقُولُ

۱ النَّاسِ (دوری) ۲ عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِي ۳ مَنۡ يَشَآءُ اِلٰى ۴ بِاٰلٰى

عَلَى النَّاسِ (دوری) ۵ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ ۶ بِالنَّاسِ (دوری) ۷ لَرَءُوۡفٌ ۸

ع ۱۷ ۱ قَدۡ نَرٰى ۹ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً ۱۰ الۡكِتٰبَ بِكُلِّ ع ۱۷ ۱

ع ۱۹ ۳ ع ۱۸ ۲ اٰيَاتٍ ۲ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ۳ لِلنَّاسِ (دوری) ع ۱۸ ۱ لِلنَّاسِ (دوری) ۲ وَالنَّاسِ (دوری)

۱ وَالنَّهَارِ ۲ وَمِنَ النَّاسِ (دوری) ۳ وَلَوۡ يَرَى (سوسی) الَّذِيۡنَ ۴ اِذۡ تَبَرَّاَ

ع ۲۰ ۴ ۵ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ۶ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ ۷ النَّارِ ع ۲۰ ۴ ۱ خُطُوٰتِ

۲ و ۳ يَاۡمُرُكُمۡ (سوسی) (سکون) يَاۡمُرُكُمۡ (دوری) (اختلاس و سکون) ۴ وَاِذَا قِيۡلَ

لَهُمُ ۵ مَا يَاۡكُلُوۡنَ ۶ وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۷ عَلَى النَّارِ

ع ۲۱ ۵ ۸ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ع ۲۱ ۱ لَيۡسَ الۡبِرَّ ۲ الۡقُرۡبٰى ۳ فِي الۡبَاۡسَآءِ

ع ۲۲ ۶ ۴ وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِ ۵ الۡقَتۡلٰى (وقفاً) ۶ و ۷ وَالۡاُنۡثٰى بِالۡاُنۡثٰى ع ۲۲ ۱

طَعَامُ مِسۡكِيۡنٍ ۲ فَهُوَ خَيۡرٌ ۳ شَهۡرُ رَمَضَانَ ۴ لِلنَّاسِ (دوری)

۵ و ۶ الدَّاعِ (وصلاً) اِذَا دَعَانِ (وصلاً) ۷ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا ۸ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹ فِی الْمَسٰجِدِ تِلْكَ ۱۰ لِلنَّاسِ (دوری) (وصلا) ۱۱ وَلَا تَاْكُلُوْا ۱۲ لِتَاْكُلُوْا
ع ۲۳ ۱۳ النَّاسِ (دوری) ع ۱ لِلنَّاسِ (دوری) ۲ بِاَنْ تَاْتُوا ۳ وَاْتُوا ۴ حَيْثُ
ع ۲۴ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۵ الْكٰفِرِيْنَ ۶ مِنْ رَّاْسِهٖ ع ۱،۲ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوْقَ ۳ التَّقْوٰى ۴ وَاتَّقُوْنِ (وصلا) ۵ مَّنَاسِكَكُمْ
۶ ۷،۸ فَمِنَ النَّاسِ (دوری) مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا ۹ ۱۰،۹ مَنْ
يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا ۱۱ النَّارِ ۱۲،۱۳ وَمِنَ النَّاسِ (دوری) مَنْ
يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ ۱۴ الدُّنْيَا ۱۵ وَهُوَ ۱۶ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ ۱۷
وَلَبِئْسَ ۱۸ النَّاسِ (دوری) ۱۹ رَءُوْفٌ ۲۰ خُطُوٰتِ ۲۱ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
ع ۲۵ اللّٰهُ ع ۱ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ ۲ الدُّنْيَا ۳،۴،۵ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ (دوری) ۶ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ ۷ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى (۵) يَّاِلٰى
ع ۲۶ ۸ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ ۹ الْبَاْسَآءُ ۱۰،۱۱،۱۲ وَهُوَ (تینوں) ع ۱ وَهُوَ
۲ فِى الدُّنْيَا ۳ النَّارِ ۴ لِلنَّاسِ (دوری) ۵ قُلِ الْعَفْوَ ۶ فِى الدُّنْيَا
۷ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۸ مُّؤْمِنَةٌ ۹ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۱۰ مُؤْمِنٌ
۱۱ اِلَى النَّارِ ۱۲ لِلنَّاسِ (دوری) ع ۱ فَاْتُوْهُنَّ ۲ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ (وصلا)
نِسَآؤُكُمْ ۳ فَاْتُوْا ۴،۵ اَنّٰى شِئْتُمْ ۶ الْمُؤْمِنِيْنَ ۷ النَّاسِ (تقلیل دوری) (دوری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲۸ ۱۴ ۔ ۔ ۔ ۸ یُوْلُوْنَ ۹ یُؤْمِنَّ ع ۱ اَنْ تَاخُذُوْا ۲ فَقَدْ ظَلَمَ ۳،۲

ع ۲۹ ۱۴ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ع ۱ یُؤْمِنُ ۲ لَا تُضَآرَّ ۳ النِّسَآءِ اَوْ

ع ۳۰ ۱۴ ۴ النِّکَاحَ حَتّٰی ۵ یَعْلَمُ مَّا ع ۱،۲ قَدَرُهٗ (دونوں) ۳

ع ۳۱ ۱۵ لِلتَّقْوٰی ۲ الْوُسْطٰی ع ۱ مِنْ دِیَارِهِمْ ۲ فَقَالَ لَهُمُ

۳،۲ النَّاسِ (دونوں) ۵ فَیُضٰعِفَهٗ ۶ مُوْسٰی ۷ مِنْ
(دوری)

دِیَارِنَا ۸ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ ۹ وَقَالَ لَهُمْ ۱۰ اَنّٰی یَکُوْنُ
(دوری تقلیل)

۱۱ وَلَمْ یُؤْتَ ۱۲ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ ۱۳ وَقَالَ لَهُمْ ۱۴ اَنْ

ع ۳۲ ۱۶ یَّاْتِیَکُمُ ۱۵ اٰلُ مُوْسٰی ۱۶ مُؤْمِنِیْنَ ع ۱ مِنِّیْ اِلَّا ۲

غُرْفَةً ۳،۲ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ ۵ الْکٰفِرِیْنَ ۶

ع ۳۳ ۱ دَاوٗدُ جَالُوْتَ ع

پارہ ۳ تِلْكَ الرُّسُلُ

۱،۲،۳ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ

۶ لَا تَاْخُذُهٗ ۷ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ ۸ یَعْلَمُ مَا ۹ وَهُوَ

ع ۳۴ ۲ ۱۰ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ ۱۱ الْوُثْقٰی ۱۲ النَّارِ ع ۱ یَاْتِیَ ۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاٰتِ ۳ دٰنِیْ ۴ اَنّٰی ۵عہ كَمْ لَبِثْتَ ۶ قَالَ لَبِثْتُ ۸
(دوری تقلیل)
بَلْ لَّبِثْتَ ۹ اِلٰی حِمَارِكَ ۱۰ اٰیَةً لِّلنَّاسِ ۱۱ كَیْفَ
(دوری)
نُنْشِزُهَا ۱۲ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۱۳ اَرِنِیْ (سکون) اَرِنِیْ (اختلاس)
(سوسی) (دوری)
۳۵ ع ۳ ۱۴ الْمَوْتٰی ۱۵ لَمْ تُؤْمِنْ ۱۶ یَاْتِیْنَكَ ع ۳۵ ۱ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
۲ النَّاسِ ۳ وَلَا یُؤْمِنُ ۴ الْكٰفِرِیْنَ ۵ بِرُبْوَةٍ ۶
(دوری)
۳۶ ع ۴ اُكُلَهَا ۷ الْاَنْهٰرُ لَهٗ ع ۳۶ ۱و۲ وَیَاْمُرُكُمْ (سکون) وَیَاْمُرُكُمْ
(سوسی) (دوری)
(اختلاس یا سکون) ۳ یُؤْتِی الْحِكْمَةَ ۴ وَمَنْ یُّؤْتَ ۵ مِنْ
اَنْصَارٍ ۶ فَنِعِمَّا (اختلاس یا سکون) ۷و۸ وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
۳۷ ع ۵ فَهُوَ ۹ وَنُكَفِّرُ ۱۰ یَحْسَبُهُمُ ۱۱ بِسِیْمٰهُمْ ع ۳۷ ۱ وَالنَّهَارِ
۲ یَاْكُلُوْنَ ۳ النَّارِ ۴ كَفَّارٍ ۵ مُّؤْمِنِیْنَ ۶ فَاْذَنُوْا
۳۸ ع ۶ ۷ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا ۸ تُرْجَعُوْنَ ع ۳۸ ۱ وَلَا یَاْبَ ۲و۳ مِنَ
الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰی ۴
وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا ۹و۱۰ تِجَارَةً حَاضِرَةً ۱۱
(ی)
۳۹ ع ۷ فَرِهٰنٌ ۱۲ الَّذِی اؤْتُمِنَ ع ۳۹ ۱و۲ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ

عہ دوری کے لیے اظہار و ادغام: دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَّنْ ۳ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۴ الْمَصِيْرُ ۵ لَا ۶ أَوْ أَخْطَأْنَا ۷ وَ
(وصلا)
ع ۹ اغْفِرْ لَنَا ۸ الْكٰفِرِيْنَ ۹ سکتہ

سورة آل عمران

ع ۱ ۹ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۱ التَّوْرٰىةَ ۲ لِلنَّاسِ ۳ (دوری) تَأْوِيْلِهٖ ۴ تَأْوِيْلَهٗ ۵ النَّاسِ ۶ (دوری) النَّارِ ۱
كَدَأْبِ ۲ وَبِئْسَ ۳ وَأُخْرٰى ۴ رَأْيَ الْعَيْنِ ۵ ۶
مَنْ يَّشَآءُ إِنَّ ۷ (وصلا) يا (ی) الْأَبْصَارِ ۸ ۹ زُيِّنَ لِلنَّاسِ ۱۰ (دوری)
وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ ۱۱ (وصلا) الدُّنْيَا ۱۲ أَؤُنَبِّئُكُمْ یا آؤُنَبِّئُكُمْ ۱۳
فَاغْفِرْ لَنَا ۱۴ النَّارِ ۱۵ بِالْأَسْحَارِ ۱۶ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ
ع ۲ ۱۰ ۱۷ ۱۸ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۱۹ (وصلا) ءَأَسْلَمْتُمْ ۱ يَأْمُرُوْنَ
مِنَ النَّاسِ ۲ (دوری) فِي الدُّنْيَا ۳ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ۴ تُؤْتِي ۵
الْمُلْكَ ۶ فِي النَّهَارِ ۷ ۸ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ ۹
۱۰ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۱ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۲ وَيَعْلَمُ مَا ۱۳
ع ۳ ۱۱ رَءُوْفٌ ۱ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۲ الْكٰفِرِيْنَ ۳ مِنِّيْ إِنَّكَ ۴ (وصلا)

---

۱ دوری کے لیے دونوں وجوہ اور سوسی کے لیے صرف ادغام ہے۔ ۲ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ہے۔ ۳ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أُنْثَىٰ ۵ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا ۶ كَالْأُنْثَىٰ ۷ تا ۹ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا

(دونوں) ۱۰ أَنَّىٰ لَكِ (دوری تقلیل) ۱۱ زَكَرِيَّاءُ ۱۲ قَالَ رَبِّ ۱۳ وَهُوَ ۱۴

بِيَحْيَىٰ ۱۵و۱۶ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَ (دوری تقلیل) ۱۷و۱۸ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً

ع ۴ ۱۲ ۱۹ رَبَّكَ كَثِيرًا ۲۰ وَالْإِبْكَارِ ع ۱ فِي الدُّنْيَا ۲ أَنَّىٰ

(تقلیل دوری) ۳ مَا يَشَاءُ إِذَا (ی) ۴ يَقُولُ لَهُ ۵ وَنُعَلِّمُهُ ۶ وَالتَّوْرَاةَ

(وصلا) ۷و۸ قَدْ جِئْتُكُم ۹ أَنِّي أَخْلُقُ ۱۰ الْمَوْتَىٰ ۱۱ بِمَا تَأْكُلُونَ

۱۲ مُؤْمِنِينَ ۱۳ مِنَ التَّوْرَاةِ ۱۴ وَجِئْتُكُم ۱۵ فَاعْبُدُوهُ

(وصلا) ع ۵ ۱۳ هَٰذَا ۱۶ عِيسَىٰ ۱۷ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ ع ۱ يَا عِيسَىٰ ۲ الْقِيَامَةِ

(وصلا) ثُمَّ ۳ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۴ فِي الدُّنْيَا ۵ فَيُوَفِّيهِمْ ۶ عِيسَىٰ

ع ۶ ۱۴ ۷ ثُمَّ قَالَ لَهُ ۸و۹ لَهُوَ (دونوں) ع ۱ التَّوْرَاةُ ۲ هَا أَنتُمْ

ع ۷ ۱۵ ۳ النَّاسِ (دوری) ۴ الْمُؤْمِنِينَ ع ۱ النَّهَارِ ۲ وَلَا تُؤْمِنُوا

۳ أَن يُؤْتَىٰ ۴ يُؤْتِيهِ ۵ تا ۹ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ

يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ۱۰ تا مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ ۱۱

لِتَحْسَبُوهُ ۱۲ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ ۱۳ تا ۱۵ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ

لِلنَّاسِ (دوری) ۱۶ تَعْلَمُونَ ۱۷و۱۸ وَلَا يَأْمُرَكُمْ (سکون) (سوسی) وَلَا يَأْمُرُكُمْ (اختلاس) (دوری) (سکون)

۱؎ هَا أَنتُمْ میں چاروں جگہ ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں پھر سوسی کے لیے صرف قصر اور دوری کے لیے قصر و مد دونوں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۹، ۲۰ أَيَأْمُرُكُمْ (سوسی) (اسکون) أَيَأْمُرُكُمْ (دوری) (اختلاس و سکون) ع ۱ لَتُؤْمِنُنَّ ع ۸ ۱۶

۲، ۳ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ ۴ أَسْلَمَ مَنْ ۵ تُرْجَعُونَ ۶

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۸ وَنَحْنُ لَهُ ۹ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ (دونوں وجہ)

۱۰ وَهُوَ ۱۱ وَالنَّاسِ (دوری) ۱۲ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ع ۹ ۱۷ ع ۹ ۱۷

پارہ لن تنالوا ۴

۱، ۲، ۴ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۰ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ ۵ فَمَنِ

افْتَرَىٰ ۶ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۷ لِلنَّاسِ (دوری) ۸ عَلَى النَّاسِ (دوری)

۱۰ ع ۹ حِجُّ الْبَيْتِ ۱۰ كَافِرِينَ ع ۱ مِنَ النَّارِ ۲ وَيَأْمُرُونَ

۱۱ ع ۲ ۳ الْعَذَابَ بِمَا ۴ رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ ۵ يُرِيدُ ظُلْمًا ع ۱۱ ۲

۱، ۲ لِلنَّاسِ (دوری) تَأْمُرُونَ ۳ وَتُؤْمِنُونَ ۴ الْمُؤْمِنُونَ ۵

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ ۶ مِنَ النَّاسِ (دوری) ۷ ، ۸ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ (وصلاً)

ذَٰلِكَ ۹ يُؤْمِنُونَ ۱۰ وَيَأْمُرُونَ ۱۱ وَمَا تَفْعَلُوا ۱۲ فَلَنْ

تُكْفَرُوهُ ۱۳ النَّارِ ۱۴ الدُّنْيَا ۱۵ كَمَثَلِ رِيحٍ ۱۶ لَا

۱۲ ع ۳ يَأْلُونَكُمْ ۱۷ هَا أَنْتُمْ ۱۸ وَتُؤْمِنُونَ ۱۹ لَا يَضُرُّكُمْ ع ۱۲ ۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٢٢ المؤمنين ١٢٢ المؤمنون ١٢٣ تا ٥ إذ تقول للمؤمنين

١٢٦ ويأتوكم ١٢٧ إلا بشرى ١٢٩ تا ٩ يغفر لمن يشاء ويعذب

من ١٣٠ لا تأكلوا ١٣١ للكفرين ١٣٢ والرسول لعلكم ١٣٢ ع ١٣

الناس (دوری) ١٣٩ للناس (دوری) ١٣٩ مؤمنين ١٣٧ الناس (دوری) ١٤١ الكفرين ع ١٤ ٥

١٤٥ تا ١٤٦ ومن يرد ثواب الدنيا نؤته منها ومن يرد ثواب

الآخرة نؤته منها ١٤٦ قتل معه ١٤٧ ربنا اغفر لنا ١٤٨

الكفرين ١٥١ الدنيا ١٥١ وهو ١٥١ الرعب بما ١٥١ ما لم ع ١٥ ٦

ينزل به ١٥١ ومأويهم ١٥١ وبئس ١٥٢ ولقد صدقكم

الله ١٥٢ إذ تحسونهم ١٥٢ ما أريكم ١٥٢ الدنيا ١٥٢ الآخرة

ثم (وصلا) ١٥٢ المؤمنين ١٥٣ إذ تصعدون ١٥٣ في أخريكم ١٥٣

كله لله ١٥٤ عليهم القتل ١٥٧ مما تجمعون ١٥٩ و ع ١٦ ٧

استغفر لهم ١٦٠ ينصركم (سوسی) (سکون) ينصركم (دوری) اختلاس وسکون

١٦٠ المؤمنون ١٦١ يأت ١٦١ القيمة ثم (وصلا) ١٦٢ ومأويه ١٦٢

وبئس ١٦٢ المؤمنين ١٦٤ من قبل لفي ١٦٥ أنى (دوری) ١٦٦ المؤمنين

---

١٥٠ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳ و ۱۴ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ ۱۵ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا ۱۶ وَلَا

ع ۱۷/۸ تَحْسَبَنَّ ۱۷ الْمُؤْمِنِينَ ع ۱ قَالَ لَهُمُ ۲ قَدْ جَمَعُوا ۳

وَخَافُونِ (وصلاً) ۴ مُؤْمِنِينَ ۵ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ ۶ وَلَا يَحْسَبَنَّ

۷ الْمُؤْمِنِينَ ۸ وَإِنْ تُؤْمِنُوا ۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ ۱۰ مِنْ

ع ۱۸/۹ فَضْلِهِ هُوَ ۱۱ بِمَا تَعْمَلُونَ ع ۱ لَقَدْ سَمِعَ ۲ تا ۵ أَلَّا نُؤْمِنَ

لِرَسُولٍ حَتَّى يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ ۶ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ ۷

۸ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ ۹ الدُّنْيَا ۱۰ الْغُرُورِ (وصلاً) لَتُبْلَوُنَّ

۱۱ تا ۱۳ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ (لدوری) وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۱۴ فَبِئْسَ ۱۵ و ۱۶

ع ۱۹/۱۰ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ ۱۷ و ۱۸ فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ ع ۱ و ۲ وَالنَّهَارِ

لَآيَاتٍ ۳ و ۴ النَّارِ (وصلاً) رَبَّنَا ۵ مِنْ أَنْصَارٍ ۶ فَاغْفِرْ لَنَا

۷ و ۸ الْأَبْرَارِ (وصلاً) رَبَّنَا ۹ لَا أُضِيعُ عَمَلَ ۱۰ أَوْ أُنْثَى

۱۱ مِنْ دِيَارِهِمْ ۱۲ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ ۱۳ وَبِئْسَ ۱۴ خَيْرٌ

ع ۲۰/۱۱ لِلْأَبْرَارِ ۱۵ لِمَنْ يُؤْمِنُ ۱۶ تُفْلِحُونَ (سکتہ / وصل) ع ۲۰/۱۱

سُورَةُ النِّسَاءِ ۱ خَلَقَكُمْ ۲ تَسَاءَلُونَ ۳ وَلَا تَأْكُلُوا

ہ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴ فَكُلُوهُ هَنِيئًا ۵ و ۶ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ ۷ وَلَا
(قصر و مد)
تَأْكُلُوهَا ۸ فَلْيَأْكُلْ ۹ و ۱۰ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا ۱۱ الْقُرْبَىٰ
(وصل)
ع ۱ ۱۲ ع ۲ ۱۲ ۱۱ و ۱۲ يَأْكُلُونَ (دونوں) ع ۱۲ يُوصِيكُمْ بِهَا (چوتھا) ع ۲ ۱۲ ۱ يَأْتِينَ ۲
يَأْتِيَانِهَا ۳ أَنْ يَأْتِينَ ۴ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ ۵ إِحْدَاهُنَّ
(وصل)
۶ فَلَا تَأْخُذُوا ۷ أَتَأْخُذُونَهُ ۸ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ
ع ۳ ۱۲ ۹ و ۱۰ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ع ۱۲ ۱ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ
(قصر و مد)

پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ

۲ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا ۳ وَأُحِلَّ لَكُمْ ۴ و ۵ الْمُؤْمِنٰتِ (دونوں)
(قصر و مد)
ع ۴ ۱ ۶ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ ع ۱ ۱ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ۲ لَا تَأْكُلُوا
ع ۵ ۶ ۲ ۳ تِجَارَةً ۴ عَقَدَتْ ع ۲ ۱ لِلْغَيْبِ بِمَا ۲ تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ
۳ و ۴ الْقُرْبَىٰ (دونوں) ۵ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ ۶ وَيَأْمُرُونَ
۷ لِلْكٰفِرِينَ ۸ و ۹ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ ۱۰ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ
(دوری)
۱۱ وَيُؤْتِ ۱۲ إِذَا جِئْنَا ۱۳ وَجِئْنَا ۱۴ الرَّسُولَ لَوْ ۱۵
ع ۶ ۲ بِهِمُ الْأَرْضُ ع ۲ ۱ سُكٰرَىٰ ۲ مَرْضَىٰ ۳ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ ۴
(قصر و مد)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۵ فَلَا يُؤْمِنُونَ ۶ عَلَىٰ أَدْبَارِهَا ۷ فَقَدِ

ع ۷ افْتَرَىٰ ع ۱ يُؤْمِنُونَ ۲ هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ ۳ لَا يُؤْتُونَ ۴

نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ ۵ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ ۶ يَأْمُرُكُمْ (سکون) (دوری)

يَأْمُرُكُمْ (اختلاس وسکون) (دوری) ۸ النَّاسِ (دوری) ۹ نِعِمَّا (اختلاس وسکون) ۱۰

ع ۸ ۵ تُؤْمِنُونَ ۱۱ تَأْوِيلًا ع ۱ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ۲ وَإِلَى الرَّسُولِ

رَأَيْتَ ۳،۴ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ ۵ لَا

ع ۹ يُؤْمِنُونَ ۶ أَوِ اخْرُجُوا ۷ مِنْ دِيَارِكُمْ ع ۱ كَأَنْ لَمْ تَكُنْ

ع ۱۰ ۲ الدُّنْيَا ۳،۴ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ ع ۱ قِيلَ لَهُمْ ۲

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ۳ الْقِتَالَ (وصلاً) لَوْلَا ۴ الدُّنْيَا ۵ مِنْ عِنْدِكَ (وصلاً) قُلْ

۶ لِلنَّاسِ (دوری) ۷ بَيَّتَ طَائِفَةٌ (صرف ادغام وجوبا) ۸ الْمُؤْمِنِينَ ۹ بَأْسَ الَّذِينَ

ع ۱۱ ۱۰ بَأْسًا ع ۱ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ ۲،۳ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

ع ۹ ۴ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ع ۱ لِمُؤْمِنٍ ۲،۳ مُؤْمِنًا (دونوں) ۴،۵

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۶،۷،۸،۹ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

۱۰،۱۱ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۱۲،۱۳ مُؤْمِنًا (دونوں) ۱۴ الدُّنْيَا

ع ۱۳ ۱۵ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ ۱۶ الْمُؤْمِنِينَ ۱۷ الْحُسْنَىٰ ع ۱ الْمَلَائِكَةُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۴ ظالمين ۲ مأوٰهم ۱ الكفرين ۲ وليأخذوا ۳ تا ۵
ولتأت طائفة اخرٰى ۶ وليأخذوا ۷ مرضٰى ۸
للكفرين ۹ فاذا اطمأننتم ۱۰ المؤمنين ۱۱ تا ۱۳ تألمون
ع ۱۵ فانهم يألمون كما تألمون ۱ الكتب بالحق ۲ تا ۴
لتحكم بين الناس (دوری) بما أرىك ۵ الناس (دوری) ۶ وهو ۷ ها انتم
ع ۱۶ ۸ الدنيا ۱ من نجوىهم ۲ الناس (دوری) ۳ تا ۴ يؤتيه ۵
ع ۱۷ ما تبين له ۶ تا ۸ المؤمنين نوله ۹ ونصله ۱ فقد
ضل ۲ وقال لا تخذن ۳ مأوٰهم ۴ الصلحت
سندخلهم ۵ تا ۷ او انثى وهو مؤمن ۸ يدخلون ۹
ولا يظلمون نقيرا ۱۰ وهو ۱ لا تؤتونهن ۲ ان يصلحا
ع ۱۹ ۳ ويأت ۴ على ذلك قديرا ۵ يريد ثواب ۶ تا ۷ الدنيا (دونوں)
۱ نزل ۲ انزل ۳ فقد ضل ۴ ليغفر لهم ۵ الكفرين
۶ المؤمنين ۷ وقد نزل ۸ والكفرين ۹ تا ۱۰ للكفرين

عہ اعلال کی بنا پر اظہار اور تا پر ثقیل حرکت (کسرہ) ہونے کی وجہ سے ادغام دونوں وجوہ ہیں اور جعبری کے قول پر ادغام مشہور تر ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُصِيبُ ۱۰ الْمُؤْمِنِينَ ۱۱ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۱۲ ۱۳،۱۳ لِلْكٰفِرِينَ عَلَى

ع ۲۰ الْمُؤْمِنِينَ ع۲۰ ۱ وَهُوَ ۲ الْكٰفِرِينَ ۳ الْمُؤْمِنِينَ ۴ فِي ۱۷

الدَّرْكِ ۵ النَّارِ ۶ الْمُؤْمِنِينَ ۷ يُؤْتِ ۸ الْمُؤْمِنِينَ

پارہ ۶ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

۱۰،۹ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ ۱۱ لِلْكٰفِرِينَ ۱۲، ۱۳ أُولٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ ع۲۱ ۱

أَنْ تُنَزِّلَ ۲، ۳ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسٰى ۴ أَرِنَا اللّٰهَ (سوسی) (سکون) أَرِنَا (دوری)

اللّٰهَ (اختلاس) ۵ مُوسٰى ۶ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ ۷ فَلَا يُؤْمِنُونَ

۸ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا ۹ لَيُؤْمِنَنَّ ۱۰ وَأَخْذِهِمُ الرِّبٰوا ۱۱

النَّاسِ (دوری) ۱۲ لِلْكٰفِرِينَ ۱۳ تا ۱۵ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ

ع ۲۲ يُؤْمِنُونَ ۱۶، ۱۷ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۱۸ سَنُؤْتِيهِمْ ع۲۲ ۲

۱ إِلَيْكَ كَمَا ۲ وَعِيسٰى ۳ مُوسٰى ۴ لِلنَّاسِ (دوری) ۵ قَدْ

ع ۲۳ ضَلُّوا ۶ لِيَغْفِرَ لَهُمْ ۷ قَدْ جَاءَكُمُ ع۲۳ ۱ قَدْ جَاءَكُمْ ۳

ع ۲۴ ۲ يَسْتَفْتُونَكَ ۔ قُلِ ۳ وَهُوَ ۴ عَلِيمٌ ع۲۴ سکتہ (وصل) ۴

سُورَةُ الْمَائِدَةِ

۱ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۲ أَنْ صَدُّوكُمْ ۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ والتقوی ع۲ المومنت ع۵ وضوءہ ع۱ وارجلکم ع۲ مرضی
ع ۲ ع۳ اوجاء احد (قمہ) ع۲ واتقکم ع۵ للتقوی ع۶ المومنون ع
ع۱ فقد ضل ع۲ تطلع علی ع۳ نصرٰی ع۴ والبغضاء الی (ی)
ع۵ قد جاءکم ع۶ یبین لکم ع۷ قد جاءکم ع۸ ان اللہ
ھو ع۹ والنصرٰی ع۱۰،۱۱ یغفر لمن یشاء و یعذب من ع۱۲
ع ۳ قد جاءکم ع۱۳ یبین لکم ع۱۴ فقد جاءکم ع ع۱ موسٰی ع۲
اذجعل ع۳ مالم یؤت ع۴ علی ادبارکم ع۵ یموسٰی ع۶
قال رجلن ع۷ علیھم الباب ع۸ مؤمنین ع۹ یموسٰی ع۱
ع ۴ قال رب ع۱۱ فلا تاس ع ع۱ ادم بالحق ع۲،۳ قال لاقتلنک (وصل)
قال ع۴ انی اخاف ع۵ النار ع۶ یویلتی (وقف) ع۷ ذلک کتبنا (وصل)
ع ۹ ع۹ تا ۱۰ ولقد جاءتھم رسلنا بالبینت ثم (وصل) ع۱۱ الدنیا ع ع۱
النار ع۲ من بعد ظلمہ ع۲،۳ یعذب من یشاء و یغفر
لمن ع۵ الرسول لا ع۶ ولم تؤمن ع۷ لم یاتوک ع۸
الکلم من ع۹ وان لم تؤتوہ ع۱۰ الدنیا ع۱۱ للسحت
ع ۶ ۱۰ ع۱۲ التورٰىة ع۱۳ من بعد ذلک ع۱۴ بالمؤمنین ع ع۱

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

التَّوْرٰىةَ ٢ بِحُكْمِهَا ٣ وَاخْشَوْنِ وَلَا (وصلًا) ٤ وَالْجُرُوْحَ

٥ فَهُوَ ٦ اٰثَارِهِمْ ٧ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا ٨ التَّوْرٰىةِ ٩ فِيْهِ

هُدًى ١٠ التَّوْرٰىةِ ١١ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ١٢ النَّاسِ (دوری) ع ١ ع ١١

وَالنَّصٰرٰى ٢ فَتَرَى الَّذِيْنَ (سوسی) ٣ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰى ٤ اَنْ

يَّاْتِيَ ٥ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ٦ يَاْتِي اللّٰهُ ٧ الْمُؤْمِنِيْنَ ٨

الْكٰفِرِيْنَ ٩ يُؤْتِيْهِ ١٠ وَيُؤْتُوْنَ ١١ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ ع ع ١٢

١ هُزُوًا ٢،٣ وَالْكُفَّارَ ٤ مُؤْمِنِيْنَ ٥ هُزُوًا ٦ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

بِمَا ٧ وَتَرٰى ٨ تا ١٠ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ ١١ تا ١٢ عَنْ قَوْلِهِمُ

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ ١٥ يُنْفِقُ كَيْفَ ١٦ وَ

الْبَغْضَآءَ اِلٰى ١٧ التَّوْرٰىةَ ع ١ النَّاسِ (دوری) ٢ الْكٰفِرِيْنَ ٣ ع ١٣

التَّوْرٰىةَ ٤ فَلَا تَاْسَ ٥ الْكٰفِرِيْنَ ٦ وَالنَّصٰرٰى ٧ اَلَّا

تَكُوْنَ ٨ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ ٩ وَمَاْوٰىهُ ١٠ اَنْصَارٍ ١١ ثَالِثُ

ثَلٰثَةٍ ١٢ يَاْكُلٰنِ ١٣ تا ١٦ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى (دوری)

يُؤْفَكُوْنَ ١٧ وَاللّٰهُ هُوَ ١٨ قَدْ ضَلُّوْا ١٩ السَّبِيْلِ ع لُعِنَ (وصلًا) ع ١٤

١ لَبِئْسَ ٢ تَرٰى ٣ لَبِئْسَ ٤ يُؤْمِنُوْنَ ٥ النَّاسِ (دوری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷ نصف ہے

پارہ وَاِذَا سَمِعُوْا

ع ۱۱/۱ ۷ تَرٰی ۸ لَا نُؤْمِنُ ۱ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۲ مُؤْمِنُوْنَ

۳ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۴ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ ۵ الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

ع ۱۲/۲ ۶ الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ ۱ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗ ۲ فَجَزَآءٌ مِّثْلُ

۳ يَحْكُمُ بِهٖ ۴ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ ۵ لِّلنَّاسِ (دوری) ۶ وَالْقَلَآئِدَ (وصلاً)

ع ۱۳/۳ ۷ ذٰلِكَ ۸ يَعْلَمُ مَا (دونوں) ۹ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ ع

۱ عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ (ی) ۲ يُنَزَّلُ ۳ قَدْ سَاَلَهَا ۴ كٰفِرِيْنَ

۵ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ ۶ الْمَوْتِ (وصلاً) تَحْبِسُوْنَهُمَا ۷ ذَا قُرْبٰى ۸

ع ۱۴/۴ ۹ اُسْتُحِقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ ۱۰ اَنْ يَّاْتُوْا ع ۱ وَالتَّوْرٰىةَ

۲ وَاِذْ تَخْلُقُ ۳،۴ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى ۵،۶ اِذْ جِئْتَهُمْ ۷

اَنْ يُّنَزِّلَ ۸ مُّؤْمِنِيْنَ ۹ اَنْ نَّاْكُلَ ۱۰ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا

ع ۱۵/۵ ۱۱ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا ع ۱،۲ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ (دوری) ۳ لِيْ اَنْ

۴ تَعْلَمُ مَا ۵ اَعْلَمُ مَا ۶ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ (دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ع ١٦/٦ ے قَالَ اللّٰهُ هٰذَا ۱ ے وَهُوَ ۹ قَدِيْرٌ ع ۱۲

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ | ے خَلَقَكُمْ ۲ ے وَهُوَ اللّٰهُ ۳ ے يَعْلَمُ مَا ۴ ے

ع ١/٧ وَمَا تَاْتِيْهِمْ ۵ ے يَاْتِيْهِمْ ۶ ے وَاَنْشَاْنَا ے عَلَيْكَ كِتٰبًا ع ۱ ے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۲ ے وَالنَّهَارِ ۳ ے وَهُوَ (دونوں) ۵ ے اِنِّيْ اَخَافُ ۶ ے

اِلَّا هُوَ وَاِنْ ۷ ے فَهُوَ ۹ ے وَهُوَ (دونوں) ۱۰ ے اَئِنَّكُمْ ۱۱ ے اُخْرٰى
(وصلا)

ع ٢/٨ ۱۲ ے لَا يُؤْمِنُوْنَ ع ۲۱ ے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى ۳ ے اَوْ كَذَّبَ

بِاٰيٰتِهٖ ۴ ے ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ۵ ے فِتْنَتُهُمْ ۶ ے لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا

۷ ے وَلَوْ تَرٰى ۸ ے النَّارِ ۹ ے وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ ۱۰ ۱۱ ے وَنَكُوْنَ

ع ٣/٩ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۲ ے الدُّنْيَا ۱۳ ے وَلَوْ تَرٰى ۱۴ ے الْعَذَابَ بِمَا ع

۱ ے الدُّنْيَا ۲ ے اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۳ ۴ ے وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ

ع ٤/١٠ وَلَقَدْ جَآءَكَ ۵ ے فَتَاْتِيَهُمْ ۶ ے وَالْمَوْتٰى ع ۱ ے بِالْبَاْسَآءِ ۲ ۳ ے

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا ۴ ے وَزَيَّنَ لَهُمْ ۵ ے يَاْتِيْكُمْ ۶ ے الْاٰيٰتِ ثُمَّ

ع ٥/١١ ۷ ے الْعَذَابَ بِمَا ۸ ۹ ے اَقُوْلُ لَكُمْ (دونوں) ع ۱ ے بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ

ع ٦/١٢ ۲ ے يُؤْمِنُوْنَ ۳ ے اَنَّهٗ ۴ ے فَاَنَّهٗ ع ۱ ے قَدْ ضَلَلْتُ ۲ ۳ ے

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ ۴ ے اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۵ ۶ ے اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا
(وصلا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣ وَهُوَ الَّذِي ٥ وَيَعْلَمُ مَا ٩ بِالنَّهَارِ ع ١ وَهُوَ ٢ إِذَا ع ١٢
جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا ٥ وَهُوَ ٦ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا (قصر)
٨ قُلِ اللهُ يُنَجِّيكُمْ ٨ بَأْسَ ٩ وَكَذَّبَ بِهِ ١٠ وَهُوَ ١١
الذِّكْرَى ٢ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ ١٣ الدُّنْيَا ١٤ لَا يُؤْخَذْ ع ١ ع
إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ٢ هُدَى اللهِ هُوَ ٣ تا ٥ وَهُوَ (تینوں) ٦
إِنِّي أَرَاكَ ٨ إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ ٩، ١٠ اللَّيْلُ رَأَ ١١ قَالَ
لَا ١٢ قَالَ لَئِن ١٣ وَجْهِيَ ١٤ وَقَدْ هَدَانِ (وصلاً) ١٥ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ ع ١، ٢ دَرَجَٰتٍ مَّن نَّشَاءُ إِنَّ (وصلاً) يا إِنَّ (ی) ٣ وَمُوسَى ٤ ع ١٥
٦ وَزَكَرِيَّا ٧ وَيَحْيَى وَعِيسَى ٧ بِكَٰفِرِينَ ٨ ذِكْرَى ع ١ مُوسَى ع ١٦
٢ لِلنَّاسِ (دوری) ٣ تَجْعَلُونَهُ ٤، ٥ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ ٦ الْقُرَى
٧، ٨ يُؤْمِنُونَ (دونوں) ٩، ١٠ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى ١١ وَ
لَوْ تَرَى ١٢، ١٣ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا ١٤ وَمَا نَرَى ١٥ بَيْنَكُمْ ع ١١ ع ١٧
١، ٢ الْمَيِّتِ (دونوں) ٢، ٣ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (دوری) ٥ وَجَعَلَ اللَّيْلَ
٦، ٧ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٨ وَهُوَ الَّذِي ٩ فَمُسْتَقَرٌّ ١٠
وَهُوَ الَّذِي ١١ يُؤْمِنُونَ ع ١ أَنَّى (دوری) ٢ وَخَلَقَ كُلَّ ٣ وَهُوَ ع ١٢ ع ١٨

ــه ہر جگہ امالہ محضہ کیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۴ خَالِقُ كُلِّ ۵ تا ۷ وَضُوٓ (تینوں) ۸ قَدْ جَآءَكُمْ ۹ دَرَسْتَ

۱۰ اِلَّا هُوَ وَ اَعْرِضْ (وصل) ۱۱ لَيُؤْمِنُنَّ ۱۲ وَمَا يُشْعِرُكُمْ (سکون) (سوی)

وَمَا يُشْعِرُكُمْ (اختلاس یا سکون) (سکتہ) ۱۳، ۱۴ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ع ۱۳ ۱۹ ۱۵ لَمْ يُؤْمِنُوْا ع

پارۂ ولو اننا

۱ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ ۲ الْمَوْتٰى ۳ لِيُؤْمِنُوْا ۴ لَا يُؤْمِنُوْنَ

۵ وَهُوَ الَّذِىْ ۶ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ ۷ كَلِمَتُ ۸، ۹ لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ ۱۰ اَعْلَمُ مَنْ ۱۱، ۱۲ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

۱۳ مُؤْمِنِيْنَ ۱۴ اَلَّا تَاْكُلُوْا ۱۵ تا ۱۷ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا

ع ۱۴ ۱ حَرَّمَ ۱۸ لَيُضِلُّوْنَ ۱۹ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۲۰ وَلَا تَاْكُلُوْا ع

۱ النَّاسِ (دوری) ۲، ۳ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ ۴، ۵ لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

۶، ۷ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ۸ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۹، ۱۰ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ

ع ۱۵ ۲ ۱۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ع ۱ اَلَمْ يَاْتِكُمْ ۲ الدُّنْيَا ۳ كٰفِرِيْنَ

۴ الْقُرٰى ۵ الدَّارِ ۶ فَهُوَ ۷ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ ۸ حُرِّمَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۶ ۲ ظُهُورُهُمَا ۹ قَدْ ضَلُّوا ع ۱ وَهُوَ الَّذِی ۲ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

۳ خُطُوٰتِ ۴ مِنَ الضَّاْنِ ۵ وَمِنَ الْمَعْزِ ۶ الْاُنْثَیَیْنِ

ع ۱۷ ۴ نَبِّئُوْنِیْ ۷ شُهَدَآءَ اِذْ ۸ ۹ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی (وصلاً) ع ۱۷

۱ مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا ۲ بَاْسُهٗ ۳ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

ع ۱۸ ۵ ۴ بَاْسَنَا ۵ لَا یُؤْمِنُوْنَ ع ۱، ۲ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ ۳ ذَا الْقُرْبٰی

ع ۱۹ ۶ ۴ تَذَكَّرُوْنَ ۵ یُؤْمِنُوْنَ ع ۱ فَقَدْ جَآءَكُمْ ۲، ۳ فَمَنْ

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۴ الْعَذَابَ بِمَا ۵ اِلَّآ

اَنْ تَاْتِیَهُمُ ۶، ۷ اَوْ یَاْتِیَ (دونوں) ۸ یَوْمَ یَاْتِیْ ۹ رَبِّیْ اِلٰی

۱۰ قِیَمًا ۱۱ وَهُوَ ۱۲ اُخْرٰی ۱۳ وَهُوَ الَّذِیْ ۱۴ لَغَفُوْرٌ

ع ۲۰ رَّحِیْمٌ سکتہ ع ۲۰

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

۱، ۲ وَذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۳ تَذَكَّرُوْنَ

۴ بَاْسُنَا ۵ تا ۷ دَعْوٰهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ

ع ۱ ۸ بَاْسُنَا ع ۱ اِذْ اَمَرْتُكَ قَالَ (وصلاً) ۲ مِنْ نَّارٍ ۳ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ ۴ ۵

ع ۲ ۹ مِنْ حَیْثُ شِئْتُمَا ۶ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا ع ۱ التَّقْوٰی ۲

---

۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَنْزِعُ عَنْهُمَا ٢٣ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ ٥ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٢٦ لَا يَأْمُرُ

بِالْفَحْشَآءِ أَتَقُوْلُوْنَ (وصلا) ٥ قُلْ أَمَرَ رَبِّيْ ٩ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ

١٠ وَيَحْسَبُوْنَ ١ مِنَ الرِّزْقِ (وصلا) قُلْ ٢ الدُّنْيَا ٣ مَا لَمْ ع ٣ ١٠

يُنَزِّلْ ٥ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُوْنَ (تعوذ) ٦ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ

٧ النَّارِ ٩ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى ١١ أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ

١١ رُسُلُنَا ١٢ كٰفِرِيْنَ ١٣ فِي النَّارِ ١٤ أُخْرٰىهُمْ لِأُوْلٰىهُمْ

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّوْنَا ١٨ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ٢٠ وَ

قَالَتْ أُوْلٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ ٢١ الْعَذَابَ بِمَا ١ لَا تُفَتَّحُ ٢ ع ٤ ١١

جَهَنَّمَ مِهَادٌ ٣ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ٤ لَقَدْ جَآءَتْ

رُسُلُ رَبِّنَا ٦ أُوْرِثْتُمُوْهَا ٧ النَّارِ ٨ بِسِيْمٰىهُمْ ١٠

تِلْقَآءَ أَصْحٰبِ النَّارِ ١ بِسِيْمٰىهُمْ (قصر) ٢ النَّارِ ٣ مِنَ الْمَآءِ ع ٥ ١٢

أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ٥ الْكٰفِرِيْنَ ٦ الدُّنْيَا ٨ وَلَقَدْ

جِئْنٰهُمْ ٩ يُؤْمِنُوْنَ ١٠ إِلَّا تَأْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَأْتِيْ تَأْوِيْلُهٗ

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ ١٥ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا ١ وَ ع ٦ ١٣

النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ٢ وَهُوَ ٣ نُشْرًا ٤ أَقَلَّتْ سَحَابًا ٥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ١٤ تَمِيْتِ ١٢ الْمَوْتٰى ٦ تَذَكَّرُوْنَ ١ اِنِّيْٓ اَخَافُ ١٢ اِنَّا
ع ١٥ لَنَرٰىكَ ٣ اُبَلِّغُكُمْ ٢ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ ١ لَنَرٰىكَ ٢
اُبَلِّغُكُمْ ٣ اِذْ جَعَلَكُمْ ٢ اَجِئْتَنَا ٥ فَاْتِنَا ٦ قَدْ وَقَعَ
ع ١٦ عَلَيْكُمْ ٢ مُّؤْمِنِيْنَ ١ قَدْ جَآءَتْكُمْ ٢ تَاْكُلْ ٣
فَيَاْخُذَكُمْ ٢ اِذْ جَعَلَكُمْ ٥ مُؤْمِنُوْنَ ٦ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
٢ يٰصٰلِحُ ائْتِنَا ٥ فِيْ دَارِهِمْ ١٠،٩ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ
ع ١٧ ١١ مَا سَبَقَكُمْ ١٣،١٢ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ ١ قَدْ جَآءَتْكُمْ
٢ مُّؤْمِنِيْنَ ٣ لَمْ يُؤْمِنُوْا ٤ وَهُوَ خَيْرُ

پارہ ٩ قَالَ الْمَلَاُ

ع ١١ ٥ فِيْ دَارِهِمْ ٦ كٰفِرِيْنَ ١ بِالْبَاْسَآءِ ٣،٢ الْقُرٰى
ع ١٢ (دونوں) ٥،٤ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ٦ الْقُرٰى ٥،٤ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ٦ اَفَلَا يَاْمَنُ ع
١ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ ٢ وَنَطْبَعُ عَلٰى ٣ الْقُرٰى ٥،٤ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ ٦ لِيُؤْمِنُوْا ٧ الْكٰفِرِيْنَ ٩،٨ مُوْسٰى (دونوں) ١٠
ع ١٣ ١١ قَدْ جِئْتُكُمْ ١٢ مَعِيَ بَنِيْٓ ١٣،١٢ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ ع ١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تامرون ع۲ ارجه ع۳ یاتوك ع۴ ان لنا ع۵ یموسی

ع۶ ان نکون نحن ع۷ الناس ع۸ الی موسی ع۹،۱۰ تلقف
(دوری)

ما یافکون ع۱۱ السحرة سجدین ع۱۲ موسی ع۱۳ ءامنتم

۴ ع ۵ ع۱۴ ان اذن لکم ع۱۵ وما تنقم منا ع۱ موسی ع۲ والهتك

۵ ع ۵ قال ع۳ موسی ع۴ ان تاتینا ع۵ ما جئتنا ع۱ یموسی ع۲

تاتنا به ع۳،۲ فما نحن لك بمؤمنین ع۵ علیهم الطوفان

ع۶ ولما وقع علیهم الرجز ع۸ لنؤمنن ع۹ الحسنی

۶ ع ۶ ع۱۰ وهو ع۱۱ ویستحیون نساءکم ع۱ ووعدنا ع۲،۳

موسی (دونوں) ع۴ لاخیه هرون ع۵ موسی ع۶ قال رب

ارنی (سکون) (سوسی) ارنی (اختلاس) ع۸ قال لن ع۹،۱۰ ترنی (دونوں)

ع۱۱ موسی ع۱۲ افاق قال ع۱۳ المؤمنین ع۱۴ تا ۱۶ قال یموسی

انی اصطفیتك علی الناس ع۱۷،۱۸ وامر قومك یاخذوا
(سوسی)

۱۷ ع ۷ ع۱۹ لا یؤمنوا بها ع۱،۲ قوم موسی ع۳ قد ضلوا ع۴ ویغفر لنا

ع۵ موسی ع۶ قال بئسما ع۷،۸ من بعدی اعجلتم امر ربکم

ع۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِرَاْسِ ـه ۹ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ـه ۱۰،۱۱ ع ـه ۱ الدُّنْيَا ـه ۲ السَّيِّاٰتِ ع ۱۸ ۸
ثُمَّ ـه ۳ مُوْسٰى ـه ۴،۵ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ ـه ۶ مَنْ تَشَآءُ اٰيٰتِ (وصلاً)
ـه ۷ فَاغْفِرْ لَنَا ـه ۸ الدُّنْيَا ـه ۹ اُصِيْبُ بِهٖ ـه ۱۰ وَيُؤْتُوْنَ ـه ۱۱
يُؤْمِنُوْنَ ـه ۱۲ التَّوْرٰىةِ ـه ۱۳،۱۴ يَاْمُرُهُمْ (سوسی) هُمْ (سکون) يَاْمُرُهُمْ (دوری) (اختلاس و
سکون) ـه ۱۵،۱۶ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ ع ـه ۱ يُؤْمِنُ ع ۱۹ ۹
ـه ۲،۳ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰى ـه ۴ اِلٰى مُوْسٰى ـه ۵ عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ـه ۶
ـه ۷ عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ـه ۸ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ ـه ۹،۱۰ حَيْثُ
شِئْتُمْ ـه ۱۱،۱۲ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ ـه ۱۳ قِيْلَ لَهُمْ ع ـه ۲۰،۲۱ اِذْ ع ۲۰ ۱۰
تَاْتِيْهِمْ ـه ۲ لَا تَاْتِيْهِمْ ـه ۴ مَعْذِرَةً ـه ۵،۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ ـه ۷
يَاْخُذُوْنَ ـه ۸،۹ سَيُغْفَرُ لَنَا ج وَاِنْ يَّاْتِهِمْ ـه ۱۰،۱۱ يَاْخُذُوْهُ ۵
اَلَمْ يُؤْخَذْ ـه ۱۲ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ع ـه ۱ اٰدَمَ مِنْ ـه ۲ ذُرِّيّٰتِهِمْ ـه ۳ ع ۲۱ ۱۱
اَنْ تَقُوْلُوْا ـه ۴ اَوْ تَقُوْلُوْا ـه ۵ وَلَوْ شِئْنَا ـه ۶ يَلْهَثْ ذٰلِكَ (وصلاً) ـه ۷
فَهُوَ ـه ۸،۹ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا ـه ۱۰ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ ـه ۱۱ الْحُسْنٰى ع ۲۲ ع ۲۲ ۱۲
ـه ۱ يُؤْمِنُوْنَ ـه ۲ لَا تَاْتِيْكُمْ ـه ۳ يَسْــَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ ـه ۴ النَّاسِ (وصلاً)

ـه ۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔ ـه ۶ ایضاً ـه ۷ ایضاً

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع٢٣ ١٣ ۵ السّوءِ اِنْ یا اِنَّ ۶ یُؤمِنُونَ ع٢٣ ١٣ ١ خَلَقَكُم ٢ قُلِ ادْعُوا
٣ ثُمَّ كِيدُونِ ٤ وَهُوَ ۵ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ ۶ وَ
تَرٰهُمْ ۸ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ ٩ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ ١٠ طٰئِفٌ
ع٢٤ ١٢ ١١ تَاْتِهِمْ ١٢ يُؤْمِنُوْنَ ١٣ يَسْجُدُوْنَ ع٢٤ ١٢

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

١ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ ٢ مُؤْمِنِيْنَ ٣،٤
۵ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُؤْمِنُوْنَ (دونوں) ۶
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ ٧ الْكٰفِرِيْنَ ٨ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ ٩ اِلَّا
ع١ ١٥ بُشْرٰى ع ١٥ ١،٢ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسُ ٣ وَيُنَزِّلُ ٤ لِلْكٰفِرِيْنَ
۵ النَّارِ ۶،٧ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ ٨ الْمُؤْمِنِيْنَ ٩
تا ١١ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ١٢ فَقَدْ جَآءَكُمُ ١٣ فَهُوَ
ع٣ ١٧ ع٢ ١٦ ١٣،١۵ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع٢ ١٦ وَرَزَقَكُمْ ع٣ ١٧ ١ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ٢ قَدْ سَمِعْنَا ٣،٤ مِنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا
ع٤ ١٨ ۵ الْعَذَابَ بِمَا ع٤ ١٨ ١ يُغْفَرْ لَهُمْ ٢ مَا قَدْ سَلَفَ
٣ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

عہ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔ عہ۵ ایضاً

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پارہ واعلموا

۲ القربیٰ ۵ تا ۸ بالعدوۃ الدنیا وھم بالعدوۃ القصویٰ
۹،۱۰ فی منامك قلیلا ولو اربٰکھم ع ۱ من دیارھم ع ۵
۲ الناس (دوری) ۳،۴ واذ زین لھم ۵ وقال لا ۶،۷ الیوم
من الناس (دوری) ۸ الفئتٰن نکص ۹،۱۰ انی اریٰ ۱۱ انی
اخاف ع ۱ ولو تریٰ ۲،۳ کذاب (ذنون) ۴ لا ع ۶
یؤمنون ع ۱،۲ ولا تحسبن ۳ انه ھو ۴ حسبك اللہ ع ۷
ھو (وصل) ۵ وبالمؤمنین ۶ المؤمنین ع ۱ المؤمنین ۲،۳ ع ۸
۴ ضعفا فان تکن ۵،۶ ان تکون له اسریٰ ۷ الدنیا
۸ فیما اخذتم ع ۱،۲ الاسریٰ ۳ یؤتکم ۴ ویغفرلکم ع ۹
۵ المؤمنون ۶ علیم ○ نصف وصل ع ع ۱۰

سورۃ التوبۃ ع	۱ الکٰفرین ۲ الناس (دوری) ۳ فھو ۴ مامنه ع ۱ وتابیٰ ۲ فی مؤمن ۳

۱ دوری کے لیے وصل اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَئِمَّةَ (ی) ۱۲ مُّؤْمِنِينَ (دونوں) ۱۶ الْمُؤْمِنِينَ ع ۱ مَسٰجِدَ اللّٰهِ (پہلا) ع ۲ ۸
۱۲ النَّارِ ۳ اَوْلِيَآءَ اِنِ (ی) ۱۴ يَاْبَى اللّٰهُ ع ۱ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ ع ۳ ۹
۱۲ الْمُؤْمِنِينَ ۳ الْكٰفِرِينَ ۱۴ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۵ الْمُشْرِكُونَ
نَجَسٌ ۶ اِنْ شَآءَ اِنَّ (ی) (وصلاً) ۷ لَا يُؤْمِنُونَ ع ۱ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ (نون کے بغیر) ع ۴ ۱۰
۲ النَّصٰرٰى (موسیٰ) الْمَسِيحُ ۳ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ ۲ يُضَاهِـُٔونَ ۵ ۶
اَنّٰى (لمبی) يُؤْفَكُونَ ۷ وَيَاْبَى اللّٰهُ ۸ اَرْسَلَ رَسُولَهٗ ۹ الْاَحْبَارِ
۱۰ لَيَاْكُلُونَ ۱۱ النَّاسِ (دوری) ۱۲ فِي نَارِ ۱۳ يُضَلُّ ۱۴ ۱۵ زُيِّنَ
لَهُمْ سُوٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۱۶ الْكٰفِرِينَ ع ۱ اِذَا قِيلَ لَكُمُ ۲ ۳ ع ۵ ۱۱
الدُّنْيَا (دونوں) ۲ ۴ فِي الْغَارِ اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ ۶ السُّفْلٰى
۷ ۸ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۹ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ع ۱ حَتّٰى ع ۶ ۱۲
يَتَبَيَّنَ لَكَ ۲ ۳ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ ۴ ۵ اِنَّمَا
يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۶ يَقُولُ ائْذَنْ لِّي ۷
الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۸ بِالْكٰفِرِينَ ۹ الْمُؤْمِنُونَ ۱۰ وَنَحْنُ
نَتَرَبَّصُ ۱۱ وَلَا يَاْتُونَ ۱۲ الدُّنْيَا ۱۳ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ ع ۱ ع ۷ ۱۳
يُؤْذُونَ ۲ ۳ ۵ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ ۶ يُؤْذُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ١٤ ٣ مؤمنين ٤ ان تنزل ٩ ان يعف ١٠،١١ تعذب طائفة

١ يأمرون ٢ الدنيا ٣ الم يأتهم ٤ والمؤتفكت ٥

رسلهم ٦،٧ والمؤمنون والمؤمنت ٨ يأمرون ٩ و

ع ٩ ١٥ يؤتون ١٠،١١،١٢ المؤمنين والمؤمنت جنت ع ١ ومأوهم

٢ وبئس ٣ الدنيا ٤ وجوههم ٥ المؤمنين ٦،٧،٨ استغفر

ع ١٠ ١٦ لهم اولا تستغفر لهم ان تستغفر لهم ع ١ فاستأذنوك

٢ معي عدوا ٣ الدنيا ٤ انزلت سورة ٥ استأذنك

ع ١١ ١٧ ٦ وطبع على ع ١،٢ ليؤذن لهم ٣ المرضى ٤

يستأذنونك

پارہ يعتذرون ١١

٥،٦ لن نؤمن لكم ٧ من اخباركم ٨ وسيرى الله ٩

ع ١٢ ١ ومأوهم ١٠ دائرة السوء (سوی) ١١ يؤمن ١٢ ما ينفق قربت ع ١٣

١ والانصار ٢ نحن نعلمهم ٣ ان صلوتك ٤ ان

---

١ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ٢ ایضا ٣ ایضا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ هُوَ ۵ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ ۶ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ ۷ فَسَيَرَى (سوسی)

اللّٰهُ ۸ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۹ مُرْجَوْنَ ۱۰ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱ الْحُسْنٰى

۱۲ التَّقْوٰى ۱۳ عَلٰى تَقْوٰى ۱۴ هَارٍ ۱۵ فِىْ نَارِ ۱۶ اِلَّآ اَنْ

ع ۳/۲ تُقَطَّعَ ع ۱،۲ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۳ التَّوْرٰىةِ ۴ الْمُؤْمِنِيْنَ

۵ قُرْبٰى ۶ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ ۷ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۸ حَتّٰى يُبَيِّنَ

لَهُمْ ۹ وَالْاَنْصَارِ ۱۰،۱۱ مَا كَادَ تَزِيْغُ ۱۲ رَءُوْفٌ ۱۳ عَلَيْهِمُ

ع ۱۴/۳ الْاَرْضُ ۱۴ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ ع ۱ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً ۲

ع ۱۵/۴ الْمُؤْمِنُوْنَ ع ۱ الْكُفَّارِ ۲ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ ۳ زَادَتْهُ هٰذِهٖ

۴ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ ۵ يَرٰىكُمْ ۶ لَقَدْ جَآءَكُمْ ۷،۸ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

ع ۱۶/۵ رَءُوْفٌ ۹ وَهُوَ ۱۰ الْعَظِيْمِ سکتہ ع ۱۶ وصل

سُوْرَةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱ الٓرٰ ۲ لِلنَّاسِ (دوری) ۳ لَسٰحِرٌ ۴

تَذَكَّرُوْنَ ۵ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا ۶

وَالنَّهَارِ ۷ الدُّنْيَا ۸ مَاْوٰهُمُ ۹ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۱۰،۱۱

ع ۱/۶ دَعْوٰهُمْ (دونوں) ع ۱ لِلنَّاسِ (دوری) ۲ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ ۳ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

۴ رُسُلُهُمْ ۵ لِيُؤْمِنُوْا ۶ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ۷ لِقَآءَنَا ائْتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۸ لِیٓ اَنْ ۹ نَفْسِیْ اِنْ (اصلا) ۱۰ اِنِّیٓ اَخَافُ ۱۱ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ ۱۲

فَقَدْ لَبِثْتُ ۱۳ د ۱۳ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى ۱۵ اَوْ كَذَّبَ

ع ۲ بِاٰيٰتِهٖ ع ۱ مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ ۲ اِنَّ رُسُلَنَا ۳ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ

۴ الدُّنْيَا (دونوں) ۵ مِمَّا يَاْكُلُ ۸ اِلٰى دَارِ ۹ مَنْ يَّشَآءُ

اِلٰى يا اِلٰى (ی) ۱۰ الْحُسْنٰى ۱۱ السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ ۱۲ النَّارِ ۱۳ ثُمَّ نَقُوْلُ

ع ۳ لِلَّذِيْنَ ع ۱ يَرْزُقُكُمْ ۲ و ۳ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ ۴ فَاَنّٰى (دوسی)

۵ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۶ و ۶ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (دوری) ۸ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّیْٓ (صرف

اخلاس) ۹ اَنْ يُّفْتَرٰى ۱۱ و ۱۱ افْتَرٰىهُ ج قُلْ فَاْتُوْا ۱۲ و ۱۳ وَ

لَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ كَذٰلِكَ كَذَّبَ ۱۵ مَنْ يُّؤْمِنُ

ع ۴ ۱۶ لَا يُؤْمِنُ ۱۷ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ع ۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

۲ النَّهَارِ ۳ و ۳ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ (صرف) فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵ ثُمَّ قِيْلَ

ع ۵ لِلَّذِيْنَ ۱ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ ع ۱ قَدْ جَآءَتْكُمْ ۲ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

ع ۶ ۳ اٰذِنَ لَكُمْ ۱ النَّاسِ (دوری) ع ۱ فِيْ شَاْنٍ ۲ اِذْ تُفِيْضُوْنَ ۳

الْبُشْرٰى ۴ الدُّنْيَا ۵ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ ۶ شُرَكَآءَ (وصلا)

اِنْ ۷ و ۸ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا ۹ سُبْحٰنَهٗ هُوَ ۱۰

(وصلا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۷ ۱۲ الدُّنْيَا ع ۱ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ ۲ لِيُؤْمِنُوْا ۳ نَطْبَعُ عَلٰى ۵،۴،۳

مُوْسٰى (دونوں) ۶ اَجِئْتَنَا ۸،۷ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۹

فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ ۱۰ قَالَ لَهُمْ ۱۲،۱۱ مُوْسٰى (دونوں) ۱۴،۱۳

ع ۸ ۱۳ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ يا ءَالسِّحْرُ ع ۲،۱ فَمَا اٰمَنَ لِمُوْسٰى

۳ مُوْسٰى ۴ الْكٰفِرِيْنَ ۵ مُوْسٰى ۶ الْمُؤْمِنِيْنَ ۷ مُوْسٰى

۸ الدُّنْيَا ۹ لِيُضِلُّوْا ۱۰ فَلَا يُؤْمِنُوْا ۱۱ الْغَرَقُ قَالَ ۱۲

ع ۹ ۱۴ النَّاسِ ع (دونوں) ۱ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا ۲ لَقَدْ جَآءَكَ ۳ لَا يُؤْمِنُوْنَ

۴ الدُّنْيَا ۵ مُؤْمِنِيْنَ ۶ اَنْ تُؤْمِنَ ۷ قُلِ انْظُرُوْا ۸

ع ۱۰ ۱۵ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۹ رُسُلَنَا ۱۱،۱۰ نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱ الْمُؤْمِنِيْنَ

۲ اِلَّا هُوَ وَاِنْ ۳ يُصِيْبُ بِهٖ ۴ وَهُوَ ۵ قَدْ جَآءَكُمْ (وصلا)

ع ۱۱ ۱۶ ۶،۷ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ع

سورۃ هود علیہ السلام ۱ الٓرٰ ۲ يُؤْتِ ۳ فَاِنِّيْٓ اَخَافُ ۴ وَهُوَ ۵ يَعْلَمُ مَا

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

ع ۱ ۱ ۶ وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا ۷ وَهُوَ ۸ يَاْتِيْهِمْ ع ۱ عَنِّيْ اِنَّهٗ

(وصلا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳۲ افترٰىهُ ۰ قُلْ فَأْتُوا ۴ الدُّنْيَا ۵ مُوسٰى ۶ يُؤْمِنُوْنَ ۷
۱۰ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۰ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى ۱۱
تَذَكَّرُوْنَ ۱ اَنِّيْ لَكُمْ ۲ اِنِّيْٓ اَخَافُ ۳ مَا نَرٰكَ ۴
وَمَا نَرٰكَ ۵ بَادِيَ الرَّاْيِ ۷ وَمَا نَرٰى ۸ فَعُمِّيَتْ ۹
۱۰ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ ۱۱ وَيٰقَوْمِ مَنْ ۱۲ تَذَكَّرُوْنَ ۱۳ وَلَا
اَقُوْلُ لَكُمْ ۱۴ وَلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ۱۵ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ ۱۶
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا ۱۷ اِنِّيْٓ اِذًا ۱۸ قَدْ جٰدَلْتَنَا ۱۹ فَاْتِنَا
۲۰ يَاْتِيْكُمْ ۲۱ نُصْحِيْٓ اِنْ ۲۲ افْتَرٰىهُ ۱ لَنْ يُّؤْمِنَ
۲ مَنْ يَّاْتِيْهِ ۳ اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا ۴ مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ ۵
مُجْرٰىهَا ۷ وَهِيَ تَجْرِيْ ۹ يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا ۱۰ الْكٰفِرِيْنَ
۱۱ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ ۱۳ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ ۱۴ فَقَالَ
رَّبِّ ۱۵ فَلَا تَسْئَلْنِ ۱۶ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ ۱۸ قَالَ رَبِّ
اِنِّيْٓ اَعُوْذُ ۱۹ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ ۱ مَا جِئْتَنَا ۳ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۴ اِلَّا اعْتَرٰىكَ ۵ جَآءَ اَمْرُنَا ۶ جَبَّارٍ ۷

---

۵ یا کے کسرہ پر بھی راء پڑھی رہے گی ۷ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا ع ١ غَيْرُهُ جُوعٌ ٢ تَأْكُلْ ٣ فَيَأْخُذَكُمْ ٤ فِي دَارِكُمْ

٥ جَاءَ أَمْرُنَا ٦ وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ٧ فِي دِيَارِهِمْ ٨ إِنَّ

ثَمُودَا ع ١ و ٢ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا ٣ بِالْبُشْرَى ٤ فَلَمَّا رَأَى ٥

٨ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۝ قَالَتْ يَا وَيْلَتَى ء أَلِدُ ٩ الْبُشْرَى

١٠ تا ١٢ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ١٣ رُسُلُنَا ١٤ أَطْهَرُ لَكُمْ ١٥ و ١٦ وَلَا

تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ ١٧ و ١٨ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ

١٩ رُسُلُ رَبِّكَ ٢٠ إِلَّا امْرَأَتَكَ ٢١ جَاءَ أَمْرُنَا ع ١ و ٢ إِنِّي

أَرَاكُمْ ٣ وَإِنِّي أَخَافُ ٤ مُؤْمِنِينَ ٥ و ٦ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ

٧ مَا نَشَؤُا إِنَّكَ يَا ٨ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا ٩ شِقَاقِي أَنْ

١٠ وَإِنَّا لَنَرَاكَ ١١ أَرَهْطِي أَعَزُّ ١٢ وَاتَّخَذْتُمُوهُ ١٣ مَنْ يَأْتِيهِ

١٤ جَاءَ أَمْرُنَا ١٥ فِي دِيَارِهِمْ ١٦ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ع ١

مُوسَى ٢ و ٣ بِئْسَ (دونوں) ٤ الْمَرْفُودُ ۝ ذَٰلِكَ ٥ الْقُرَىٰ

٦ و ٧ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ٨ و ٩ الْقُرَىٰ وَهِيَ ١٠ الْآخِرَةِ ذَٰلِكَ

١١ و ١٢ يَوْمَ يَأْتِ ١٣ و ١٤ فَفِي النَّارِ لَهُمْ ١٥ سُعِدُوا ع ١

فَاخْتُلِفَ فِيهِ ٢ وَإِنَّ كُلًّا لَمَّا ٣ و ٤ وَأَقِمِ الصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النَّهَارِ ۵،۵ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ (وصلاً) ذِکْرٰی ۶ الْقُرٰی ۸ جَهَنَّمَ مِنَ

۹ وَالنَّاسِ ۱۰،۱۱ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۱۲ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۱۳ (دوری)

وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ ۱۳،۱۵ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ۵ سکتہ (وصل) ع ۱۰

سورہ یوسف علیہ السلام

۱ الٓرٰ ۲،۲ تَعْقِلُوْنَ ۵ (وصلاً) نَحْنُ نَقُصُّ

۴ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ ۵ قَالَ یٰبُنَیَّ ۶

رُءْیَاکَ ۵ لَکَ کَیْدًا ۹ مِنْ تَاْوِیْلِ ع ۱ یَخْلُ لَکُمْ ۲ ع ۱

لَا تَاْمَنَّا ۳،۴ نَرْتَعْ وَنَلْعَبْ ۵ اَنْ یَّاْکُلَهُ ۶،۶ الذِّئْبُ

(تینوں) ۹ بِمُؤْمِنٍ ۱۰ وَجَآءَتْ سَیَّارَةٌ ۱۱ یٰبُشْرٰی ۱۲

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ع ۱ اشْتَرٰهُ ۲ لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ع ۲

۳ مِنْ تَاْوِیْلِ ۴ النَّاسِ (دوری) ۵ هَیْتَ لَکَ (وصلاً) قَالَ ۶ رَبِّیْ اَحْسَنَ

۷ اَنْ رَّاٰ ۸ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ (ک) (وصلاً) ۹ الْمُخْلَصِیْنَ ۱۰ وَشَهِدَ

شَاهِدٌ ۱۱،۱۲ وَهُوَ (دونوں) ۱۳ رَءَا ۱۴ اِنَّکِ کُنْتِ ع ۱ ع ۳

---

۱ ادغام واظہار دونوں وجوہ ہیں۔ ۲ اس میں تین وجوہ ہیں (۱) فتح اور یہی اولیٰ اور افضل ہے۔ (۲) امالہ محضہ (۳) تقلیل اور ترتیب بھی یہی ہے ۱۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَدْ شَغَفَهَا ۲ لَنَرٰىكَ ۳ حَاشَ لِلّٰهِ ۴ قَالَ رَبِّ ۵ اِنَّهٗ هُوَ ع ۱۴ ع ۱۴

۱۱،۱۲ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ (دونوں) ۷ فَوْقَ رَاْسِىْ ۸ تَاْكُلُ ۹،۱۰

بِتَاْوِيْلِهٖ ۱۲ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ ۱۱،۱۲ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا ۱۳،۱۴ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا

بِتَاْوِيْلِهٖ ۱۵ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۶ رَبِّىْٓ اِنِّىْ (وصلاً) ۷ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۸

اٰبَآءِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ ۹،۱۰ النَّاسِ (دونوں) (دوسری) ۱۱ ع ءَاَرْبَابٌ ۱۲

النَّاسِ (دوسری) ۱۳،۱۴ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۱۵ وَقَالَ لِلَّذِىْ

۱۶ ذِكْرَ رَبِّهٖ ع ۱۵ ۱،۲ اِنِّىْٓ اَرٰى ۳ يَّاْكُلُهُنَّ ۴ الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ ع ۵ ۱۵

۵،۶ فِىْ رُءْيَاىَ ۷،۸ لِلرُّءْيَا ۹ بِتَاْوِيْلِ ۱۰ بِتَاْوِيْلِهٖ ۱۱

يَّاْكُلُهُنَّ ۱۲،۱۳ لَعَلِّىْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ (دوسری) ۱۴ دَاَبًا ۱۵ فَمَا

تَاْكُلُوْنَ ۱۶،۱۷ ثُمَّ يَاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۱۸ يَّاْكُلْنَ ۱۹-۲۰ ثُمَّ

يَاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ع ۱۶ ۱ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ ۲ حَاشَ لِلّٰهِ ع ۶ ۱۶

پارہ ۱۳ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ ۲

۵ اور وقفاً الف کے حذف سے باتین کی طرح حاش پڑھتے ہیں ۱۲

۱۳ اس میں ان کے لیے ہمزہ ساکن ہے جس میں تحقیق دأبا اور الف سے ابدال دابا دونوں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳ نَفْسِيْ إِنَّ ۴ بِالسُّوْءِ إِلَّا ۵ رَبِّيْ إِنَّ ۶ الْمَلِكُ
(وصلاً) (قصر و مد دونوں سے) (وصلاً)

ع ۱ ائْتُوْنِيْ ۲ لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ ۳ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا ۴

۱، ۲ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَقَدْ خَلَوْا ۳ قَالَ ائْتُوْنِيْ ۴

تَأْتُوْنِيْ ۵ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ ۶، ۷ وَقَالَ لِفِتْيَتِهِ ۸، ۹ خَيْرٌ

حِفْظًا وَّهُوَ ۱۰ ذٰلِكَ كَيْلٌ ۱۱ قَالَ لَنْ ۱۲، ۱۳ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ

ع ۲ ۱۴ لَتَأْتُنَّنِيْ ۱۵ النَّاسِ ع ۱ إِنِّيْ أَنَا ۲ نَفْقِدُ صُوَاعَ
(دوری)

۳ مَا جِئْنَا ۴ فَهُوَ ۵، ۶ وِعَاءِ أَخِيْهِ (دونوں) ۷ كَذٰلِكَ

كِدْنَا ۸ لِيَأْخُذَ ۹ دَرَجٰتٍ مَّنْ ۱۰ فَقَدْ سَرَقَ ۱۱

ع ۳ يُوْسُفُ فِيْ ۱۲ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا ۱۳ نَرَاكَ ۱۴ أَنْ نَّأْخُذَ ع

۱ فِيْ يُوْسُفَ فَلَنْ ۲، ۳ يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ أَوْ ۴ وَهُوَ ۵ أَنْ
(وصلاً)

يَأْتِيَنِيْ ۶ إِنَّهُ هُوَ ۷ يَا أَسَفٰى ۸ فَهُوَ ۹، ۱۰ وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ
(دوری)

---

۱ ہمزہ کے حذف کے بعد واو میں قصر و مد دونوں سے ۱۲ ۲ فتح و تقلیل دونوں وجوہ ہیں۔ مگر فتح مقدم اور صحیح تر ہے کیونکہ یہ جمہور کا مذہب ہے اور دانی نے اپنے شیخ ابوالحسن سے فتح ہی پڑھا ہے اور ابن سوار سبط الخیاط ابن فارس وغیرہ اکثر مصنفین نے فتح ہی بیان کیا ہے اور ابو محمد مکی نے بھی اس کے سوا کوئی اور وجہ نہیں پڑھی ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ ١٣ رَحِيْنَا ١٤ أَإِنَّكَ ١٥ قَالَ لَا ١٦ وَهُوَ

ع ١٠ ٦ ١٧ اٰيٰتِ يَاٰتِ ١٨ وَاٰتُوْنِيْ ع ٢٠/٢١ اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ ٣

اِسْتَغْفِرْ لَنَا ٤ تا ٦ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهُ هُوَ ١٠/١١ تَاْوِيْلُ

رُؤْيَايَ ١١ قَدْ جَعَلَهَا ١٢ بِيْ اِذْ ١٣/١٣ لِمَا يَشَآءُ اِنَّهُ هُوَ

يَا اِنَّهُ هُوَ ١٥ مِنْ تَاْوِيْلِ ١٦/١٧ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ

ع ١١ ٥ ١٨ النَّاسِ ١٩ بِمُؤْمِنِيْنَ ع ١ وَمَا يُؤْمِنُ ٢ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

٣ اَوْ تَاْتِيَهُمُ ٤ يُوْحِيْ ٥ الْقُرٰى ٦ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ٧

قَدْ كُذِّبُوْا ٨ فَنُجِّيَ ٩ بَاْسُنَا ١٠ يُّفْتَرٰى ١١/١٢

ع ١٢ ٦ يُؤْمِنُوْنَ ع ١٣

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

١ الٓمّٓرٰ ٢/٣ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٤

وَهُوَ الَّذِيْ ٥ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ ٦ تُسْقٰى

٧ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ ٨ أَإِذَا كُنَّا ٩ أَإِنَّا ١٠ النَّارِ

ع ١ ١١ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ١٢ لِلنَّاسِ ع ١ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

٢ اُنْثٰى ٣ بِمِقْدَارٍ ٤/٥ بِالنَّهَارِ لَهٗ ٦ فَيُصِيْبُ بِهَا

---

١٢ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ١٢۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۸ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝ لَهُ (وصل) ۹ الْكٰفِرِينَ ۱۰ قُلْ
أَفَاتَّخَذْتُمْ ۱۱ خَالِقُ كُلِّ ۱۲ وَهُوَ ۱۳ وَمِمَّا تُوقِدُونَ
۱۴ فِي النَّارِ ۱۵ الْأَمْثَالَ ۝ (وصل) لِلَّذِينَ ۱۶،۱۷ لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۱۸
وَمَأْوٰهُمْ ۱۹ وَبِئْسَ ع ۲۰،۲۱ الدَّارِ (تینوں) ۲۲،۲۳ الدُّنْيَا (دونوں) ع ۲ ۸ ۳ ۹
۲،۱ الصّٰلِحٰتِ طُوبٰى ۳ عَلَيْهِمُ الَّذِي ۴،۵ أَوْ كُلِّمَ بِهِ
الْمَوْتٰى ۲ مِنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِيَ ع ۱ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ع ۴ ۱۰
۲ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ ۳ وَصُدُّوا ۴ الدُّنْيَا ۵ أُكُلُهَا
۶ الْكٰفِرِينَ ۷ الْعِلْمِ مَا لَكَ ع ۱ أَنْ يَأْتِيَ ۲ أَنَّا ع ۵ ۱۱
نَأْتِي ۳ وَهُوَ ۴ يَعْلَمُ مَا ۵،۶ الْكُفّٰرُ لِمَنْ ۷ الدَّارِ
۸ الْكِتٰبِ سکتہ ع ۶ رکوع ۱۲ ع ۶ ۱۲

سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱ الٓرٰ ۲ لِلْكٰفِرِينَ ۳ الدُّنْيَا
۴ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۵ وَهُوَ ۶
مُوسٰى ۷ صَبَّارٍ ۸ مُوسٰى ۹ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ع ع ۱ ۱۳
۱ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ ۲ مُوسٰى ۳ أَلَمْ يَأْتِكُمْ ۴،۵ رُسُلُهُمْ
(دونوں) ۶ لِيَغْفِرَ لَكُمْ ۷ فَأْتُونَا ۹ رُسُلُهُمْ ۱۰ أَنْ نَأْتِيَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ١٥ ١٠ المؤمنون ١٢ سبحٰنا ع ١٣ لرسلهم ٢ جبار ٣
وبٰايٰته ٢ وبٰايٰت ع ١ لي عليكم ٢ بما اشركتمون ٥
٣ الصٰلحٰت جنّٰت ٤ ٢٣ ٥ تؤتي اكلها ٢ ٦ الامثال للناس (دوری)
ع ١٦ ٥ من قرار ٩ الدنيا ١٠ ما يشاء ٥ ع الم ١ البوار (وصلاً)
٢ وبئس ٣ ليضلوا ٤ النار ٢٥ ٥ ان ياتي يوم لا بيع
ع ١٧ فيه ولا خلل ٩ ١٣ وسخر لكم (چاروں) ع ١ الناس (دوری) ٢ اني
اسكنت ٣ الناس (دوری) ٤ تعلم ما ٥ ٦ دعاء ٥ ربنا (وصلاً)
ع ١٨ اغفرلي ٤ وللمؤمنين ع ١ ولا تحسبن ٢ ٣ ياتيهم
العذاب ٤ ٥ وتبين لكم كيف فعلنا ٦ فلا تحسبن
٧ القهار ٨ وترى المجرمين (سوسی) ٩ في الاصفاد ٥ سرابيلهم (وصلاً)
ع ١٩ ١٠ النار ٥ ليجزي (وصلاً) ١١ للناس (دوری) ١٢ اولوا الالباب سكتة ٥ ع (وصل)

سورۃ الحجر الٓر

پارہ ١٤ ربما

له دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲ رُبَمَا ۳ یَاْکُلُوْا ۴ وَیُلْهِهِمُ الْاَمَلُ ۵ وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ
۶ لَوْمَا تَاْتِیْنَا ۸ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَةَ ۹ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ۱۰
ع ۱ وَمَا یَاْتِیْهِمْ ۱۱ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۱۳ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ ع ۱ وَ
ع ۲ لَقَدْ جَعَلْنَا ۲ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ ۳ الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ع ۱ مِنْ نَّارِ
۲ وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ ۳ قَالَ لَمْ ۲ ه قَالَ رَبِّ (دونوں) ۶
ع ۳ الْمُخْلَصِیْنَ ع ۱ تا ۳ بِمُخْرَجِیْنَ ۰ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اِنِّیْٓ اَنَا ۲
(وصل)
ع ۴ اِذْ دَخَلُوْا ۵ یَقْنَطُ ۶ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ع ۱ ۲ جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۳
ع ۵ بَلْ جِئْنٰکَ ۲ ه حَیْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۶ وَجَآءَ اَهْلُ ۷ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ع
(صرف)
ع ۶ ۱ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۲ اِنِّیْٓ اَنَا ۳ بِمَا تُؤْمَرُ ۲ ه یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ ع

سورۃ النحل

۱ یُنَزِّلُ ۲ تَاْکُلُوْنَ ۳ لَرَءُوْفٌ ع ۱ وَسَخَّرَ
لَکُمْ ۲ ۲ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ ۲ وَهُوَ الَّذِیْ
۵ لِتَاْکُلُوْا ۶ وَتَرَی الْفُلْکَ ۷ یَخْلُقُ کَمَنْ ۸ تَذَکَّرُوْنَ
ع ۷ ۹ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا ۱۰ تَدْعُوْنَ ع ۱ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۲ یَعْلَمُ مَا
ع ۸ ۳ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ ۴ اَنْزَلَ رَبُّکُمْ ۵ اَوْزَارَ ع ۱ عَلَیْهِمُ
السَّقْفُ ۲ الْکٰفِرِیْنَ ۳ الْمَلٰٓئِکَةُ ظَالِمِیْٓ ۴ السَّلَمَ مَا ۵ فَلَبِئْسَ

(۱) بغداد کے عام علماء جن میں سے ابوبکر بن مجاہد بھی ہیں اور موقعوں میں ادغام پڑھتے ہوئے آلِ لوط میں لام کا اظہار کرتے ہیں لیکن اظہار نقلاً صحیح نہیں کیونکہ دانی نے تیسیر کے سوا اور کتابوں میں فرمایا ہے کہ مجھے جزری کے طریق سے اس کا اظہار معلوم نہیں ہوا ۱۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

٦ وقيل للذين ٧ انزل ربكم ٨ الدنيا ٩ الآخرة

لهم ١٠ الملٰئكة طيبين ١١ ان تاتيهم ١٢ ١٣ او ياتي

ع امر ربك كذٰلك ع ١ لا يهدي ٢ الناس (ولدى) (وصل) ٣ ليبين

ع لهم ٢ ان نقول له ع ١ الدنيا ٢ اكبر لو (وصله) ٣ نوحي

٤ ٥ لتبين للناس (ولدى) ٦ ٧ بهم الارض او ياتيهم ٨ ٩ ١٠

ع او ياخذهم (دونوں) ١٠ لرءوف ١١ تتفيؤا ١٢ يؤمرون ع

١ يعلمون نصيبا ٢ البنٰت سبحٰنه ٣ بالانثٰى ٤

وهو ٥ ٦ يتوارٰى من القوم من ٧ لا يؤمنون ٨

ع وهو ع ١ ٢ فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون (قصده) ٣ الحسنٰى

٤ فزين لهم ٥ ٦ فهو وليهم ٧ الا لتبين لهم

ع ٨ يؤمنون ع ١ سبل ربك ٢ للناس (ولدى) ٣ والله خلقكم

ع ١٥ ٤ ٥ العمر لكي لا يعلم بعد ع ١ والله جعل لكم ٢ و

جعل لكم ٣ ورزقكم ٤ ٥ يؤمنون وبنعمت الله

هم ٧ فهو ٨ وهو كل ٨ لآيات ٩ ١٠ هو ومن

ع يامر ١١ وهو على ع ١ وجعل لكم ٢ يؤمنون ٣ و

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللهُ جَعَلَ لَكُمْ ٢ وَجَعَلَ لَكُمْ ٥ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ ٦٧٦ وَ

أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا ٨ وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ ١٠٩ وَجَعَلَ

ع ١١ ١٧ لَكُمْ (دونوں) ١١ بَأْسَكُمْ ١٢ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللهِ ع ١٢ ٢١ ثُمَّ

لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ ٣ اَلِيمِ الْقَوْلِ ٤ الْعَذَابَ بِمَا

ع ١٢ ١٨ ٥ وَجِئْنَا ٦ وَبُشْرٰى ع ١ يَأْمُرُ ٢ الْقُرْبٰى ٣ وَالْبَغْيِ

يَعِظُكُمْ ٤ تَذَكَّرُونَ ٦٥ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ (دھلا)

٨ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَا ٨ عِنْدَ اللهِ هُوَ ٩ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ

ع ١٣ ١٩ ١٢١١١٠ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ ١٣ فَإِذَا قَرَأْتَ ع ١٤ ١٩ ٢١ وَ

اللهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ ٣ وَبُشْرٰى ٤ لَا يُؤْمِنُونَ ٥

لَا يَهْدِيهِمُ اللهُ ٦ لَا يُؤْمِنُونَ ٧ الدُّنْيَا ٨

ع ١٤ ٢٠ الْكٰفِرِينَ ٩ وَأَبْصَارِهِمْ ع ١ يَوْمَ تَأْتِي ٢ يَا أَيُّهَا

ع ١٥ ٢١ ٣ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ ٤ رَزَقَكُمُ اللهُ ٥ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ع ١٥

١ فِي الدُّنْيَا ٢ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ٣ إِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ

٤ أَعْلَمُ بِمَنْ ٦٥ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ٧ لَهُوَ

ع ١٦ ٢٢ ٨ تَحْسَبُونَ ٥ ع ١٦ ٢٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

۱ اَسْرٰی ۲ اِنَّهٗ هُوَ ۳ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًی ۴ اَلَّا تَتَّخِذُوْا ۵ اُوْلٰىهُمَا ۶
بَاْسٍ ۷ الدِّیَارِ ۸ وَاِنْ اَسَاْتُمْ ۹ لِلْکٰفِرِیْنَ ۱۰ الْمُؤْمِنِیْنَ
۱۱ لَا یُؤْمِنُوْنَ ع ۱ اٰیَةَ النَّهَارِ ۲ کِتٰبَكَ کَفٰی (وصلاً) ۳ اُخْرٰی ع ۱
۴ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً ۵ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ ۶ ۷ ۸ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ کَانَ ۹ کَیْفَ فَضَّلْنَا ع ۲ ۱ اُفٍّ ۲ اَعْلَمُ بِمَا ع ۲
۳ ۴ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی ع ۱ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ۲ فَقَدْ جَعَلْنَا ۳ ع ۳
بِالْقِسْطَاسِ ۴ تَاْوِیْلًا ۵ اُولٰٓئِكَ کَانَ ۶ کُلُّ ذٰلِكَ کَانَ
سَیِّئُهٗ ۸ فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا ع ۱ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ۲ کَمَا تَقُوْلُوْنَ ع ۴
۳ الْعَرْشِ سَبِیْلًا ۴ وَاِذَا قَرَاْتَ ۵ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۶ عَلٰی

ل یہاں وروم ع میں ادغام واظہار دونوں وجوہ ہیں اور جعبری کے قول پر ادغام مشہور تر ہے۔

ل۲ دانیؒ نے تیسیر میں اداء کی پیروی میں شاطبی نے صرف ادغام ہی بیان کیا ہے اور دانی کی دوسری کتابوں میں ہے کہ میں نے اس میں دونوں وجوہ پڑھی ہیں ۱۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَدْبَارِہِمْ ۷ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا ۸ نَجْوٰی ۹ ءَ اِذَا کُنَّا ۱۰ ءَ اِنَّا

ع ۵ ۱۱ اِنْ لَّبِثْتُمْ ع ۱ اَعْلَمُ بِکُمْ ۲ اَعْلَمُ بِمَنْ ۳ قُلِ ادْعُوا ۴

اِلٰی رَبِّہِمُ الْوَسِیْلَۃَ ۵ رَبِّکَ کَانَ ۶ اَنْ کَذَّبَ بِہَا ۷

ع ۶ بِالنَّاسِ ۸ الرُّءْیَا الَّتِیْ ۹ لِلنَّاسِ ع ۱ ءَ اَسْجُدُ ۲ لَئِنْ

اَخَّرْتَنِ اِلٰی ۳ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ ۴ وَرَجِلِکَ ۵ فِی الْبَحْرِ

لِتَبْتَغُوْا ۶ اَنْ نَّخْسِفَ ۷ اَوْ نُرْسِلَ ۸ اَنْ نُّنَجِّیَکُمْ ۹ تا ۱۰

ع ۷ اُخْرٰی فَنُرْسِلَ ۱۱ و ۱۲ فَنُغْرِقَکُمْ ع ۱ و ۲ اَعْمٰی فَهُوَ ۳

ع ۸ الْمَمَاتِ ثُمَّ ۴ خِلٰفَکَ ۵ مِنْ رُّسُلِنَا ع ۱ وَنُنَزِّلُ ۲

ع ۹ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۳ اَعْلَمُ بِمَنْ ع ۱ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ ۲ وَلَئِنْ شِئْنَا

۳ عَلَیْکَ کَبِیْرًا ۴ اَنْ یَّاْتُوْا ۵ لَا یَاْتُوْنَ ۶ و ۷ وَلَقَدْ

صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ ۸ النَّاسِ ۹ تا ۱۲ لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی

تَفْجُرَ لَنَا ۱۳ و ۱۴ کِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ ۱۵ تا ۱۷ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّکَ

ع ۱۰ حَتّٰی تُنَزِّلَ ع ۱ و ۲ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَهُمُ ۳ و ۴ فَهُوَ الْمُهْتَدِ

۵ مَاْوٰهُمْ ۶ خَبَتْ زِدْنٰهُمْ ۷ ءَ اِذَا کُنَّا ۸ ءَ اِنَّا ۹

ع ۱۱ وَجَعَلَ لَهُمْ ۱۰ و ۱۱ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْ اِذًا ع ۱ مُوْسٰی

---

۵ امالہ محضہ ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٢ إذ جاءهم ٣ فقال له ٤ يموسى ٥ قال لقد ٦
هؤلاء إلا ٧ الآخرة ٨ جئنا ٩ الناس (دوری) ١٠ أو لا تؤمنوا
١١ العلم من ١٢ و١٣ قل ادعوا الله أو ادعوا ١٤ الحسنى
١٥ تكبيرا ع ١٢

سورة الكهف

١ عوجا ٢ بأسا ٣ المؤمنين ٤ و٥
على آثارهم إن لم يؤمنوا ٦ إلى الكهف
فقالوا ع ١ نحن نقص ٢ يأتون ٣ و٤ أظلم ممن افترى
٥ فأوا ٦ ينشر لكم ٧ وترى (سوسی) الشمس ٨ تزور ٩ و١٠
فهو المهتد (وصلا) ع ١ وتحسبهم ٢ ولملئت ٣ كم
لبثتم ٤ و٥ أعلم بما لبثتم ٦ بورقكم ٧ فليأتكم
٨ أعلم بهم ٩ و١٠ قل ربي أعلم بعدتهم ع ١ أن
يهدين ٢ أعلم بما ٣ لا مبدل لكلمته ٤ و٥ تريد
زينة الحيوة الدنيا (وصلا) ٦ فليؤمن ٧ للظلمين نارا ٨ بئس

---

١ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ١٢

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ١٦ ٩ مِن تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ع ١ كِلْتَا ٢ اُكُلَهَا ٣ و ٤ ثُمُرٌ

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ ٥ و ٦ وَهُوَ (دونوں) ٧ قَالَ لَهُ ٨ وَهُوَ ٩

بِرَبِّيٓ اَحَدًا ١٠ و ١١ اِذْ دَّخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ ١٢ اِن تَرَنِ

١٣ تا ١٥ رَبِّيٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ (وصلا) ١٦ بِثُمُرِهِ ١٧ وَهُوَ ١٨ بِرَبِّيٓ (وصلا)

ع ١٧ اَحَدًا ١٩ لِلّٰهِ الْحَقُّ ٢٠ عُقْبًا ع ١ و ٢ الدُّنْيَا (دونوں) ٣ تا ٥ وَ

يَوْمَ تُسَيَّرُ الْجِبَالُ وَتَرَى الْاَرْضَ (سوسی) ٦ و ٧ لَقَدْ جِئْتُمُونَا ٨

ع ١٨ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ ٩ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ (سوسی) ع ١ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ

ع ١٩ ٢ بِئْسَ ع ١ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ٢ لِلنَّاسِ (دوری) ٣ و ٤ اَنْ يُّؤْمِنُوا

اِذْ جَآءَهُمُ ٥ اَنْ تَاْتِيَهُمْ ٦ اَوْ يَاْتِيَهُمُ ٧ قِبَلًا ٨

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا ٩ هُزُوًا ١٠ اَظْلَمُ مِمَّنْ ١١ و ١٢ لَعَجَّلَ

ع ٢٠ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ (وصلا) ١٣ الْقُرٰى ١٤ لِمُهْلَكِهِمْ ع ١ مُوسٰى

٢ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰى ٣ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ ٤ قَالَ لِفَتٰهُ ٥

وَمَا اَنْسٰنِيهُ ٦ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ ٧ نَبْغِ (وصلا) ٨ اٰثَارِهِمَا

---

١ اس میں وقفاً تقلیل و فتح دونوں درست ہیں لیکن قوی تر فتح ہی ہے اور یہی جمہور کا مذہب ہے اس کی تفصیل اصول میں دیکھیں ١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۹، ۱۰ قَالَ لَهُ مُوسٰى ع ۱۱، ۱۲ اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا

ع ۹ ۲۱ ع ۱۳ مَعِىَ ع ۲۱ ع ۱، ۲ لَقَدْ جِئْتَ ع ۳ مَعِىَ ع ۴ قَالَ اَلَا ع ۵ زَكِيَّةً

ع ۶، ۷ لَقَدْ جِئْتَ

پارہ ۱۶ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

ع ۸ مَعِىَ ع ۹، ۱۲ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ ع ۱۳ بِتَاْوِيْلِ ع ۱۴

ع ۱۰ ۱ يَاْخُذُ ع ۱۵ مُؤْمِنَيْنِ ع ۱۶ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا ع ۱۷ تَاْوِيْلُ ع ۱ فَاَتْبَعَ

ع ۲ تا ۴ جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى وَسَنَقُوْلُ لَهُ ع ۵ ثُمَّ اَتْبَعَ ع ۶ تَطْلُعُ

عَلٰى ع ۷ ثُمَّ اَتْبَعَ ع ۸، ۹ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ ع ۱۰ نَجْعَلُ لَكَ ع ۱۱

ع ۱۱ ۲ الصَّدَفَيْنِ ع ۱۲ دَكًّا وَّكَانَ (وصلاً) اور وقفاً دَكَّا ع ۱۳ لِّلْكٰفِرِيْنَ ع

ع ۱، ۲ مِنْ دُوْنِىْٓ اَوْلِيَآءَ (وصلاً) اِنَّا ع ۳، ۴ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ع ۵ الدُّنْيَا

ع ۶ وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ ع ۷ جَهَنَّمُ بِمَا ع ۸ هُزُوًا ع ۹ وَلَوْ جِئْنَا

ع ۱۲ ۲ ع ۱۰ اَحَدًا (ص) ع ۱۲ ۲

سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ | ع ۱ تا ۳ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ (وصلاً) ذِكْرُ رَحْمَتِ ع ۴، ۵ زَكَرِيَّآءَ ۚ اِذْ (ی)

٥ عراقی قرآنوں میں واو ہے ۱۲ (راتبیہ) ع٥ ہا کا امالہ اور یا کا فتحہ ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَبِّ ے ۹ تا ۱۰ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا [له]
ے ۱۰ و ۱۱ يَرِثُنِيْ وَيَرِثُ ے ۱۲ و ۱۳ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا يا اِنَّا (ی) ے ۱۴ يَحْيٰى
ے ۱۵ و ۱۶ قَالَ رَبِّ اَنّٰى ے ۱۷ عُتِيًّا ے ۱۸ و ۱۹ كَذٰلِكَ قَالَ
(وصلاً ۹) (دوری)
رَبُّكَ ے ۲۰ و ۲۱ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ے ۲۲ و ۲۳ يٰيَحْيٰى خُذِ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ے ۱ فَتَمَثَّلَ لَهَا ے ۲ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ ے ۳ و ۴ رَسُوْلُ ع ۱ ۴
رَبِّكِ لِاَهَبَ ے ۵ اَنّٰى ے ۶ و ۷ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ے ۸
(دوری) (وصلاً)
لِلنَّاسِ ے ۹ مِتُّ ے ۱۰ نَسْيًا ے ۱۱ مِنْ تَحْتِهَآ ے ۱۲ و ۱۳ قَدْ جَعَلَ
(دوری)
رَبُّكِ ے ۱۴ و ۱۵ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ ے ۱۶ تا ۱۸ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا ے ۱۹
ے ۲۰ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ے ۲۱ قَوْلَ الْحَقِّ
ے ۲۲ يَقُوْلُ لَهٗ ے ۲۳ وَاِنَّ اللّٰهَ ے ۲۴ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا ے ۲۵
(وصلاً)
يَاْتُوْنَنَا ے ۲۶ لَا يُؤْمِنُوْنَ ے ۲۷ نَحْنُ نَرِثُ ے ۱ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ ع ۲ ۵
ے ۲ تا ۴ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ ے ۵ اِنِّيْٓ اَخَافُ

له شاطبی نے اس میں دو وجہ بیان کی ہیں۔ مگر چونکہ اظہار مطوعی کے طریق سے ہے جس کو انہوں نے بواسطہ ابن جریر کے سوسی سے نقل کیا ہے اور باقی سب طرق سے ادغام ہے اور دانی نے اسی پر اعتماد کیا ہے اس لیے مناسب یہ ہے کہ پہلے طرق سے اس میں ادغام ہی پڑھا جائے۔
ارشاد المرید ۱۲

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

٤٧ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ (وصلاً) ع ٥١ مُوْسٰى ٥٢ مُخْلَصًا ٣-٤-٥

ع ٣ ٥٣ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ٥٥ يَاْمُرُ ٥٩ يُدْخَلُوْنَ ٦١ مَاْتِيًّا ٦٣ اِلَّا بِاَمْرِ

رَبِّكَ ٦٥ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ (وصلاً) هَلْ ع ٦٦ غ ءَاِذَا مَامِتُّ

ع ٤ ٦٧ اَوَلَا يَذْكُرُ ٦٨ جِثِيًّا ٦٩ عِتِيًّا ٧٠ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ ٧٠ صِلِيًّا

ع ٥ ٧٢ جِثِيًّا ٧٣ وَاَحْسَنُ نَدِيًّا ٧٧ وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ ٨٠ وَيَاْتِيْنَا ع

٨٣ الْكٰفِرِيْنَ ٨٩ لَقَدْ جِئْتُمْ ٩٠ يَتَفَطَّرْنَ ٩٦ الصّٰلِحٰتِ

ع ٦ سَيَجْعَلُ لَهُمُ ٩٨ رِكْزًا مکیۃ ع

سُوْرَةُ طٰهٰ

١ طٰهٰ ٢ لِتَشْقٰى ٣ يَخْشٰى ٤ الْعُلٰى ٥

اسْتَوٰى ٦ الثَّرٰى ٧ وَاَخْفٰى (وقفاً) ٨ الْحُسْنٰى

٩ مُوْسٰى ١٠ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ ١٠ اِنِّيْ اٰنَسْتُ ١٠

لَعَلِّيْ اٰتِيْكُمْ ١٠ النَّارِ هُدًى (وقفاً) ١١ نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ١٣

١٣ اَنَّنِيْ اَنَا ٢٠ طُوًى ٢١ يُوْحٰى ٢٢ اِنَّنِيْ اَنَا ٢٣ لِذِكْرِيْ (وصلاً)

ک دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔ ک طٰا کا فتحہ اور ہا کا امالہ محضہ ہے ۱۲ ک چونکہ وصلاً الف باقی نہیں رہتا جو تقلیل کا محل ہے اس لیے وصلاً تقلیل کا نہ ہونا واضح ہے ۱۲ ک وقفاً و وصلاً تقلیل کی ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ ۲۴ بِمَا تَسْعٰى ۲۵ لَا یُؤْمِنُ ۲۶ فَتَرْدٰى ۲۷ یٰمُوْسٰى ۲۸
وَلِیَ ۲۹ اُخْرٰى ۳۰ یٰمُوْسٰى ۳۱ تَسْعٰى ۳۲ الْاُوْلٰى ۳۳ اُخْرٰى
۳۴ الْكُبْرٰى (وقفاً) ۳۵ طَغٰى ع ۱ قَالَ رَبِّ ۲، ۳ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ع ۱
۴ اَخِی o (وصلاً) اشْدُدْ ۵ تا ۷ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا o وَّنَذْكُرَكَ
كَثِیْرًا o اِنَّكَ كُنْتَ ۸، ۹ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰى ۱۰ اُخْرٰى
۱۱ یُوْحٰى ۱۲ یَاْخُذْهُ ۱۳ تا ۱۵ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ o (وصلاً) اِذْ تَمْشِیْٓ
۱۶ اِلٰى اُمِّكَ كَیْ ۱۷ فَلَبِثْتَ ۱۸ ثُمَّ جِئْتَ ۱۹ یٰمُوْسٰى ۲۰
لِنَفْسِیْ o (وصلاً) اذْهَبْ ۲۱ فِیْ ذِكْرِیْ o (وصلاً) اِذْهَبَآ ۲۲ طَغٰى ۲۳ اَوْ
یَخْشٰى ۲۴ اَوْ اَنْ یَّطْغٰى ۲۵ قَالَ لَا تَخَافَآ ۲۶، ۲۷ وَاَرٰى o
فَاْتِیٰهُ ۲۸، ۲۹ قَدْ جِئْنٰكَ ۳۰ الْهُدٰى ۳۱ وَتَوَلّٰى ۳۲ یٰمُوْسٰى
۳۳ قَالَ رَبُّنَا ۳۴ ثُمَّ هَدٰى ۳۵ الْاُوْلٰى ۳۶ وَلَا یَنْسٰى (وقفاً)
۳۷ جَعَلَ لَكُمُ ۳۸ مَهْدًا ۳۹ شَتّٰى ۴۰ لِاُولِی النُّهٰى ع ۲ ع ۲

لہ اور وصلاً صرف سوسی کے لیے ایک وجہ میں امالہ ہے ۱۲ کہ سوسی کے لیے صرف ادغام اور دوری کے لیے ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہیں لیکن اگر کبیر کے موقعوں میں ادغام کرتے آتے ہیں تو پھر یہاں بھی ان کے صرف ادغام ہوگا اس صورت میں اظہار قطعاً جائز نہیں ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

١ أُخرىٰ ٢ وَأَبىٰ ٣ أَجِئتَنا ٤ يٰمُوسىٰ ٥ فَلَنَأتِيَنَّكَ
٦،٧ سُوًى ٨ ضُحًى ٩ أَتىٰ ١٠،١١ قَالَ لَهُم مُّوسىٰ ١٢
فَيُسحِتَكُم ١٣ مَنِ افتَرىٰ ١٤ النَّجوىٰ ١٥،١٦ إِنَّ هٰذٰنِ
١٧ المُثلىٰ ١٨ فَأَجمِعُوا ١٩ ثُمَّ ائتُوا ٢٠،٢١ اليَومَ مَنِ
استَعلىٰ ٢٢ يٰمُوسىٰ ٢٣ مَن أَلقىٰ ٢٤ تَسعىٰ ٢٥ مُّوسىٰ ٢٦
الأَعلىٰ ٢٧ تَلقَف ٢٨ كَيدُ سٰحِرٍ ٢٩ أَتىٰ ٣٠ السَّحَرَةُ سُجَّدًا
٣١ وَمُوسىٰ ٣٢ ءَامَنتُم ٣٣ أَن آذَنَ لَكُم ٣٤ وَأَبقىٰ
٣٥ لَن نُّؤثِرَكَ ٣٦ الدُّنيا ٣٧ لِيَغفِرَ لَنا ٣٨ وَأَبقىٰ
٣٩ مَن يَأتِ ٤٠ وَلَا يَحيىٰ ٤١،٤٢ وَمَن يَأتِهٖ [له] (سوسی) مُؤمِنًا
٤٤ العُلىٰ ٤٥ تَزَكّىٰ ع ١ إِلىٰ مُوسىٰ ٢ وَلَا تَخشىٰ ٣ وَمَا ٣ ع ٩
هَدىٰ ٤ وَوٰعَدنٰكُم ٥ وَالسَّلوىٰ ٦ فَقَد هَوىٰ ٧
ثُمَّ اهتَدىٰ ٨ يٰمُوسىٰ ٩ لِتَرضىٰ ١٠ مُوسىٰ ١١ بِمَلكِنا

له سوسی کے لیے ہ کا سکون ہے جو ہمزہ کی تحقیق و ابدال دونوں کے ساتھ صحیح ہے لیکن علامہ شاطبی سوسی کے لیے ابدال ہی پڑھتے تھے۔ اور دوری کے لیے یاتہٖ صلہ سے اور اس میں بھی تحقیق و ابدال دونوں درست ہیں ١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ١٠ ۱۲ حَمَلْنَا ۱۳ مُوسٰی ۱ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ ۲ مُوسٰی ۳
أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۴ (وصلاً) لَا تَأْخُذْ ۵ ۶ وَلَا بِرَأْسِی إِنِّی ۷ فَقَبَضْتُهَا
۸ فَاذْهَبْ فَإِنَّ ۹ أَنْ تَقُولَ لَا ۱۰ لَنْ تُخْلَفَهُ ۱۱ إِلَّا
هُوَ وَسِعَ ۱۲ مَا قَدْ سَبَقَ ۱۳ یَوْمَ یُنْفَخُ ۱۴ إِنْ لَبِثْتُمْ ۱۵ (وصلاً)
ع ١١ ٥ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا ۱۶ إِنْ لَبِثْتُمْ ۱ لَا تَرٰی ۲ أَذِنَ لَهُ ۳
ع ١٢ ٦ یَعْلَمُ مَا ۴ ۵ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۶ آدَمَ مِنْ ۱ أَبٰی ۲ فَتَشْقٰی
۳ وَلَا تَعْرٰی ۴ وَلَا تَضْحٰی ۵ لَا یَبْلٰی ۶ فَغَوٰی ۷ وَهَدٰی
۸ یَأْتِیَنَّكُمْ ۹ هُدَایَ ۱۰ وَلَا یَشْقٰی ۱۱ ۱۲ أَعْمٰی ۰ قَالَ رَبِّ

۱؎ شمار آیات کے سلسلے میں ابو عمرو ایک قول پر بصری شمار کو اور دوسرے قول کی رو سے مدنی اول ۔۔۔ کو لیتے ہیں۔ پس پہلے قول کی رو سے ان کے لیے یہاں آیت نہیں ہے مگر چونکہ مُوسٰی فُعلٰی کا وزن ہے اس لیے ہر حال میں تقلیل لازمی ہے ۱۲

۲؎ کوفی وحمصی کے علاوہ باقی شماروں میں چونکہ یہاں آیت ہے اور بصری اور مدنی اول اور مکی بھی انہی میں ہیں اور ابو عمرو انہی کو لیتے ہیں اس لیے وقفاً تقلیل ہوگی اور وصلاً چونکہ تنوین کی وجہ سے وہ الف حذف ہو جاتا ہے جس میں تقلیل ہوتی ہے اس حالت میں صرف فتح پڑھیں گے ۱۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳ تنتہی ۱۴ ولم یؤمن ۱۵ وابقی ۱۶ النہی ع ۱ مسمّی ۲ ع ۱۴
ربک قبل ۳ تا ۵ النہار لعلک ترضی ۶ الدنیا ۷ وابقی
۸ وأمر ۹ نحن نرزقک ۱۰ للتقوی ۱۱ بآیتنا ۱۲ تأتہم
۱۳ الاولی ۱۴ ونخزی ۱۵، ۱۶ ومن اہتدی ○ سکتہ ۲ وصل ع ۱۴ ع ۱۴

پارہ اقترب للناس

(دوری)

سورۃ الانبیاء علیہم السلام

۱ للناس (دوری) ۲ ما یأتیہم ۳
افتأتون ۴ قل ربی ۵ وھو ۶
بل افترٰیہ ۷ فلیأتنا ۸ یؤمنون ۹ یوحی ۱۰ لا یأکلون ع ۱ ع ۱
۱، ۲ کانت ظالمۃ ۳ وانشأنا ۳ بأسنا ۴ دعوٰہم ۵ من
معی ۶ الا یوحی ۷ یعلم ما ۸ الی الہ ع ۱ افلا یؤمنون ع ۲
۲ وھو الذی ۳ ثمّت ۴ رآک ۵ ھزوًا ۶ عن وجوہہم
النار ۷ بل تأتیہم ع ۱ والنہار ۲ عن ذکر ربہم ۳ ع ۳

---

۱ یہاں بھی ان کے یہاں آیت ہے اور ویسے بھی یہ فُعلیٰ کا وزن ہے اس لیے تقلیل لازمی ہے ۱۲

۲ اور وصلاً ومن اہتدی ○ اقترب اس صورت میں تقلیل نہ ہوگی ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ ع٤ عَلَيْهِمُ الْحُمُرُ ع٥ اَنَا نَا فِی ع٦ الدُّعَآءَ

ع٤ اِذًا (ی) ع٢ مُوْسٰى ع ع١ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ ع٢ قَالَ لَقَدْ ع٣ اَجِئْتَنَا

ع٤ يُقَالُ لَهٗ ع٥ فَاْتُوْا ع٦ النَّاسِ (دوری) ع٧ ءَاَنْتَ ع٨ اُفٍّ ع٩

ع٥ اَئِمَّةً (ی) ع ع١،٢ لِيُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ع٣ وَذِكْرٰى ع٤ تا٦

ع٦ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵ وَزَكَرِيَّآءَ اِذْ (ی) ع٧ يَحْيٰى ع ع١،٢ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ع٣،٤ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ ع٥ هٰؤُلَآءِ اٰلِهَةً ع٦ الْحُسْنٰى

ع٧،٨ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَآ ع٩ وَيَعْلَمُ مَا ع١٠ قُلْ رَّبِّ ع١١

ع٧ تَصِفُوْنَ مكية ع

سورة الحج ع١ السَّاعَةِ شَيْءٌ ع٢ تا ٤ وَتَرَى (سوسی) النَّاسَ سُكٰرٰى

ع٥ بِسُكٰرٰى ع٦ النَّاسِ (دوری) ع٧ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ ع٨،٩،١٠

فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰى (ی) ع١٠،١١ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

مِّنْ بَعْدِ ع١٢ وَتَرَى (سوسی) الْاَرْضَ ع١٣ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ ع١٤ الْمَوْتٰى

ع٨ ع١٥ النَّاسِ (دوری) ع١٦ لِيُضِلَّ ع١٧ الدُّنْيَا ع ع١ النَّاسِ (دوری) ع٢،٣ الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ (وصلا) ع٣،٤،٥ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ ع٦ الصّٰلِحٰتِ

جَنّٰتٍ ع٧ الدُّنْيَا ع٨ ثُمَّ لْيَقْطَعْ ع٩ وَالنَّصٰرٰى ع١٠ النَّاسِ (دوری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ے۱۱ مِنْ نَّارٍ ے۱۲ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ع ے۱ الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ ٩ ع ١٠
ے۲،۱ وَلُؤْلُؤًا ے۸،۱۳ لِلنَّاسِ (دوری) سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ (وصلًا) ع ۳ ١٠ ع ١٠
ے۲،۱ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ ے۳ بَيْتِيَ ے۴ النَّاسِ (دوری)
ے۵ يَأْتُوْكَ ے۶ يَأْتِيْنَ ے۷ ثُمَّ لْيَقْضُوْا ے۸ فَهُوَ ع ے۱ وَجَبَتْ ٤ ع ١١
جُنُوْبُهَا ے۲ التَّقْوٰى ے۳،۲ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ ع ے۲،۱ اُذِنَ ٥ ع ١٢
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ ے۳ مِنْ دِيَارِهِمْ ے۴ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ
ے۵ مُوْسٰى ے۶،۵ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ
ے۹ اَهْلَكْتُهَا ے۱۱،۱۰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ ے۱۲ وَبِئْرٍ ے۱۳
رَبِّكَ كَاَلْفِ ے۱۵،۱۴ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ع ے۱ مُعٰجِزِيْنَ ٦ ع ١٣
ے۲ فَيُؤْمِنُوْا ے۳ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ ے۴ اَوْ يَاْتِيَهُمْ ے۵ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ ع ے۱ لَهُوَ ے۳،۲ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ ٧ ع ١٤
بِهٖ ے۴ فِي النَّهَارِ ے۵ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ ے۷،۶ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ ے۸ لَهُوَ ع ے۱ سَخَّرَ لَكُمْ ے۳،۲ وَ ٨ ع ١٥
يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى ے۵،۴ بِالنَّاسِ (دوری) لَرَءُوْفٌ ے۶
وَهُوَ الَّذِيْ ے۷ اَعْلَمُ بِمَا ے۸ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ے۹ يَعْلَمُ مَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۹ ۱۶ ۱۰ مالم ینزل ۱۱ تعرف فی ۱۲ دہیس ۱ الناس (دوری)
۲ یعلم ما ۳ جہادہ ھو (بوصلا) ۴ الناس (دوری) ۵ باللہ ھو ۶
ع ۱۰ ۱۷ النصیر سکتہ ول ۱۷

پارہ قد افلح

سورۃ المؤمنون ۱ المؤمنون ۲ فی قرار ۳ ثم انشانہ
۴ القیمۃ تبعثون ۵ فانشانا لکم ۶
ع ۱ ۱ تاکلون ۸،۷ سیناء تنبت ۹ تاکلون ۱ قال
ترب ۲ فاذا جاء امرنا ۳ من کل زوجین ۴ ثم
ع ۲ ۲ انشانا ۱ الدنیا ۳،۲ یاکل مما تاکلون ۴ اذا
متم ۵ الدنیا ۶ افتری ۸،۷ وما نحن لہ بمؤمنین
۹ قال رب ۱۰ ثم انشانا ۱۱ وما یستاخرون ۱۳،۱۲ رسلنا
تترا ۱۴ جاء امۃ ۱۵ لا یؤمنون ۱۷،۱۶ موسیٰ و
اخاہ ھرون ۱۹،۱۸ انؤمن لبشرین ۲۱،۲۰ الی ربوۃ
ع ۳ ۳ ذات قرار ۱ وان ھذہ ۲ ایحسبون ۳ و

سے تترا میں وقفاً فتح اور مُنسہ دونوں ہیں اور فتح قوی تر ہے۔ (تیسیر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَنِیْنَ ۞ لَا نُسَارِعُ (روما) ۴ یُؤْمِنُوْنَ ۵ یُؤْتُوْنَ ۶ یٰاٰیٰتِ ۷

وَهُوَ ۸ لَا یُؤْمِنُوْنَ ع ۱ تا ۳ وَهُوَ الَّذِیْ (بیئوں) ۲ وَالنَّهَارِ

۵ تا ۶ ءَاِذَا مِتْنَا ۷ ءَاِنَّا (ی) ۸ تَذَكَّرُوْنَ ۹ سَیَقُوْلُوْنَ

لِلّٰهِ ۱۰ وَهُوَ ۱۱ سَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۱۲ فَاَنّٰی ع (دوری) ۱ اَعْلَمُ

بِمَا ۲ اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ (بصری) ۳ قَالَ رَبِّ ۴ لَعَلِّیْ اَعْمَلُ ۵

فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ ۶ فَاغْفِرْ لَنَا ۷ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ ۸

كَمْ لَبِثْتُمْ ۹ عَدَدَ سِنِیْنَ ۱۰ اِنْ لَّبِثْتُمْ ۱۱ اٰخَرَ لَا

بُرْهَانَ ۱۲ الرّٰحِمِیْنَ ۞ ع

سورۃ النور

۱ وَفَرَضْنٰهَا ۲ تَذَكَّرُوْنَ ۳ تا ۵ وسائۃ

جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ ۶ تُؤْمِنُوْنَ

۷ تا ۸ الْمُؤْمِنِیْنَ (دونوں) ۹ تا ۱۱ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۱۲ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۱۳ شُهَدَآءُ اِلَّا یَا

اِلَّا (ی) ۱۴ اَرْبَعُ (بہلا) ۱۵ وَالْخَامِسَةُ (دوسرا) ع ۱ لَا تَحْسَبُوْهُ ۲ تا ۴

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ ۵ تا ۶ بِاَرْبَعَةِ

؎ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا ۷ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ ۸ الدُّنْيَا ۹ اِذْ
تَلَقَّوْنَهٗ ۱۰ تا ۱۲ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ ۱۳ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
۱۴ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۱۵ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۶ الدُّنْيَا ۱۷ رَءُوْفٌ ع ۸
۱ و ۲ خُطُوٰتِ (دونوں) ۳ يَاْمُرُ ۴ وَلَا يَاْتَلِ ۵ و ۶ اَنْ يُّؤْتُوْا
اُولِى الْقُرْبٰى ۷ الْمُؤْمِنٰتِ ۸ الدُّنْيَا ۹ يُوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ
۱۰ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ ع ۹ ۱ تَسْتَاْنِسُوْا ۲ تَذَكَّرُوْنَ ۳ تا ۵ يُؤْذَنَ
لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ۶ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا ۷ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
۸ مِنْ اَبْصَارِهِمْ ۹ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ ۱۰ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
۱۱ لِيُعْلَمَ مَا ۱۲ اَيُّهَ ۱۳ (وقفا) الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۴ يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ ۱۵
لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا ۱۶ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ ۱۷ (قصر ولد) الدُّنْيَا ۱۸ مُّبَيِّنٰتٍ ع ۱۰
۱ و ۲ دُرِّيٌّ ۳ تُوْقَدُ ۴ يَكَادُ زَيْتُهَا ۵ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ (دوری)

---

۱ اَيُّهَ پر ابو عمرو اور کسائی کے لیے یہاں اور زخرف ع ۵ و رحمٰن ع ۲ تینوں میں اسی طرح وقف الف سے ہے اور باقین کے لیے وقفاً اَيُّهْ ہے الف کے حذف سے اور بصری اور کسائی الف کے اثبات میں کلمہ کی اصل کا لحاظ کرتے ہیں، باقی حضرات رسم کی پیروی کا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ٹ٦ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ (وصلاً) ٹ وَالْاَبْصَارُ (وصلاً) ۙ لِيَجْزِيَهُمْ ٹ يَحْسَبُهُ

ٹ٩ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ ٹ١ فَتَرَى الْوَدْقَ (سوسی) ٹ٢ وَيُنَزِّلُ ٹ٣ فَيُصِيْبُ ع ٥ ١١

بِهٖ ٹ٤ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ٹ٦ الْاَبْصَارِ ۘ

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ ٹ٩ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ (وصلاً) يا ٹ١٠ مُّبَيِّنٰتٍ ٹ١١

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى يا ٹ١٢ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ٹ١٣ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ٹ١٤

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ٹ١٥ يَاْتُوْٓا ۚ ٹ١ الْمُؤْمِنِيْنَ ٹ٢ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ع ٦ ١٢

ٹ٣ وَيَتَّقْهِ ٹ٤ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ ٹ٥ لَا تَحْسَبَنَّ ٹ٦ وَ

مَاْوٰىهُمُ ٹ وَلَبِئْسَ ۚ ٹ١ لِيَسْتَاْذِنْكُمُ ٹ٢ الْحُلُمَ مِنْكُمْ ٹ٣ ع ٧ ١٣

ٹ٣ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ ٹ٥ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ ٹ٦ لَا

يَرْجُوْنَ نِكَاحًا ٹ اَنْ تَاْكُلُوْا (دونوں) ۚ ٹ١ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ ع ٨ ١٤

ٹ٢ حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ٹ٣ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ ٹ٤ يُؤْمِنُوْنَ ٹ٥ تا ١٠

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ ٹ١١ قَدْ يَعْلَمُ مَا ٹ١٢ عَلِيْمٌ ۚ سکت ع ٩ ١٥

سورۃ الفرقان | ٹ١ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ٹ٢ وَخَلَقَ كُلَّ ٹ٣

ٹ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۶ اُنۡزِرۡتُہٗ ۲؎ فَقَدۡ جَآءُوۡ ۵؎ فَہِیَ ۶؎ یَآکُلُ (دونوں) ع ۱۶
۱؎ اَجۡعَلۡ لَّکَ ۲؎ وَیَجۡعَلۡ لَّکَ قُصُوۡرًا ۳؎ ۴؎ لِمَنۡ کَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِیۡرًا ۵؎ وَیَوۡمَ یَحۡشُرُہُمۡ ۶؎ ءَاَنۡتُمۡ ۷؎ ہٰۤؤُلَآءِ
ع ۲ اَمۡ ہُمۡ ۸؎ فَمَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ۹؎ لَیَاۡکُلُوۡنَ ع ۲

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِیۡنَ

۱؎ اَوۡ نَرٰی ۲؎ لَا بُشۡرٰی ۳؎ فَجَعَلۡنٰہُ ہَبَآءً ۴؎ الۡمَلٰٓئِکَةُ
تَنۡزِیۡلًا ۵؎ الۡکٰفِرِیۡنَ ۶؎ ۷؎ یٰلَیۡتَنِیۡ اتَّخَذۡتُ ۸؎ یٰوَیۡلَتٰی (دوری) ۹؎
اِذۡ جَآءَنِیۡ ۱۰؎ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ۱۱؎ وَلَا یَاۡتُوۡنَکَ ۱۲؎ اِلَّا
ع ۳ جِئۡنٰکَ ع ۱؎ اَخَاہُ ہٰرُوۡنَ ۲؎ لِلنَّاسِ (دوری) ۳؎ وَّثَمُوۡدَاۡ ۴؎
ذٰلِکَ کَثِیۡرًا ۵؎ السَّوۡءِ اَفَلَمۡ (وصلا) ۶؎ لَا یَرۡجُوۡنَ نُشُوۡرًا

۵؎ اس میں ان کے لیے یَجۡعَلۡ کے لام کا سکون جزا پر معطوف ہو سکتا ہے۔
اور اس صورت میں اس کا ادغام صغیر کے باب سے ہوگا۔ ۱۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

٧ هُزُوًا ٨ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ٩ اَمْ تَحْسَبُ ع ١ رَبِّكَ كَيْفَ

٢ و٣ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا ٥ وَهُوَ الَّذِي ٦

٧ نُشْرًا ٨ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ ٨ النَّاسِ (دوری) ٩ وَلَوْ شِئْنَا ١٠

الْكٰفِرِينَ ١١ و١٢ وَهُوَ الَّذِي (دونوں) ١٣ رَبُّكَ قَدِيرًا ١٤ اِلَّا

مَنْ شَآءَ اَنْ ١٥ وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ ١٦ تَاْمُرُنَا ع ١ وَهُوَ الَّذِي

٢ وَلَمْ يَقْتُرُوا ٣ ذٰلِكَ قَوَامًا ٤ فِيهِ مُهَانًا ٥ وَذُرِّيّٰتِنَا

٦ لِزَامًا ع

سورۃ الشعراء

١ مُؤْمِنِينَ ٢ نُنَزِّلْ ٣ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً

٤ وَمَا يَاْتِيهِمْ ٥ فَسَيَاْتِيهِمْ ٦

مُؤْمِنِينَ ٧ لَهُوَ ع ١ و٢ مُوسٰى اَنِ ائْتِ ٢ و٣ قَالَ رَبِّ

اِنِّيٓ اَخَافُ ٥ فَاْتِيَا ٦ رَسُولُ رَبِّ ٧ وَلَبِثْتَ ٨

الْكٰفِرِينَ ٩ قَالَ رَبُّ ١٠ قَالَ لِمَنْ ١١ قَالَ رَبُّكُمْ ١٢

قَالَ رَبُّ ١٣ و١٤ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ ١٥ جِئْتُكَ ١٦ فَاْتِ ع

١ قَالَ لِلْمَلَاِ ٢ تَاْمُرُونَ ٣ اَرْجِهْ ٤ يَاْتُوكَ

٥ سَحَّارٍ ٦ و٧ وَقِيلَ لِلنَّاسِ ٨ اَئِنَّ لَنَا ٩ قَالَ لَهُمْ

(دوری)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع۱۰و۱۱ مُوسیٰ (دونوں) ع۱۲و۱۳ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ع۱۴ السَّحَرَةُ
سٰجِدِينَ ع۱۵ مُوسیٰ ع۱۶ ءَأٰمَنْتُمْ ع۱۷ أَنْ أٰذَنَ لَكُمْ
ع۱۸ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا ع۱۹ الْمُؤْمِنِينَ ع۳ ع۱ مُوسیٰ ع۲ حٰذِرُونَ ۳ ع ۷
ع۳ مُوسیٰ ع۴ إِنَّ مَعِيَ ع۵و۶ مُوسیٰ (دونوں) ع۷ مُؤْمِنِينَ
ع۸ لَهُوَ ع۱و۲ نَبَأَ إِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ ع۳ إِذْ ۴ ع ۸
تَدْعُونَ ع۴ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا ع۵و۶ فَهُوَ (دونوں) ع۷ أَنْ يَغْفِرَ
لِي ع۸ مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ ع۹و۱۰ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ ع۱۱ وَ
قِيلَ لَهُمْ ع۱۲ مِنْ دُونِ اللّٰهِ هَلْ ع۱۳ الْمُؤْمِنِينَ ع۱۴
مُؤْمِنِينَ ع۱۵ لَهُوَ ع۱ إِذْ قَالَ لَهُمْ ع۲و۳ أَنُؤْمِنُ لَكَ ۵ ع ۹
ع۴ الْمُؤْمِنِينَ ع۵ قَالَ رَبِّ ع۶و۷ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
ع۸ مُؤْمِنِينَ ع۹ لَهُوَ ع۱ إِذْ قَالَ لَهُمْ ع۲ إِنِّي أَخَافُ ۶ ع ۱۰
ع۳ إِلَّا خُلُقُ ع۴ مُؤْمِنِينَ ع۵ لَهُوَ ع۱ كَذَّبَتْ ثَمُودُ ۷ ع ۱۱
ع۲ إِذْ قَالَ لَهُمْ ع۳ فٰرِهِينَ ع۴ فَاتِ ع۵ فَيَأْخُذَكُمْ
ع۶ مُؤْمِنِينَ ع۷ لَهُوَ ع۱ إِذْ قَالَ لَهُمْ ع۲ أَتَأْتُونَ ع۳ ۸ ع ۱۲
مُؤْمِنِينَ ع۴ لَهُوَ ع۱ إِذْ قَالَ لَهُمْ ع۲ بِالْقِسْطَاسِ ۹ ع ۱۳

عہ دوری کے لئے دونوں اور سوسی کے لئے صرف ادغام۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳ خَلَقَكُمْ ۴ ۵ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۶ تا ۸ قَالَ رَبِّيْٓ
ع ۱۰ ۱۴ اَعْلَمُ بِمَا ۹ مُؤْمِنِيْنَ ۱۰ لَهُوَ ع ۱۴ ۱ ۲ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ ۳ مُؤْمِنِيْنَ ۴ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵ فَيَاْتِيَهُمْ
۶ ذِكْرٰى ۷ الْمُؤْمِنِيْنَ ۸ يَرٰىكَ ۹ اِنَّهٗ هُوَ ۱۰
ع ۱۱ ۱۵ يَنْقَلِبُوْنَ ۝ ع ۱۵

سورۃ النمل

۱ ۲ وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۳ وَيُؤْتُوْنَ
۴ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا ۶ مُوْسٰى
۷ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ ۸ بِشِهَابٍ قَبَسٍ ۹ النَّارِ ۱۰ يٰمُوْسٰى
ع ۱ ۱۶ ۱۱ رَاٰهَا ۱۲ يٰمُوْسٰى ع ۱۶ ۱ ۲ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ
سُلَيْمٰنُ ۳ لَهُوَ ۴ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ ۵ وَقَالَ رَبِّ
۶ ۷ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۸ اَوْلَيَاْتِيَنِّيْ ۹ فَمَكَثَ
۱۰ ۱۱ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ ۱۲ وَزَيَّنَ لَهُمُ ۱۳ تا ۱۵ وَيَعْلَمُ
ع ۲ ۱۷ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۱۶ الْمَلَؤُا اِنِّيْ ۱۷ وَاْتُوْنِيْ ع ۲
۱ الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ ۲ بَاْسٍ ۳ تَاْمُرِيْنَ ۴ اَتُمِدُّوْنَنِ
۵ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ ۶ قِبَلَ لَهُمْ ۷ ۸ الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع٩ أَنْ يَأْتُونِي ع١٠ أَنْ تَقُومَ مِّنْ ع١١ رَآهُ ع١٢ مِنْ فَضْلِ
رَبِّي ع١٣ ءَأَشْكُرُ ع١٤ يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ع١٥ تا ١٨ عَنْ شُكْ
قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ ع١٩، ٢٠ كَافِرِينَ ۝ قِيلَ (وصلا)
لَهَا ع ع١ مَعَكَ قَالَ (وصلا) ع٢ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ ع٣ مُهْلِكَ ع ١٨
ع٤ أَئِنَّا دَمَّرْنَاهُمْ ع٥،٦ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ ع٧،٨ أَئِنَّكُمْ (ی)
لَتَأْتُونَ ع٩ آلَ لُوطٍ ع ١٩ ع ١٩

پارہ ٢٠ أَمَّنْ خَلَقَ

ع١ وَأَنْزَلَ لَكُمْ ع٢ ءَإِلَٰهٌ (ی) ع٣ وَجَعَلَ لَهَا ع٤،٥ ءَإِلَٰهٌ (ی)
(دونوں) ع٦،٧ يَذَّكَّرُونَ ع٨ نُشْرًا ع٩ ءَإِلَٰهٌ (ی) ع١٠ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ ع١١
ءَإِلَٰهٌ ع١٢ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ ع١٣ بَلِ ادَّارَكَ ع ع١ ءَإِذَا (ی) ع ٥ / ١
كُنَّا ع٢ أَئِنَّا (ی) ع٣ النَّاسِ (دوری) ع٤ لِيَحْكُمَ مَّا ع٥ لِلْمُؤْمِنِينَ ع٦
وَهُوَ ع٧ الْمَوْتَىٰ ع٨ الدُّعَاءَ إِذَا (ی) ع٩ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ ع١٠
أَنَّ النَّاسَ ع ع١ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا ع٢ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا ع ٦ / ٢
ع٣ يُؤْمِنُونَ ع٤ أَتَوْهُ ع٥،٦ وَتَرَى (سوسی) الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا ع٧

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَهِيَ ۸ بِمَا يَفْعَلُونَ ۹ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ۱۱ فِي النَّارِ ۱۲ وَ

۱۳ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ ع ۲ — ع ۷

سورة القصص

۱ الْمُبِينِ ۝ نَتْلُوا (وصلا) ۲ مُوسَىٰ ۳

يُؤْمِنُونَ ۴ أَئِمَّةً (ئی) ۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ

ع ۱ — ۶و۷ مُوسَىٰ (دونوں) ۸ الْمُؤْمِنِينَ ع ۱ مُوسَىٰ ۲

قَالَ رَبِّ ۳تا۵ فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ ۶ قَالَ

رَبِّ ۷و۸ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ ۹و۱۰ يَا مُوسَىٰ (دونوں) ۱۱

ع ۲ — يَأْتَمِرُونَ ۱۲ قَالَ رَبِّ ع ۱ رَبِّي أَنْ ۲ النَّاسِ (دوری) ۳

مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ ۴ حَتَّىٰ يُصْدِرَ ۵ فَقَالَ رَبِّ

۶ إِحْدَاهُمَا ۷ قَالَ لَا تَخَفْ ۸ إِحْدَاهُمَا ۹ اسْتَأْجِرْهُ

ع ۳ — ۱۰ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ ۱۱ أَنْ تَأْجُرَنِي ع ۱تا۳ قَالَ لِأَهْلِهِ

امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ ۴تا۶ أَوْ جَذْوَةٍ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ ۷و۸ أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ ۹

رَآهَا ۱۰ يَا مُوسَىٰ ۱۱و۱۲ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ ۱۳ قَالَ

رَبِّ ۱۴و۱۵ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۱۶ إِنِّي أَخَافُ ۱۷ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَجْعَلُ لَكُمَا ۱۸ و ۱۹ مُوسٰى (دونوں) ۲۰ و ۲۱ رَبِّيْ أَعْلَمُ بِمَنْ ۲۲
الدَّارِ ۲۳ لَعَلِّيْ أَطَّلِعُ ۲۴ مُوسٰى ۲۵ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ ۲۶
ع ۴ أَئِمَّةً (ی) ۲۷ إِلَى النَّارِ ۲۸ الدُّنْيَا ع ۳۰ تا ۳۱ الْأُوْلٰى بَصَائِرَ
لِلنَّاسِ (دوری) ۴ أَنْشَأْنَا ۵ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۶ الْمُؤْمِنِيْنَ
۸ مُوسٰى (دونوں) ۹ سِحْرٰنِ ۱۰ قُلْ فَأْتُوْا ۱۱ مِنْ عِنْدِ
ع ۵ / ۸ اللّٰهِ هُوَ ع ۱ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ ۲ و ۳ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْ
۴ يُؤْتَوْنَ ۵ و ۶ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۸ الْقُرٰى (دونوں)
ع ۶ / ۹ ۹ الدُّنْيَا ۱۰ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ع ۱ فَهُوَ ۲ الدُّنْيَا ۳ و ۴
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا ۵ تَبَرَّأْنَا ۶ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ ۷
الْخِيَرَةُ (وصلاً) سُبْحٰنَ ۸ يَعْلَمُ مَا ۹ وَهُوَ اللّٰهُ ۱۰ فِي الْأُوْلٰى
ع ۷ / ۱۰ ۱۱ و ۱۲ يَأْتِيْكُمْ (دونوں) ۱۳ جَعَلَ لَكُمْ ع ۱ و ۲ مِنْ قَوْمِ
مُوسٰى ۳ إِذْ قَالَ لَهٗ ۴ الدُّنْيَا ۵ عِنْدِيْ (وصلاً) أَوَلَمْ ۶
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۷ الدُّنْيَا ۸ وَبِدَارِهٖ ۹
ع ۸ / ۱۱ وَيَقْدِرُ لَوْلَا (وصلاً) ۱۰ لَخَسَفَ ع ۱ و ۲ قُلْ رَبِّيْ أَعْلَمُ مَنْ
ع ۹ / ۱۲ ۳ لِلْكٰفِرِيْنَ ۴ آخَرَ لَا (وصلاً) ۵ تُرْجَعُوْنَ سکتہ ع ۹ وقف ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ العنکبوت

۱ وَهُوَ ۲ و ۳ النَّاسِ (دونوں) ۴ (دوری)
بِأَعْلَمَ بِمَا ع ۱ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ ۲
النَّشْأَةَ ۳ و ۴ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ع
۱ النَّارِ ۲ يُؤْمِنُونَ ۳ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ ۴ و ۵ مَوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ ۶ الدُّنْيَا ۷ وَمَأْوٰىكُمُ ۸ فَآمَنَ لَهُ ۹ و ۱۰ إِلٰى
رَبِّيْ (وصلاً) إِنَّهُ هُوَ ۱۱ الدُّنْيَا ۱۲ تا ۱۴ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ
لَتَأْتُونَ ۱۵ مَا سَبَقَكُمْ ۱۶ و ۱۷ أَئِنَّكُمْ (ی) لَتَأْتُونَ ۱۸ وَ
تَأْتُونَ ۱۹ أَنْ قَالُوا ائْتِنَا ۲۰ قَالَ رَبِّ ع ۱ رُسُلُنَا
۲ بِالْبُشْرٰى ۳ أَعْلَمُ بِمَنْ ۴ رُسُلُنَا ۵ إِلَّا امْرَأَتَكَ
كَانَتْ ۶ فِيْ دِيَارِهِمْ ۷ وَثَمُودَا ۸ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ
۹ وَزَيَّنَ لَهُمُ ۱۰ و ۱۱ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُوسٰى ۱۲ يَعْلَمُ
مَا ۱۳ وَهُوَ ۱۴ لِلنَّاسِ (دوری) ۱۵ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ع

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَا اُوْحِيَ

۱ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى ۲ يَعْلَمُ مَا ۳ وَنَحْنُ لَهُ ۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع٥ يُؤْمِنُونَ ع٥ مَنْ يُؤْمِنُ ع٦،٧ وَذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ع

ع١ يَعْلَمُ مَا ع٢ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ ع٣ بِالْكٰفِرِينَ ع٤ وَنَقُولُ ع٥

يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ ع٦ الْمَوْتِ ثُمَّ (وصلاً) ع٧ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

اللّٰهُ ع٨ وَهُوَ ع٩ تا ١١ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ (دوری)

ع٦ ع١٢ وَيَقْدِرُ لَهُ ع ع١ الدُّنْيَا ع٢ لَهِيَ ع٣ يُؤْمِنُونَ ع٤،٥

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى ع٦ أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ ع٨،٩

ع٧ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِينَ ع١٠ سُبُلَنَا ع١١ الْمُحْسِنِينَ ٥ ع مکیة

سورۃ الروم

ع١ الْمُؤْمِنُونَ ع٢ وَهُوَ ع٣ النَّاسِ (دوری) ع٤ الدُّنْيَا

ع٥ النَّاسِ (دوری) ع٦ رُسُلُهُمْ ع٧ عَاقِبَةَ الَّذِينَ (دوری)

ع١ ع٨ السُّوآٰى ع ع١ يُرْجَعُونَ ع٢ كٰفِرِينَ ع٣،٤ الْمَيِّتِ وَ

ع٢ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ ع ع١ أَنْ خَلَقَكُمْ ع٢ لِّلْعٰلِمِينَ ع٣ وَالنَّهَارِ

ع٣ ع٤ وَيُنَزِّلُ ع٥ تا ٦ وَهُوَ (تینوں) ع ع١ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ ع٢

النَّاسِ (دوری) ع٣،٤ فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا ع٥ يَقْنَطُونَ ع٦ تا ٨

يُؤْمِنُونَ ٥ فَآتِ ذَا الْقُرْبٰى ع٩ النَّاسِ (دوری) ع١٠،١١ خَلَقَكُمْ

ـه رہا پہلا سو اس میں سب کے لیے رفع ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۴ ۷ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ۴ ع ۱ النَّاسِ (دوری) ک ۲و۳ الْقَيِّمِ مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ

يَوْمٌ ک ۵ الْكٰفِرِينَ ک ۶ الْمُؤْمِنِينَ ک ۷ فَتَرَى (سوسی) الْوَدْقَ ک ۸

أَصَابَ بِهِ ک ۹ أَن يُنَزَّلَ ک ۱۰و۱۱ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ ک ۱۲و۱۳

ع ۵ ۸ الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ ک ۱۴ الْمَوْتَىٰ ک ۱۵ الدُّعَاءَ (ری) إِذَا ک ۱۶ يُؤْمِنُ ۴

ک ۱ خَلَقَكُمْ ک ۲ مِّن بَعْدِ ضَعْفٍ (۱) ک ۳ وَهُوَ ک ۴و۵ كَذٰلِكَ

كَانُوا يُؤْفَكُونَ ک ۶ لَقَدْ لَبِثْتُمْ ک ۷ لَا تَنفَعُ ک ۸و۹ وَلَقَدْ

ع ۶ ۹ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ (دوری) ک ۱۰ وَلَئِن جِئْتَهُم ک ۱۱ لَا يُوقِنُونَ ۞ مک ۶ ع مل ۹

سورۃ لقمٰن | ک ۱ وَيُؤْتُونَ ک ۲ النَّاسِ (دوری) ک ۳ لِيُضِلَّ ک ۴و۵

ع ۱ ۱۰ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ک ۶ وَهُوَ ع ک ۱ أَنِ اشْكُرْ

لِلّٰهِ ک ۲ يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ک ۳ وَإِذْ قَالَ لُقْمٰنُ ک ۴و۵ وَهُوَ

يَعِظُهُ يٰبُنَيَّ ک ۶ أَنِ اشْكُرْ لِي ک ۷ الدُّنْيَا ک ۸ يٰبُنَيَّ ک ۹

يَأْتِ ک ۱۰ يٰبُنَيَّ ک ۱۱ وَأْمُرْ ک ۱۲و۱۳ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

ع ۲ ۱۱ لِلنَّاسِ (دوری) ع ۱۱ ک ۱ سَخَّرَ لَكُم ک ۲ النَّاسِ (دوری) ک ۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

ک ۴ وَهُوَ ک ۵ الْوُثْقَىٰ ک ۶ إِنَّ اللَّهَ هُوَ ک ۷ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ

ع ۳ ۱۲ ک ۸ فِي النَّهَارِ ک ۹ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ ک ۱۰ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ ع ۱۲ ک ۱

ک ۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صبّار ۱ ختّار ۲ الدّنیا ۳ ویُنزّل ۴ ویعلم ما ۵ ۶

ع ۴ خبیر ۵ وصل ۱۴ ع ۴ ۱۴

ع ۱ ۱۴ سورۃ السجدۃ

افتریٰہ ۱ من السّماء الی ۲ خلقہ ۳

وجعل لکم ۴ ءاِذا ۵ ءاِنّا ۶

ولو تریٰ اذ المجرمون ناکسوا ۱، ۲ ولو شئنا ۳

جھنّم من الجنّۃ والنّاس ۴، ۵ یؤمن ۶ مؤمنا

المأویٰ ۸ فماویٰھم ۹ وقیل لھم ۱۰ النّار ۱۱

ع ۲ ۱۵ الاکبر لعلّھم ۱۲ ومن اظلم ممّن ۱۳ ع ۱۵ وجعلنٰہ ۱

ھُدًی ۲ ائمّۃ ۳ الماء الی ۴ تاکل ۵ انّھم

ع ۳ ۱۶ منتظرون ۶ وقف ع ۳ ۱۶

سورۃ الاحزاب

الکٰفرین ۱ بما یعملون ۲ ۳، ۴

الی ۱ یا الٰئی تظھرون ۵ وھو

فیما اخطأتم ۶ بالمؤمنین ۸ المؤمنین ۹ وموسیٰ ۱۰

ع ۱ ۱۷ للکٰفرین ع ۱۷ اذ جاءتکم ۱ ۲، ۳ بما یعملون

بصیرا ۵ اذ جاءوکم ۴ واذ زاغت ۵

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الظُّنُوْنَ ١٠ اَلْمُؤْمِنُوْنَ ١١ لَا مُقَامَ ١٣ وَيَسْتَاْذِنُ

١٤ مِنْ اَقْطَارِهَا ١٤ مِنْ قَبْلُ لَا ١١ ١٢ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

ع ٢ ١٨ ١٣ لَمْ يُؤْمِنُوْا ١٤ يَحْسَبُوْنَ ١٥ وَاِنْ يَّاْتِ ع ١ اُسْوَةٌ

٢ اَلْمُؤْمِنُوْنَ ٣ اَلْمُؤْمِنِيْنَ ٤ اِنْ شَآءَ اَوْ ٥ اَلْمُؤْمِنِيْنَ

ع ٣ ١٩ ٦ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ (تفرد) ٨ وَتَاْسِرُوْنَ ع ١

الدُّنْيَا ٢ مَنْ يَّاْتِ ٣ يُضٰعَفْ

خط کشیدہ الفاظ دوری کیلئے ہیں

پارہ ٢٢ وَمَنْ يَّقْنُتْ

ع ٤ ١ ٤ نُؤْتِهَآ ٥ مِنَ النِّسَآءِ ٦ وَقَرْنَ ٧ الْاُوْلٰى ع ١ ٢

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ٢ ٣ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ (تفرد) ٥

اَنْ يَّكُوْنَ ٦ فَقَدْ ضَلَّ ٧ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْ ٩

ع ٥ ٢ الْمُؤْمِنِيْنَ ١٠ وَخَاتَمَ ع ١ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ٢ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

٣ الْكٰفِرِيْنَ ٤ ٥ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ ٦ مُؤْمِنَةً ٧ الْمُؤْمِنِيْنَ

ع ٦ ٣ ٨ تُرْجِيْ ٩ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا ١٠ لَا يَحِلُّ ع ١ ٢ اِلَّآ اَنْ

لہ وقف و وصل دونوں حالتوں میں الف کے حذف سے ١٢ لہ اس کے بعد جو وَتُؤْوِيْ ہے اور اسی طرح معارج والا دونوں ابدال سے مستثنیٰ ہیں ١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُؤْذُونَ لَكُمْ ۳ وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ ۲ يُؤْذِي ۵ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ

۶ أَنْ تُؤْذُوا ۷ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ

۹ يُؤْذُونَ اللهَ ۱۰ الدُّنْيَا ۱۱ تا ۱۳ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

ع الْمُؤْمِنٰتِ ع ۱ الْمُؤْمِنِينَ ۲ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۳ السَّاعَةَ

تَكُونُ ۴ الْكٰفِرِينَ ۵ النَّارِ ۶ الرَّسُولَ ۷ السَّبِيلَ

ع ۸ لَعْنًا كَبِيرًا ع ۱ مُوسٰى ۲ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۳ و ۴ الْمُؤْمِنِينَ

ع وَالْمُؤْمِنٰتِ ۵ رَحِيمًا

سُورَةُ السَّبَا

۱ وَهُوَ ۲ يَعْلَمُ مَا ۳ وَهُوَ ۴ لَا تَأْتِينَا

۵ لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۶ مُعٰجِزِينَ ۷ و ۸ أَلِيمٌ

وَيَرَى الَّذِينَ ۹ أَفْتَرٰى ۱۰ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۱ نَخْسِفْ

ع بِهِمُ الْأَرْضَ ۱۲ و ۱۳ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنَّ ع ۱ كَالْجَوَابِ

۲ و ۳ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۴ و ۵ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ ۶ أُكُلٍ

خَمْطٍ ۷ و ۸ وَهَلْ نُجٰزِي إِلَّا الْكَفُورَ ۹ الْقُرَى الَّتِي ۱۰ و ۱۱

---

۱ و ۲ و ۵ وقف و وصل دونوں حالتوں میں الف کے حذف سے ۱۲

۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا ـه ١٢ صَبَّارٍ ـه ١٣،١٤ وَلَقَدْ صَدَّقَ ـه ١٥

الْمُؤْمِنِيْنَ ـه ١٦،١٧ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ ع ٢ ـه ١ قُلِ ادْعُوا ٢ ع ٨

ـه ٢ تا ٣ لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ ـه ٤ قَالَ رَبُّكُمْ

ـه وَهُوَ ـه يَرْزُقُكُمْ ـه ٩ وَهُوَ ـه ١٠ لِلنَّاسِ (تقلیل) ـه ١١ النَّاسِ (دوری)

ـه ١٢ لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ ع ٩ ـه ١ لَنْ نُّؤْمِنَ ـه ٢ وَلَوْ تَرٰى ـه ٣ مُؤْمِنِيْنَ ٣ ع ٩

ـه ٤ اِذْ جَآءَكُمْ ـه ٥ تا ٦ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَا ـه ٨ وَنَجْعَلَ

لَهٗ ـه ٩ النَّاسِ ع ١٠ (دوری) ـه ١ زُلْفٰى ـه ٢ مُعٰجِزِيْنَ ـه ٣ وَيَقْدِرُ لَهٗ ٤ ع ١٠

ـه ٤،٥ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ ـه ٦ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ ـه ٧ تا ٩ ثُمَّ يَقُوْلُ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ ـه ١٠ مُؤْمِنُوْنَ ـه ١١ وَنَقُوْلُ

لِلَّذِيْنَ ـه ١٢ النَّارِ ـه ١٣ مُفْتَرًى (تصریح) (وقفاً) ـه ١٤ كَانَ نَكِيْرِ ع ١١ ـه ١ ٥ ع ١١

فَهُوَ لَكُمْ ـه ٢ وَهُوَ ـه ٣ رَبِّيْ اِنَّهٗ (وصلاً) ـه ٤ وَلَوْ تَرٰى ـه ٥،٦ .

وَاَنّٰى (دوری) لَهُمُ التَّنَاوُشُ ـه ٧ مُّرِيْبٍ (سکتہ) ع ١٢ ٦ ع ١٢

سورۃ فاطر

ـه ١ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ (وصلاً) يٰٓا (ی) (وصلاً) اِنَّ اللّٰهَ ـه ٢ لِلنَّاسِ (دوری)

ـه ٣ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ ـه ٤ وَهُوَ ـه ٥ يَرْزُقُكُمْ

ـه ٦،٧ فَاَنّٰى (دوری) تُؤْفَكُوْنَ ـه ٨ الدُّنْيَا ع ١٣ ـه ١ زُيِّنَ لَهٗ ـه ٢ فَرَاٰهُ ١ ع ١٣

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۳ مَّیِّتٍ ۴ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۵ خَلَقَكُمْ ۶ مِنْ أُنْثَىٰ ۷

تَأْكُلُونَ ۸ وَتَرَى الْفُلْكَ ۹ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا ۱۰

ع ۲ ۱۴ فِي النَّهَارِ ع ۱،۲ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللهِ یا إِلَى اللهِ وَاللهُ هُوَ

۳ وَبِآيَاتٍ ۴ أُخْرَىٰ ۵ قُرْبَىٰ ۶ رُسُلُهُمْ ۷ ثُمَّ

ع ۳ ۱۵ أَخَذْتُ ۸ كَانَ نَكِيرِ ع ۱ النَّاسِ (دوری) ۲ وَالْأَنْعَامِ

مُخْتَلِفٌ ۳ الْعُلَمٰٓؤُا (وصلاً) إِنَّ اللهَ یا إِنَّ اللهَ ۴ يَدْخُلُونَهَا

ع ۴ ۱۶ ۵تا۷ وَلُؤْلُؤًا ۸ كَذٰلِكَ نَجْزِي (وصلاً) كُلَّ ع ۱ خَلٰٓئِفَ

فِي الْأَرْضِ ۲،۳ الْكٰفِرِينَ (دونوں) ۴ السَّيِّئُ إِلَّا یا إِلَّا

ع ۵ ۱۷ ۵ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ ۶ بَصِيرًا ع

سُورَةُ يٰسٓ

۱ تَنْزِيلَ ۲ لَا يُؤْمِنُونَ ۳ فَهِيَ

۴،۵ سَدًّا (دونوں) ۶ ءَأَنْذَرْتَهُمْ

ع ۱ ۱۸ ۷ لَا يُؤْمِنُونَ ۸،۹ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ ع ۱ إِذْ

جَاءَهَا ۲ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ ۳ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ

پارہ ۲۳ وَمَا لِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۲ لو اتخذ ۵۵ ۶۵ إني (دونوں) ۷۶ بما غفرلي ۸۷ ما يأتيهم

۹۰ وكل لما ۱۱ يأكلون ۴۲ ليأكلوا ۳۲ والقمر

۴۰ النهار ۵۴ وإذا قيل لهم ۶۴ وما تأتيهم ۷۴ و

إذا قيل لهم ۸۴ مما رزقكم ۹۴ أنطعم من ۱۰۴

تأخذهم وهم يخصمون (حرف اخفاء) ۲۱ من مرقدنا (بغیر سکتہ کے)

۲۴ في شغل ۳۶ جبلا ۲۴ فأنى (سی) ۶۴ ننكسه ۶۴

الكفرين ۷۳ يأكلون ۴۷ لا يستطيعون نصرهم

۵۸ إنا نعلم ما ۷۶ وهي ۷۸ وهو ۸۷ جعل لكم ۹۷ وهي

۸۲ أن يقول له ۸۳ ترجعون

سورۃ والصفت

۳۱۲۱ والصفت صفا فالزجرت زجرا

فالتليت ذكرا ۶۵۴ الدنيا بزينة (اوپر کے بغیر)

الكواكب ۸۶ لا يسمعون ۱۶۴۷ أإذا متنا ۹۱ أإنا

۱۷ اليوم مستسلمون ۶۲ تأتوننا ۳۲ مؤمنين ۱۳ فحق قول

ربنا ۵۳ إذا قيل لهم ۰۴ إنا ۴۰ المخلصين ۵۴

بكأس ۹۴ أئنك ۱۱۰۱۰ ۵۲ أإذا متنا ۳۵ أإنا ۵۳ فرآه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

١٣ الاولى ١٥ لهو ١٦ اثارهم ١٧ ولقد ضل ١٨

المخلصين ع ٢ ١ ذريتهم ٢ المؤمنين ٣ اذ ع ٢ ٦

جاء ٤ اذ قال لابيه ٥ ائفكا ٦ الا تاكلون ٧

خلقكم ٨ تا ١٠ يبني اني ارى ١١ اني اذبحك ١٢ ترى

١٣ ما تؤمر ١٤ تا ١٦ قد صدقت الرؤيا ١٧ لهو ١٨

المؤمنين ع ٣ ١ تا ٢ موسى (دونوں) ٣ المؤمنين ٤ اذ ع ٣ ٠

قال لقومه ٥ تا ٦ الله ربكم ورب ٨ المخلصين ٩

المؤمنين ع ٤ ١ تا ٢ وهو (دونوں) ٣ تذكرون ٤ فاتوا ع ٤

٥ و ٦ المخلصين (دونوں) ٧ ولقد سبقت ٨ العلمين ع ٥ ع ٥

سورة ص

١ ءانزل يا ءانزل ٢ خزائن رحمة ع ١

١ هؤلاء الا (قصر وطول) ٢ اذ تسوروا ٣ اذ دخلوا

٤ و ٥ تسعون نعجة ولي ٦ و ٧ قال لقد ظلمك ٨

فاستغفر ربه ٩ لزلفى ١٠ الناس ع ١ (دوری) ١ النار ٢ ع ١ ١١

كالفجار ٣ سليمن نعم (وصلا) ٤ اني احببت ٥ عن ذكر

ربي ٦ و ٧ قال رب اغفرلي ٨ من بعدي انك ٩

(وصلا)

دوری کے لیے دونوں اور
سوسی کے لیے صرف ادغام

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لزلفی ع ۱ وذکری ۲ والابصار ۳ ذکری الدار ۴ (سوسی)

الاخیار (دونوں) ۷ ھذا ما توعدون ۸ فبئس ۹ ۱۰ و

غساق ۰ واخر ۱۱ النار ۱۲ فبئس ۱۳ النار ۱۴ لا

نری ۱۵، ۱۶ الاشرار ۰ اتخذنھم ۱۷ النار ع ۱

القھار ۰ رب (وصلا) ۲ ما کان لی ۳ اذ قال ربک ۴

الکفرین ۵ من نار ۶ قال رب ۷ المخلصین ۸

قال فالحق ۹ اقول ۰ (وصلا) لاملئن ۱۰ جھنم منک ۱۱

بعد حین ۰ (وصل) ع مکیۃ ۱۴

سورۃ الزمر

۱ الکتب بالحق ۲ زلفی ۳ یحکم

بینھم ۴ سبحنہ ۰ (وصلا) ھو ۵ النھار ۶

خلقکم ۷ وانزل لکم ۸ یخلقکم ۹ فانی (دوری) ۱۰ یرضہ (سوسی)

۱۱ یرضہ (دوری) ۱۲ اخری ۱۳ وجعل للہ ۱۴ لیضل ۱۵

لہ ہمزۂ وصلی سے جو ابتدا اور اعادہ میں باقی رہے گا اور اتخذنھم پڑھیں گے

اور وصل میں حذف ہو جائے گا اور من الاشرار اتخذنھم......

پڑھیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ / ۱۵ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۱۷ النَّارِ ع ۱ الدُّنْيَا ۲ إِنِّيَ أَخَافُ

۳ مَا شِئْتُمْ ۴ النَّارِ ۵ الْبُشْرَىٰ ۶ عِبَادِيَ الَّذِينَ (وصلا)

عِبَادِيْ (وقفا) عِبَادِهِ (وقفا) عِبَادِ (وصلا) الَّذِينَ - عِبَادِ (وقفا) ۷ النَّارُ (وصلا)

ع ۲ / ۱۶ لَٰكِنِ ۹ فَتَرَىٰهُ ۱۰ لَذِكْرَىٰ ع ۱ فَهُوَ ۲ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ

۳ الدُّنْيَا ۴ أَكْبَرُ لَوْ (وصلا) ۵ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ (دوری) ۷

ع ۳ / ۱۷ ۸ سَلَمًا ع

پارہ ۲۴ فَمَنْ أَظْلَمُ

لہ اس میں سوسی کے لیے تین وجوہ ہیں ۱ عِبَادِيَ الَّذِينَ عِبَادِيْ دونوں حالتوں میں یا کے اثبات سے جس میں وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون ہے یہ محمد بن اسمٰعیل قرشی سے ہے اور طریق ابن جریر سے ہے۔ ۲ عِبَادِيَ الَّذِينَ عِبَادِ وصلاً یا کے فتحہ سے اور وقفاً حذف سے (ابوحمدون عن الیزیدی) اور چونکہ ابو عمرو کا قول یہ ہے کہ وہ وقف میں رسم کی پیروی کرتے ہیں اس لیے دانیؒ کی رائے پر یہ وجہ ان کے قیاس کے موافق ہے ۳ عِبَادِ الَّذِينَ عِبَادْ حالین میں حذف سے یہ قرشی کے سوا دانیؒ کے دوسرے طرق سے اور دانی نے ابوالفتح سے پڑھی ہے اس لیے مناسب یہ تھا کہ تیسیر میں یہی ہوتی اور دوریؒ حالین میں باقین کی طرح ہیں ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع۱ فمن اظلم ممن ع۲،۳ وكذب بالصدق اذ جاءه

ع۴،۵ جهنم مثوى للكفرين ع۶،۷ كشفت ضره

ع ۱ ع۸،۹ ممسكت رحمته ع۱۰ من يأتيه ع۱۱ للناس (دوری)

ع۱ الاخرى ع۲ الشفاعة جميعا ع۳ لا يؤمنون ع۴ شتكم

ع ۵ ۲ بين ع۵ يؤمنون ۶ ع۱ قل يعبادی الذين ع۲ لا تقنطوا

ع۳ انه هو ع۴،۵ ان يأتيكم (دونوں) ع۶ العذاب بغتة

ع۷ يحسرتى (سوسی) ع۸،۹ او تقول لو ان الله هدىنى ع۱۰ ترى

العذاب ع۱۱ قد جاءتك ع۱۲ الكفرين ع۱۳،۱۴ القيمة

ع ۶ ۳ ترى (سوسی) الذين ع۱۵ فى جهنم مثوى ع۱۶ خالق كل ع۱۷ وهو

ع۱ تامرونى ع۲ اخرى ع۳ بنور ربها ع۴،۵ وهو اعلم

بما ع۱ فتحت ع۲ وقال لهم ع۳ الم يأتكم ع۴

الكفرين ع۵ فبئس ع۶ الى الجنة زمرا ع۷ وفتحت

ع ۸ ۴ ع۸ وقال لهم ع۹ وترى (سوسی) الملئكة ع۱۰ العلمين

سورة المؤمن

ع۱ حم ع۲ ذى الطول لا (وصلا) ع۳ ليأخذوه

ہ سب مقاموں میں امالہ بین بین کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۴ بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا ۵ فَاَخَذْتُهُمْ ۶ النَّارِ ۷ وَ
۱ ع ۶ يُؤْمِنُوْنَ ۸ فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ ۹ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ ۱ اِذْ
تُدْعَوْنَ ۲ تُؤْمِنُوْا ۳ تا ۴ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ ۵ الدَّرَجٰتِ
۲ ع ذُو الْعَرْشِ ۶ الْقَهَّارِ ۷ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ ؕ ۱ تا ۲ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
رُسُلُهُمْ ۳ مُوْسٰى ۴ الْكٰفِرِيْنَ ۵ مُوْسٰى ۶ اِنِّىْٓ
اَخَافُ ۷ وَاَنْ يُّظْهِرَ ۸ تا ۹ مُوْسٰى اِنِّىْ عُذْتُ ۱۰ لَّا
۳ ع يُؤْمِنُ ؕ ۱ تا ۲ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۳ وَقَدْ جَآءَكُمْ ۴
وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا ۵ مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ ۶ اِلَّا مَآ اَرٰى ۷ اِنِّىْٓ
اَخَافُ ۸ دَاْبِ ۹ يُرِيْدُ ظُلْمًا ۱۰ اِنِّىْٓ اَخَافُ ۱۱ وَ
لَقَدْ جَآءَكُمْ ۱۲ اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ ۱۳ تا ۱۴ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ۱۵ لَعَلِّىْٓ اَبْلُغُ ۱۶ فَاَطَّلِعَ ۱۷ مُوْسٰى ۱۸ زُيِّنَ
۴ ع ۹ لِفِرْعَوْنَ ۱۹ وَصُدَّ ؕ ۱ اتَّبِعُوْنِ (وصلاً) اَهْدِكُمْ ۲ الدُّنْيَا
۳ دَارُ الْقَرَارِ ۴ تا ۶ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۷ يَدْخُلُوْنَ
۸ تا ۹ وَيٰقَوْمِ مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ ۱۰ النَّارِ ۱۱ تا ۱۲ الْغَفَّارِ ۝ لَا (وصلاً)

---

۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

؎ ١٣ الدُّنْيَا ؎ ١٤ النَّارِ ؎ ١٥ اَقُوْلُ لَكُمْ ؎ ١٦ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؎ ١٧

اُدْخُلُوْٓا ؎ ١٨، ١٩ النَّارِ (دونوں) ؎ ٢٠ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ ؎ ٢١ تا ٢٣ فِي

ع ٥ ١٠ النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ؎ ٢٤، ٢٥ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ ؎ ٢٦ الْكٰفِرِيْنَ ع

؎ ١، ٢ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا ؎ ٣ الدُّنْيَا ؎ ٤ لَا يَنْفَعُ ؎ ٥ الدَّارِ

؎ ٦ وَذِكْرٰى ؎ ٧ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ؎ ٨ وَالْاِبْكَارِ ؎ ٩ اِنَّهٗ

هُوَ ؎ ١٠ الْبَصِيْرُ لَخَلْقُ (وصلاً) ؎ ١١، ١٢ النَّاسِ (دوری) (دونوں) ؎ ١٣

ع ٦ ١١ يَتَذَكَّرُوْنَ ؎ ١٤، ١٥ النَّاسِ (دوری) لَا يُؤْمِنُوْنَ ؎ ١٦ وَقَالَ رَبُّكُمُ ع

؎ ١، ٢ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا ؎ ٣، ٤ النَّاسِ (دوری) (دونوں) ؎ ٥

خَالِقُ كُلِّ ؎ ٦، ٧ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ؎ ٨ يُؤْفَكُ ؎ ٩ جَعَلَ لَكُمُ

؎ ١٠، ١١ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ (وصلاً) ؎ ١٢ خَلَقَكُمْ ؎ ١٣ يَقُوْلُ

ع ٧ ١٢ لَهٗ ع ؎ ١ اَنّٰى (دوری) ؎ ٢ رُسُلَنَا ؎ ٣ النَّارِ ؎ ٤ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ ؎ ٥

ع ٨ ١٣ الْكٰفِرِيْنَ ؎ ٦ فَبِئْسَ ؎ ٧ اَنْ يَّاْتِيَ ؎ ٨ فَاِذَا جَآءَ (تعودہ) اَمْرُ اللّٰهِ ع

؎ ١ جَعَلَ لَكُمُ ؎ ٢ تَاْكُلُوْنَ ؎ ٣ رُسُلُهُمْ ؎ ٤، ٥ بَاْسَنَا (دونوں)

؎ ابتداء میں اُدْخُلُوْا اور وصل میں وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اُدْخُلُوْا ہمزہ کے حذف سے۔

؎ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۹ ۱۴ — ۱۶ الکفِرُون ٥ وصل ۱۴ سکتہ ع

ع ۱ ۱۵

سُورَۃ فُصِّلَت

۱ حٰمٓ ۲ لَا یُؤتُوْنَ ع ۱ اَئِنَّکُمْ (ی) ۲ وَہِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَہَا وَلِلْاَرْضِ

ع ۲ ۱۶ اِئْتِیَا ۵ الدُّنْیَا ۶ اِذْ جَآءَتْہُمُ ۷ نَّحِسَاتٍ ۸ الدُّنْیَا ۱۶ ع ۱۶

۱ النَّارِ ۲ اَنْطَقَ کُلَّ ۳ وَہُوَ خَلَقَکُمْ ۵ عَلَیْہِمُ

ع ۳ ۱۷ الْقَوْلُ ع ۱۷ ۱ جَزَآءُ اَعْدَآءِ ۲ النَّارُ لَہُمْ (وصلا) ۳ دَارُ الْخُلْدِ (وصلا)

جَزَآءً ۲ اَرِنَا (سوسی) (سکون) اَرِنَا (دوری) (اختلاس) ۵ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ

ع ۴ ۱۸ ۶ تُوْعَدُوْنَ ٥ نَحْنُ ۷ الدُّنْیَا ۸ مَا تَدَّعُوْنَ ٥ (وصلا) نُزُلًا ع ۱۸ (وصلا)

۱ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ ۲ اِنَّہٗ ہُوَ ۳ وَالْقَمَرُ لَا (وصلا) ۴ وَ

النَّہَارِ ۵ تَرَی الْاَرْضَ (سوسی) ۶ الْمَوْتٰی ۷ النَّارِ ۸ یَاْتِیْ

۹ مَا شِئْتُمْ ۱۰ بِالذِّکْرِ لَمَّا ۱۱ لَا یَاْتِیْہِ ۱۲ مَا یُقَالُ

لَکَ ۱۳ قِیْلَ لِلرُّسُلِ ۱۴ ءَ اَعْجَمِیٌّ ۱۵ لَا یُؤْمِنُوْنَ

ع ۵ ۱۹ ۱۶ وَہُوَ عَلَیْہِمْ ع ۱ فَاخْتُلِفَ فِیْہِ

پارہ ۲۵ اِلَیْہِ یُرَدُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لا من ثمرٰت ۲ من انثٰی ۳ من بعد ضرّآء ۵

الی ربّی انّ ۶ للحسنٰی ۷ حتّٰی یتبیّن لهم ۸ محیط ۹ ع ۶ ۱

۱ حٰمٓ ۲ وهو ۳ ینفطرن ۴

سورۃ شوریٰ ان اللہ هو ۵ القوی ۶، ۳۶ فاللہ

هو الولی وهو یحیی الموتٰی وهو ع ۱ جعل لکم ۲، ۳ وهو ع ۱ ۲

السمیع البصیر ۵ (وصلا) له ۴ موسٰی وعیسٰی ۶ الکتٰب

بالحق ۷ لا یؤمنون ۸ وهو ع ۱ ۲، ۳ الدنیا نؤته ۴ ع ۲ ۳

ما لم یأذن ۵ الفصل لقضی ۶ تری الظّٰلمین (سوی) ۷، ۸

وهو واقع ۹ یبشر اللہ ۱۰ فی القربٰی ۱۱ افترٰی ۱۲

وهو الذی ۱۳، ۱۴ ویعلم ما یفعلون ۱۵ ینزّل ۱۶ ما

یشآء (وصلا) وانّه یا ایّته ۱۷، ۱۸ وهو الذی ینزّل ۱۹ وینشر

رحمته ۲۰، ۲۱ وهو (دونوں) ع ۱ الجوار (وصلا) ۲ صبّار ۳ ع ۳ ۴

الدنیا ۴ شوریٰ ع ۱ وتری الظّٰلمین (سوی) ۲ وترٰهم ع ۴ ۵

۳ ان یأتی یوم ۵ لمن یشآء اناثا یا اناثا ۶ او

یرسل رسولا ۷ ما یشآء (وصلا) وانّه یا ایّته (وصلا) ۸ الامور ع ۹ ع ۵ ۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورة الزخرف

حٰمٓ ۱ ، وما یاتیھم ۲ ، الذی جعل ۳

لکم ۱ تا ۴ مھدا ، وجعل لکم ۲ (دونوں)

والانعام ۷ ، مما ۸ ، سخر لنا ع ۱ ، وھو ۲ ، او من ینشؤا ع ۱

۳ ، وھو ۴ ، ۵ ابرٰھیم (دونوں) ۶ ، قل اولو جئتکم ع ع ۲

الدنیا ۱ ، سقفا ۲ ، لما متاع ۳ ، الدنیا ۴ ع ، ۱ ع ۳

الرحمٰن نقیض لہ ۲ ، فھو ۳ ، ویحسبون ۴ فبئس

من رسلنا ع ۵ ، موسٰی ۱ ، رسول رب ۲ ، یایھا ۳ (وقفا) ع ۴

من تحتی ۴ ، افلا (وصلا) ۵ ، اسورة ۶ ع ، مریم مثلا ۱ ، ۲ ع ۵

ءالھتنا ۳ ، واتبعون ھٰذا (وصلا) ۴ ، عیسٰی ۵ ، ۶ قد

جئتکم ۷ ، ولابین لکم ۸ ، ان اللہ ھو ۹ ، فاعبدوہ (وصلا)

ھٰذا ۱۰ ، ان تاتیھم ع ، ۱ یعباد (مالین) ۲ ، ما تشتھی ع ۶

الانفس ۳ ، اورثتموھا ۴ ، تاکلون ۵ ، ربک قال (وصلا)

۶ ، لقد جئنٰکم ۷ ، ام یحسبون ۸ ، ۹،۱۰ وبخوھم

بلٰی ورسلنا ۱۱،۱۲ وھو الذی فی السماء الٰہ (قصر ومد) ۱۳ ، وھو ۱۴،۱۵

فانی یؤفکون ○ ۱۶ ، وقیلہ ۱۷ ، لا یؤمنون ۱۸ (دوری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۴ یعلمون ۵ ع ۱۳

سورۃ الدخان

۱ حٰمٓ ۲ یفرق کل ۳ انہ ھو ۴
رب السمٰوٰت ۵ یوم تاتی ۶ تا ۹ انا
مؤمنون ۰ انّی لھم الذکری وقد جاءھم ۱۰ الکبری
۱۱ انّی اٰتیکم ۱۲ عذت ۱۳ وان لم تؤمنوا لی ۱۴
ع ۱۴ البحر رھوا ۱۵ علیھم السماء ع ۱ الاولی ۲ فاتوا ۳
ع ۱۵ ع ۱۶ انہ ھو ع ۱ تغلی ۲ راسہ ۳ الاولی ۴ متقبون ۵ ع

سورۃ الجاثیۃ

۱ حٰمٓ ۲ للمؤمنین ۳ والنھار ۴
یؤمنون ۵ واذا علم من ۶ ھزوا ۷
ع ۱۷ الیم ۵ ع باللہ ۱ سخر لکم ۲ وسخر لکم ۳
ع ۱۸ بصائر للناس ۵ ۶ الصلحٰت سوآء محیاھم ع
۱ الٰھہ ھوٰہ ۲ تذکرون ۳ الدنیا ۴ ان قالوا
ع ۱۹ اُتوا ۵ الناس ع ۱ وتری ۲ وماوٰکم ۳
اتخذتم اٰیٰت اللہ ھزوا ۶ الدنیا ۷ وھو
ع ۲۰ العزیز الحکیم ع ۲۰

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۶ حٰمٓ

سورۃ الاحقاف

۱ حٰمٓ ۲ الحکیم ۵ (وصلاً) مّا ۳ فی السمٰوٰت (وصلاً)
ایتونی ۲ کٰفرین ۵ افترٰیہ ۶ اعلم
بما ۷ وھو ۸ وشھد شاھد ع ۱ موسٰی ۲ وبشرٰی
۳ حسنا ۴،۵ کرھا (دونوں) ۶ قال رب ۹،۱۰ یتقبل
عنھم احسن ما عملوا ویتجاوز ۱۰،۱۱ قال لوالدیہ اف
۱۲ علیھم القول ۱۳ النار ۱۴ الدنیا ع ۱ انی اخاف
۲،۳ اجئتنا لتافکنا ۴ فاتنا ۵ وابلغکم ۶،۷ ولکنی
اریکم ۸ بامر ربھا ۹،۱۰ لا یرٰی الا مسٰکنھم ع
۱ القرٰی ۲ واذ صرفنا ۳ موسٰی ۴ یغفر لکم
۵ اولیاء اولٰئک ۷ الموتٰی ۸ النار
۸ الحسن (قصراً) آب (وصلاً) مما ۹ الحزم من ۱۰ من نھار
۱۱ الفٰسقون سکتۃ وصل ع

عہ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱ وَھُوَ ۲ لِلنَّاسِ (سٰی) ۳ وَلِلْکٰفِرِیْنَ

ع ۵ ۴ الْکٰفِرِیْنَ ع ۱ الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

۲،۳ وَیَاْکُلُوْنَ کَمَا تَاْکُلُ ۴ فَلَا نَاصِرَ لَھُمْ ۵

کَمَنْ زُیِّنَ لَہٗ ۶ النَّارِ ۷ مِنْ عِنْدِکَ قَالُوْا ۸ الْعِلْمَ

مَاذَا ۹ تَقْوٰھُمْ ۱۰ اَنْ تَاْتِیَھُمْ ۱۱،۱۲،۱۳ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُھَا

فَاَنّٰی ۱۴ ذِکْرٰھُمْ ۱۵،۱۶،۱۷ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ (اضرو) وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (سٰی)

ع ۶ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۱ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ ع ۱،۲ لَوْلَا نُزِّلَتْ

سُوْرَۃٌ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ ۳ الْقِتَالُ رَاَیْتَ ۴

اَدْبَارِھِمْ ۵ مَا تَبَیَّنَ لَھُمُ ۶،۷ سَوَّلَ لَھُمْ وَاَمْلٰی

ع ۷ ۸ اِسْرَارَھُمْ ع ۱ بِسِیْمٰھُمْ ۲ مَا تَبَیَّنَ لَھُمُ ۳

الدُّنْیَا ۴ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا ۵ یُؤْتِکُمْ ۶ ھٰۤاَنْتُمْ

ع ۸ ۷ اَمْثَالَکُمْ ع

سورۃ الفتح

۱،۲ لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ۲،۳

الْمُؤْمِنِیْنَ (دونوں) ۵،۶ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

۵ دوری کے لیے دونوں اور سری کے لیے صرف ادغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۹ لِيُؤْمِنُوْا ۱۰ تا ۱۲ وَيُعَزِّرُوْهُ

ع ۱ ۹ يُوَقِّرُوْهُ وَيُسَبِّحُوْهُ ۱۳ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ ع ۱

سَيَقُوْلُ لَكَ ۲ فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۳ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۴

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ ۵ لِلْكٰفِرِيْنَ ۶ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

ع ۲ ۱۰ وَيُعَذِّبُ مَنْ ۸ لِتَاْخُذُوْهَا ۹ بَاْسٍ ۱۰ يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ ع ۲ ۱۰

۱ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲ فَعَلِمَ مَا ۳ يَاْخُذُوْنَهَا ۴ تَاْخُذُوْهَا

فَعَجَّلَ لَكُمْ ۶ النَّاسِ (دوری) ۷ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۸ وَّاُخْرٰى ۹

وَهُوَ ۱۰ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۱۱ مُؤْمِنُوْنَ ۱۲ مُؤْمِنٰتٌ ۱۳

اِذْ جَعَلَ ۱۴ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ ۱۵ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۶

ع ۳ ۱۱ التَّقْوٰى ع ۳ ۱۱ ۱ لَقَدْ صَدَقَ ۲ الرُّءْيَا ۳ فَعَلِمَ مَا

۵ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ ۶ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ ۷ تَرٰىهُمْ

۹ سِيْمَاهُمْ ۱۰ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ (وصلاً) ۱۱ فِي التَّوْرٰىةِ ۱۲ اَخْرَجَ

ع ۴ ۱۲ شَطْاَهٗ ۱۳ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۱۴ عَظِيْمًا ○ سکتہ وصل ع ۴ ۱۲

سورۃ الحجرات

۱ لِلتَّقْوٰى ۲ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ ۳

---

۶ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى ۞ تَفِيْٓءَ اِلٰى ۞
ع ۱ ۱۳ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ ۞ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ
۞ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ ۞ وَّاُنْثٰى ۞ وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا
۞ لَّمْ تُؤْمِنُوْا ۞ لَا يَاْلِتْكُمْ ۞ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ وَاللّٰهُ
ع ۲ ۱۴ يَعْلَمُ مَا ۞ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

سورة ق

۞ ءَاِذَا مِتْنَا ۞ وَّذِكْرٰى ۞ وَنَعْلَمُ
مَا ۞ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ ۞ قَرِيْنُهٗ هٰذَا ۞
ع ۲ ۱۶ كَفَّارٍ ۞ قَالَ لَا ۞ الْقَوْلُ لَدَيَّ ۞ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ
هَلِ امْتَلَاْتِ ۞ لِذِكْرٰى ۞ وَّهُوَ ۞ رَبِّكَ قَبْلَ ۞
الْمُنَادِ ۞ عَنْهُمْ ۞ اَعْلَمُ بِمَا ۞ بِجَبَّارٍ ۞ وَّعِيْدِ ۞

سورة الذّٰريٰت

۞ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۞ يُؤْفَكُ ۞
ع ۱ ۱۸ اُفِكَ ۞ قُتِلَ ۞ النَّارِ ۞ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ ۞

۵ ابو عمرو اس میں لَا يَاْلِتْكُمْ پڑھتے ہیں ہمزہ ساکنہ کی زیادتی سے پھر اس ہمزہ کو اپنے قاعدہ کے موافق تحقیق سے بھی پڑھتے ہیں جس کی شکل ابھی درج ہو چکی ہے اور ابدال سے بھی جس کی صورت متن میں درج ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱ حدیث ضیف ۲ ادخلوا ۳ تاکلون ۱۳،۱۲

کذلک قال ربک انہ ھو

پارہ ۲۷ قال فما خطبکم

۱ المؤمنین ۸ موسیٰ ۹ وھو ۱۱،۱۰ علیھم الریح

العقیم ۃ (وصل) ما ۱۲ اذ قیل لھم ۱۳ عن امر ربھم ۱۴

وقوم نوح ع ۱ تذکرون ۲ الذکریٰ ۳ المؤمنین ع ۲

۴ ان اللہ ھو ۶،۵ من یومھم الذی یوعدون ع ۲ ع ۳

سورۃ الطور

۱ الیٰ نار ۲ واتبعتھم ۴،۳ ذریتھم

(دونوں) ۵ تا ۸ کاسا لا لغو فیھا ولا تاثیم

۹ لؤلؤ ۱۰ انہ ھو ع ۱۲،۱۱ تامرھم (سوسی) (سکون) تامرھم (دوری) ع ۱

(اختلاس و سکون) ۱۴،۱۳ لا یؤمنون ۰ فلیاتوا ۱۵ خزائن

ربک ۱۶ المصیطرون (صرف صاد) ۱۷ فلیات ۱۸ یصعقون ۱۹

واصبر لحکم ع ۲ ۱۰ النجوم ع ۲

۵ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النجم

١ ھوٰی ٢ ماغوٰی ٣ الھوٰی ۴ یوحٰی
۵ القوٰی ٦،٧ فاستوٰی ٥ وھو ٨
الاعلٰی ٩ فتدلّٰی ١٠ اوادنٰی ١١ مااوحٰی ١٢ مارایٰ
١٣ یرٰی ١۴،١۵ ولقد راٰہ نزلۃ اخرٰی ١٦ المنتھٰی
١٧،١٨ الماوٰی ١٩ مایغشٰی ٢٠ وماطغٰی ٢١ لقد راٰ
٢٢ الکبرٰی ٢٣ والعزّٰی ٢۴ الاخرٰی ٢۵ الانثٰی
٢٦ ضیزٰی ٢٧،٢٩ ولقد جاءھم من ربھم الھدٰی
ع ١ ۵ ٣٠ ماتمنّٰی ٣١ والاولٰی ع ١ ان یاذن ٢ ویرضٰی
٣ لایؤمنون ۴،۵ الملٰئکۃ تسمیۃ الانثٰی ٦
الدنیا ٧ اعلم بمن ٨،٩،١٠ وھو اعلم بمن اھتدٰی ١١
ع ٢ ٦ بالحسنٰی ١٢ (وقفہ) اعلم بکم ١٣،١۴ ھو اعلم بمن اتقٰی ع
١ تولّٰی ٢ واکدٰی ٣،۴ فھو یرٰی ۵ موسٰی
٦ وفّٰی ٧ اخرٰی ٨ ماسعٰی ٩ یرٰی ١٠ الاوفٰی ١١
المنتھٰی ١٢،١٣ وانہ ھو اضحک وابکٰی ١۴،١۵ وانہ
ھو امات واحیا ١٦ والانثٰی ١٧ اذا تمنٰی ١٨،١٩ النشاۃ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْاُخْرٰی ۲۰ وَاَنَّهٗ هُوَ ۲۱ وَاَقْنٰی ۲۲، ۲۳ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ
الشِّعْرٰی ۲۴ ۲۶ تا ۲۷ عَادًا الْاُوْلٰی ۵ وَثَمُوْدَا فَمَا اَبْقٰی ۲۸ وَ
اَطْغٰی ۲۹، ۳۰ وَالْمُؤْتَفِکَةَ اَهْوٰی ۳۱ مَا غَشّٰی ۳۲ تَتَمَارٰی
ع ۳ / ۵ ۳۳ الْاُوْلٰی ۳۴ الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ۳۵ وَاعْبُدُوْا ۰ سکتہ وصل ع ۳

سُوْرَةُ الْقَمَر

ع ۱ / ۸ ۱ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ ۲ یَدْعُ الدَّاعِ ۳
۳ خُشَّعًا ۴ اِلَی الدَّاعِ (وصلا) ع ۱ کَذَّبَتْ
ثَمُوْدُ ۲ ءَاُلْقِیَ یا ءَاُلْقِیَ ۳ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۴ وَلَقَدْ
ع ۲ / ۹ صَبَّحَهُمْ ع ۱، ۲ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ (فرعون) ۳ اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
ع ۳ / ۱۰ ۴ فِی النَّارِ ۵ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ ۶ مُّقْتَدِرٍ ۰ سکتہ وصل ع ۳ / ۱۰

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ

ع ۱ / ۱۱ ۱ کَالْفَخَّارِ ۲ مِنْ نَّارٍ ۳ یَخْرُجُ
۴ اللُّؤْلُؤُ ع ۱ شَاْنٍ ۲ اَیُّهَ (وقفا)
۳ مِنْ اَقْطَارِ ۴، ۵ مِنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ ۶، ۷ بِسِیْمٰهُمْ
ع ۲ / ۱۲ فَیُؤْخَذُ ۸ یُکَذِّبُ بِهَا ع ۱ عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۲
ع ۳ / ۱۳ وَالْاِکْرَامِ ۰ سکتہ وصل ع ۳

ف وصل کی صورت میں واو اور ہمزہ وصلیہ کو حذف کرکے وَاعْبُدُوا اقْتَرَبَتِ دال کو قاف سے ملا کر پڑھیں گے ۱۲
ہ وصل کی صورت میں مُقْتَدِرِ نِ الرَّحْمٰنُ پڑھیں گے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورة الواقعة

١ وَّكَاْسٍ ٢ وَّلَا يُنْزِفُوْنَ ٣ اللُّؤْلُؤِ ٤
ع ١ ١٤ وَّلَا تَاْثِيْمًا ٥ اَنْشَاْنٰهُنَّ ع ١٤ ١ ٢ اِئِذَا (ی)
مِتْنَا ٣ اِنَّا (ی) ٤ شُرْبَ الْهِيْمِ ٥ الدِّيْنِ ٥ (وصلا) نَحْنُ ٦
ءَ اَنْتُمْ ٧ الْخٰلِقُوْنَ ٥ (وصلا) نَحْنُ ٨ ٩ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى
١٠ تَذَكَّرُوْنَ ١١ تا ١٣ ءَ اَنْتُمْ (تینوں) ١٤ اَنْشَاْتُمْ ١٥
ع ٢ ١٥ الْمُنْشِئُوْنَ ٥ (وصلا) نَحْنُ ع ١٥ ١ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ ٢ وَّتَصْلِيَةُ
ع ٣ ١٦ جَحِيْمٍ ٣ لَهُوَ ٤ الْعَظِيْمِ ٥ (وصل) ع ٣ ١٦

سورة الحديد

١ تا ٣ وَهُوَ (تینوں) ٤ يَعْلَمُ مَا ٥ وَهُوَ ٦
فِي النَّهَارِ ٧ وَهُوَ ٨ لَا تُؤْمِنُوْنَ ٩
لِتُؤْمِنُوْا ١٠ و ١١ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ ١٢ مُّؤْمِنِيْنَ ١٣
ع ١ ١٧ يُنَزِّلُ ١٤ لَرَءُوْفٌ ١٥ الْحُسْنٰى ع ١٧ ١ فَيُضٰعِفَهُ ٢ تا ٢
يَوْمَ تَرَى (سوسی) الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ٥ بُشْرٰىكُمُ ٦ فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ ٧ جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ (تصوید) ٨ لَا يُؤْخَذُ ٩ مَاْوٰىكُمُ ١٠
ع ٢ ١٨ وَبِئْسَ ١١ اَلَمْ يَاْنِ ١٢ وَمَا نَزَلَ ١٣ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ ١٤
١ الدُّنْيَا ٢ فَتَرٰىهُ ٣ الدُّنْيَا ٤ يُؤْتِيْهِ ٥ الْعَظِيْمِ ٥ (وصلا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْآخِرَ … ٨ وَيَأْمُرُونَ ٩ فَإِنَّ اللّٰهَ

النَّ … ٣ لِلنَّاسِ (دوری) ١٩ ٢١،٢ عَلٰى آثَارِهِمْ

… ٤ بِكُمْ ٥ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ٦ يُؤْتِيهِ

٧ عَظِيمٌ ٥ ع

پارہ ٢٨ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

سورۃ المجادلۃ

١ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢ يَظَّهَّرُونَ ٣ الّٰتِي يا الّٰئِ (مد و قصر دونوں سے) ٤ يَظَّهَّرُونَ

٥ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ٦ لِتُؤْمِنُوا ٧ وَلِلْكٰفِرِينَ (دونوں) ع

١ يَعْلَمُ مَا ٢ نَجْوٰى ٣،٣ الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى

٥ فَلَيْسَ ٦ وَالتَّقْوٰى ٧ النَّجْوٰى ٨ الْمُؤْمِنُونَ ٩

إِذَا قِيلَ لَكُمْ ١٠ فِي الْمَجٰلِسِ ١١،١٢ انْشُزُوا فَانْشُزُوا

---

١ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔ ٢ اعادہ میں اسی طرح جس طرح متن میں لکھا ہے اور ماقبل سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا ہے۔ ثانی کی طرح اول میں بھی ہمزہ کے حذف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۲ — ۱۳ نجوٰىكُمْ ۱۴ ءَأَشْفَقْتُمْ ۱۵ نَجْوٰىكُمْ ۱ النَّارِ

۲ وَيَحْسَبُونَ ۳ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ ۴ يُؤْمِنُونَ ۵، ۶

أُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ ۷ حِزْبَ اللّٰهِ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سورة الحشر

۱ وَهُوَ ۲ مِنْ دِيَارِهِمْ ۳ ۴ وَقَذَفَ فِي

قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ ۶ الْمُؤْمِنِينَ

۷ الْأَبْصَارِ ۸ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ ۹ فِي الدُّنْيَا ۱۰ النَّارِ

۱۱ الْقُرٰى ۱۲ الْقُرْبٰى ۱۳ مِنْ دِيَارِهِمْ ۱۴ وَيُؤْثِرُونَ

ع ۱ ۴ — ۱۵ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ۱۶ رَءُوفٌ ۱ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا ۲

۱۶ إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ ۳، ۴ جُدُرٍ ۱۰ بَأْسُهُمْ ۵ تَحْسَبُهُمْ

۶ شَتّٰى ۷ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ ۸ إِنِّي أَخَافُ ۹ فِي

ع ۲ ۵ — النَّارِ ۱ كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ ۲ النَّارِ ۳ لِلنَّاسِ (دوری)

۴ الْمُؤْمِنُ ۵ الْمُصَوِّرُ لَهُ ۶ الْحُسْنٰى ۷ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۷ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الممتحنۃ

عہ۱ اَنْ تُؤْمِنُوْا عہ۲ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا عہ۳ فَقَدْ ضَلَّ عہ۴ یُفْصِلُ عہ۵ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

عہ۶،۷ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤْمِنُوْا عہ۸ الْمَصِیْرُ ۝ رَبَّنَا (وصلا)

عہ۹ وَاغْفِرْ لَنَا عہ۱۰ اُسْوَۃٌ عہ۱۱ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ ع عہ۱،۲ مِنْ ع۱

دِیَارِکُمْ (دونوں) عہ۳ الْمُؤْمِنٰتُ عہ۴ اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِھِنَّ

عہ۵ مُؤْمِنٰتٍ عہ۶،۷ الْکُفَّارِ ۘ لَا ھُنَّ (وصلا) عہ۸ وَلَا تُمْسِکُوْا

عہ۹ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ عہ۱۰ اِلَی الْکُفَّارِ عہ۱۱ مُؤْمِنُوْنَ عہ۱۲ الْمُؤْمِنٰتُ

عہ۱۳ وَلَا یَاْتِیْنَ عہ۱۴ وَاسْتَغْفِرْ لَھُنَّ اللّٰہَ عہ۱۵ الْقُبُوْرِ ۝ (سکتہ، وصل) ع۲ ع۲

سورۃ الصف

عہ۱ وَھُوَ عہ۲ مُوْسٰی عہ۳ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ عہ۴ مِنَ التَّوْرٰىۃِ عہ۵،۶ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ

عہ۷،۸ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عہ۹ وَھُوَ عہ۱۰،۱۱ مُتِمُّ نُوْرِہٖ

عہ۱۲ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ ع عہ۱ تُؤْمِنُوْنَ عہ۲ یَغْفِرْ لَکُمْ عہ۳

وَاُخْرٰی عہ۴ الْمُؤْمِنِیْنَ عہ۵ اَنْصَارَ اللّٰہِ ....

عہ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ۱۲

عہ ایضاً عہ ایضاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ن ۱۰
۶ الشَّوَارِ يُوْنَ ۷ مَنْ ۸ ظٰهِرِيْنَ ۝ ع ۲ ن ۱۰

سورۃ الجمعۃ
۱ مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ۲ وَهُوَ ۳ يُؤْتِيْهِ ۴ الْعَظِيْمِ ۝ (وصلاً) ۵ مَثَلُ ۶ التَّوْرٰىةَ ثُمَّ ۷
ع ۲ ن ۱۱ ع ۲ ن ۱۲
الْحِمَارِ ۸ بِئْسَ ۹ النَّاسِ (دوری) ع ۱۱ ۱ اللَّهْوِ وَمِنَ ۲
الرّٰزِقِيْنَ ۝ ع ۲ ن ۱۲

سورۃ المنٰفقون
۱ فَطُبِعَ عَلٰى ۲ خُشُبٌ ۳ يَحْسَبُوْنَ ۴ ۵ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۶ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ ۷ يَسْتَغْفِرْ (دوری)
ع ۱ ن ۱۳ ع ۲ ن ۱۴
لَكُمْ ۸ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۹ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱۳ ۱ اَنْ يَّاْتِيَ
۲ وَاَكُوْنَ ۳ اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا (تصرف) ۴ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۲ ن ۱۴

سورۃ التغابن
۱ وَهُوَ ۲ خَلَقَكُمْ ۳ مُؤْمِنٌ ۴ ۵ يَعْلَمُ مَا (دونوں) ۶ اَلَمْ يَاْتِكُمْ ۷ ۸ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
ع ۱ ن ۱۵
رُسُلُهُمْ ۹ يُؤْمِنْ ۱۰ النَّارِ ۱۱ وَبِئْسَ ع ۱۵ ۱ وَمَنْ
يُؤْمِنْ ۲ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ (وصلاً) ۳ الْمُؤْمِنُوْنَ ۴ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

ے دونوں وجوہ ہیں مگر اظہار قوی ہے۔ ۵ دوری کے لیے دونوں ادرسوسی کے لیے صرف ادغام ۱۲ ۵ ایضاً ۵ ایضاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۱۶ ۱۱۶

۵ الحکیم ؕ ع ۲ ۱۶

سورة الطلاق ۱ اَن یَّاْتِیْنَ ۲ فقد ظلم ۳ یُؤْمِنُ ۴ فھو ۵ تا ۷ بالغ امرہٖ ۸ قد جعل ۹ و ۱۰ والّٰٓیْ یا والّٰئِ ...... (مد و قصر دونوں سے) ۱۰ من حیث سکنتم ۱۱ وائتمروا ۲ اُخریٰ ؕ ع ۱ ۱۷ ۱ عن امر ربھا ۲ مبیّنٰتٍ ۳ ومن یؤمن ۴ علمًا ؕ ع ۲ ۱۸

ع ۱ ۱۷ ع ۲ ۱۸

سورة التحریم ۱ لم تحرّم ما ۲ وھو ۳ فقد صغت ۴ وان تظٰھرا ۵ فانّ اللّٰہ ھو ۶ المؤمنین ۷ ان طلقکنّ ۸ ان یبدلہٗ ۹ مؤمنٰتٍ ۱۰ یؤمرون ؕ ع ۱۹ ۱ واغفر لنا ۲ وماوٰھم ۳ وبئس

۱؎ والّٰٓیْ یَئِسْنَ میں مثلین جمع ہونے کی وجہ سے ادغام اور پہلی یا کے عارضی ہونے کی بنا پر اظہار دونوں وجوہ ہیں اور دونوں صحیح ہیں اور اب عمل بھی اسی پر ہے۔ تیسیر و شاطبی میں یا کے عارضی ہونے کی بنا پر صرف اظہار ہی مذکور ہے ۱۲ ۲؎ ادغام و اظہار دونوں ہیں اور قوی ثقل کے پائے جانے کی وجہ سے ادغام اولیٰ ہے ۱۲

۳؎ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ٤ ۲۰ — ۲ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۱۲ ع ۲

پارہ ۲۹ تَبَارَكَ الَّذِي

سورة الملك

۱ وَهُوَ (دونوں) ۳ مَا تَرٰى ۴ هَلْ تَرٰى ۶ وَهُوَ ۸ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا ۹ وَبِئْسَ ۱۰ وَهِيَ ۱۱ تَكَادُ تَمَيَّزُ ۱۲ أَلَمْ

ع ۱ يَأْتِكُمْ ۱۳ قَدْ جَآءَنَا ۱۴، ۱۵ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ ۱ جَعَلَ لَكُمُ ۲ ءَأَمِنْتُمْ ۲، ۳ فِي السَّمَآءِ أَنْ (دونوں) ۵ كَانَ نَكِيرِ ۶ يَنْصُرُكُمْ (سوی) (سکون) يَنْصُرُكُمْ (دوری) (اخلاس سکون) ۷ يَرْزُقُكُمْ ۸ وَجَعَلَ لَكُمُ ۹ الْكٰفِرِيْنَ ۱۰، ۱۱

ع ۲ ۲ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۳۰ ع ۲

سورة القلم

۱ أَعْلَمُ بِمَنْ ۲، ۳ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۰

ـــــــــــــــــــ

۵ اس باب کے تمام کلمات میں جو چھپے ہیں سوسی کے لیے راکا سکون اور دوری کے لیے سکون اور اختلاس دونوں ہیں اور طیبہ سے دوری کے لیے کامل ضمہ بھی ہے جو تیسری وجہ ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۔ ۲ اَنْ یُّبَیِّنَ لَنَا ۔۵ اَکْبَرْلَوْ ع ۔۱ فَلَمَّا تَوَ ۔۲ ۔۳ وَمَنْ (وصلاً)

یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ۔۴ فَاصْبِرْ (وصلاً)

ع ۲ لِحُکْمِ ۔۵ ۔۶ وَهُوَ (دونوں) ۔۷ بِاَبْصَارِهِمْ ۔۸ لِلْعٰلَمِیْنَ ○ ع ۲

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ

۔۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۔۲ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

۔۳ فَتَرَى الْقَوْمَ ۔۴ صَرْعٰى ۔۵ ۔۶ (سوسی)

فَهَلْ تَرٰى ۔۷ ۔۸ وَمَنْ قِبَلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ ۔۹ ۔۱۰ فَهِیَ

ع ۱ یَوْمَئِذٍ ۔۱۱ فَهُوَ ۔۱۲ لَا یُؤْمِنُ ۔۱۳ لَا یَاْكُلُهٗ ع ۔۱

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا ۔۲ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ ۔۳ تُؤْمِنُوْنَ ۔۴

تَذَكَّرُوْنَ ۔۵ اِلَّا قَلِیْلًا ○ لَاَخَذْنَا ۔۶ الْكٰفِرِیْنَ (وصلاً)

۔۷ الْعَظِیْمِ ○ ع ۲

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ

۔۱ لِّلْكٰفِرِیْنَ ۔۲ الْمَعَارِجِ ○ تَعْرُجُ (وصلاً)

۔۳ وَنُنْجِیْهِ ۔۴ ۔۶ لَظٰى ○ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى

ع ۱ ۔۷ وَتَوَلّٰى ۔۸ فَاَوْعٰى ۔۹ مَاْمُوْنٍ ۔۱۰ بِشَهٰدٰتِهِمْ ع ۔۱

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ ۔۲ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا ۔۳ اِلٰى نُصُبٍ

۔۷ دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۸ ۷ یُوعَدُونَ ۞ ع ۲ (سکتہ، وصل ۸)

سورۃ نوح علیہ السلام

۱ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ ۲ یَغْفِرْ لَکُمْ ۳ لَا
یُؤَخَّرُ لَوْ ۴ قَالَ رَّبِّ ۵ دُعَآءِیْ
(وصلاً)
اِلَّا ۶ لِتَغْفِرَ لَهُمْ ۷ اِنِّیْ اَعْلَنْتُ ۸ وَقَدْ خَلَقَكُمْ ۹
ع ۱ ۹ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۱۰ جَعَلَ لَكُمُ ۱ وَوُلْدُهٗ ۲ مِمَّا
خَطِیْٓئٰتِهِمْ ۳ الْكٰفِرِیْنَ ۴ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ۵ تا ۸ بَیْتِیَ
ع ۲ ۱۰ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۹ تَبَارًا ۞ ع ۲ (سکتہ، وصل ۱۰)

سورۃ الجن

۱ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰی ۲ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً ۳
وَاَنَّهٗ ۴ وَاَنَّا ۵ وَاَنَّهٗ ۶ وَاَنَّهُمْ ۷ تا ۱۰
وَاَنَّا (چاروں) ۱۱ و ۱۲ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۱۳ وَ
(وصلاً)
اَنَّا ۱۴ و ۱۵ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۞ وَّاَنَّا ۱۶ فَمَنْ یُّؤْمِنْ
ع ۱ ۱۱ ۱۷ وَاَنَّا ۱۸ و ۱۹ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ نَسْلُكْهُ ع ۱ قُلْ اِنَّمَا
ع ۲ ۱۲ ۲ و ۳ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ۴ عَدَدًا ۞ ع ۲ (سکتہ، وصل ۱۲)

سورۃ المزمل

ع ۱ ۱۳ ۱ اَوِ انْقُصْ ۲ وِطَآءً ۳ فِی النَّهَارِ ع ۱ ۱۳
۵ دوری کے لیے دونوں اور سری کے لیے صرف ادغام ۶ ایضاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱ و ۲ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ ۳ مَّرْضٰى ۴ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

۵ رَّحِيْمٌ ع ۱۴

سورة المدثر

۱ وَالرُّجْزَ ۲ الْكٰفِرِيْنَ ۳ يُؤْثَرُ ۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ (وصلا) لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ (وصلا) لَوَّاحَةٌ ۷ النَّارِ

۸ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۹ و ۱۰ اِلَّا هُوَ (وصلا) وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى ع ۱۵ ۱

اِذْ اَدْبَرَ ۲ لِلْبَشَرِ (وصلا) لِمَنْ ۳ مَا سَلَكَكُمْ ۴

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ ۵ اَنْ يُّؤْتٰى ۶ اللّٰهُ هُوَ ۷ التَّقْوٰى

۸ الْمَغْفِرَةِ ع ۱۶

سورة القيمة

۱ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ ۲ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ ۳ اَيَحْسَبُ ۴ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۵

قُرْاٰنَهٗ ۶ بَلْ تُحِبُّوْنَ ۷ وَيَذَرُوْنَ ۸ مَنْ رَاقٍ ع ۱۷

۱ وَلَا صَلّٰى ۲ وَتَوَلّٰى ۳ يَتَمَطّٰى ۴ و ۵ فَاَوْلٰى (دونوں)

۶ اَيَحْسَبُ ۷ سُدًى (وقفا) ۸ و ۹ تُمْنٰى ۱۰ فَسَوّٰى ۱۱

وَالْاُنْثٰى ۱۲ و ۱۳ الْمَوْتٰى ع ۱۸

---

۵ صرف ادغام سے سکتہ کے بغیر ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الانسان (دھر)

مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ لِلْكٰفِرِيْنَ

مِنْ كَأْسٍ يَشْرَبُ بِهَا

ع ۱ ۱۹ كَانَتْ لُؤْلُؤًا وَإِسْتَبْرَقٌ ع إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ وَإِذَا شِئْنَا وَمَا تَشَاءُوْنَ

ع ۲ ۲۰ أَلِيْمًا ع

سورۃ المرسلٰت

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا وُقِّتَتْ

وَمَا أَدْرٰىكَ فِيْ قَرَارٍ ذِي

ع ۱ ۲۱ ثَلٰثِ شُعَبٍ جِمٰلَتٌ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ ع وَإِذَا

ع ۲ ۲۲ قِيْلَ لَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ع

پارہ عَمَّ

لہ سَلٰسِلَا وصلاً اسی طرح الف کے حذف سے اور وقفاً سَلٰسِلَا الف کے اثبات سے ۱۲ لہ قَوَارِيْرَا کے دونوں موقعوں میں امام حفص کی طرح پس وصلاً دونوں میں الف کا حذف ہے اور اگر وقف اول پر کریں تو الف سے ہوگا اور اگر ثانی پر کریں تو الف کے بغیر ہوگا ۱۲ لہ دونوں کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف ادغام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النبا

ع ـ۱ اَلَّیۡلَ لِبَاسًا ـ۲ فَتَاۡتُوۡنَ ـ۳ وَّفُتِحَتِ
ـ۴ فَکَانَتۡ سَرَابًا ـ۵ وَّغَسَّاقًا ع ـ۱ وَّکَاۡسًا
ـ۲ رَبِّ السَّمٰوٰتِ ـ۳ الرَّحۡمٰنُ ـ۴ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا ـ۵
ع اَذِنَ لَہُ ـ۶ کُنۡتُ تُرٰبًا ۝ ع

سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ

ـ۱،۲ وَالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا
ـ۳ الرَّاجِفَۃُ ۝ تَتۡبَعُہَا (وصلاً) ـ۴ ع اَتٰىکَ (ی) ـ۵ ع اِذۡ (ی)
ـ۶ مُوۡسٰی ـ۷ طُوًی ـ۸ طَغٰی ـ۹ اَنۡ تَزَکّٰی ـ۱۰ فَتَخۡشٰی ـ۱۱،۱۲
فَاَرٰىہُ الۡاٰیَۃَ الۡکُبۡرٰی ـ۱۳ وَعَصٰی ـ۱۴ یَسۡعٰی ـ۱۵
ع فَنَادٰی ـ۱۶ الۡاَعۡلٰی ـ۱۷ وَالۡاُوۡلٰی ـ۱۸ لِمَنۡ یَّخۡشٰی ع ـ۱
ءَاَنۡتُمۡ ـ۲ بَنٰىہَا ـ۳ فَسَوّٰىہَا ـ۴ ضُحٰىہَا ـ۵ دَحٰىہَا
ـ۶ وَمَرۡعٰىہَا ـ۷ اَرۡسٰىہَا ـ۸ الۡکُبۡرٰی ـ۹ مَا سَعٰی
ـ۱۰ لِمَنۡ یَّرٰی ـ۱۱ طَغٰی ـ۱۲ الدُّنۡیَا ـ۱۳،۱۴ الۡمَاۡوٰی
ـ۱۵ عَنِ الۡہَوٰی ـ۱۶،۱۷ الۡمَاۡوٰی ـ۱۸ مُرۡسٰىہَا ـ۱۹ مِنۡ
ع ذِکۡرٰىہَا ـ۲۰ مُنۡتَہٰىہَا ـ۲۱ مَنۡ یَّخۡشٰىہَا ـ۲۲ اَوۡ ضُحٰىہَا ۝ ع

ـہ اور وصلاً طُوًی ۝ اِذۡہَبۡ پڑھیں گے ۱۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ عبس

١ وَتَوَلّٰٓى ٢ الْاَعْمٰى ٣ يَزَّكّٰٓى ٤،٥ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ ٦ اسْتَغْنٰى ٧ تَصَدّٰى ٨ يَزَّكّٰى ٩ تا ١١ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ١٢ تَلَهّٰى ١٣ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ (تصر و مد دونوں سے) ١٤ اَنَّا صَبَبْنَا ١٥ شَاْنٌ ١٦

ع ٥ — الْفَجَرَةُ ۝ سکتہ — مع ع

سورۃ التکویر

١ سُجِّرَتْ ٢ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ٣ الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ٤ نُشِرَتْ ٥ سُعِّرَتْ ٦ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ٧ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ ٨ رَاٰهُ ٩ تا ١٠ عَلَى الْغَيْبِ بِظَنِيْنٍ ١١ الْعٰلَمِيْنَ ۝ مع ع — ع ٦

سورۃ الانفطار

١ فَعَدَلَكَ ٢ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا ٣، ٤ اَدْرٰىكَ (دونوں) ٥ يَوْمُ لَا (وصلاً) ١٩ لِلّٰهِ ۝ سکتہ — مع ع — ع ٧

سورۃ التطفیف

١ النَّاسِ (دونوں) ٢، ٣ الْفُجَّارِ لَفِيْ ٤ وَ مَآ اَدْرٰىكَ ٥ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖ ٦ بَلْ رَانَ ٧، ٨ الْاَبْرَارِ لَفِيْ ٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ

(سکتہ کے بغیر ادغام سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٠ تَعْرِفُ فِيْ ١١ يَشْرَبُ بِهَا ١٢، ١٣ إِلٰى أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

ع ٨ فَكِهِيْنَ ١٤ الْكُفَّارِ ١٥ يَفْعَلُوْنَ ع

سورۃ الانشقاق

١، ٢ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا

٣ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ٤ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ع ٩ ٥ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ ٦ أَعْلَمُ بِمَا ٧ مَمْنُوْنٍ ع

سورۃ البروج

١ النَّارِ ٢ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ٣ أَنْ يُّؤْمِنُوْا

٤ تا ٦ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ ٧

إِنَّهٗ هُوَ ٨ وَهُوَ ٩ الْوَدُوْدُ ذُو (وصلاً) الْعَرْشِ ١٠

ع ١٠ مَحْفُوْظٍ ع

سورۃ الطارق

١ وَمَا أَدْرٰىكَ ٢ نَفْسٍ لَّمَّا ٣

ع ١١ الْكٰفِرِيْنَ ٤ رُوَيْدًا ع

سورۃ الاعلیٰ

١ الْأَعْلٰى (وقفا) ٢ فَسَوّٰى ٣ فَهَدٰى ٤

الْمَرْعٰى ٥ أَحْوٰى ٦ فَلَا تَنْسٰى ٧ وَمَا

يَخْفٰى ٨ لِلْيُسْرٰى ٩ الذِّكْرٰى ١٠ مَنْ يَّخْشٰى ١١ الْأَشْقٰى (وقفا)

١٢ الْكُبْرٰى ١٣ وَلَا يَحْيٰى ١٤ تَزَكّٰى ١٥ فَصَلّٰى ١٦، ١٧

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ ۱۸ الدُّنْيَا ۱۹ وَّاَبْقٰى ۲۰ الْاُوْلٰى ۲۱ و ۲۲

وَمُوْسٰى ○ وقف ۱۲ ع ۱۲

سورۃ الغاشیۃ

۱ تَصْلٰى ۲ و ۳ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً

۴ حِسَابَهُمْ ○ وقف ۱۲ ع ۱۲

سورۃ الفجر

۱ اِذَا يَسْرِ ۲ ذٰلِكَ قَسَمٌ ۲ و ۳ اَلَمْ

تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ۵ تا ۱ فَيَقُوْلُ

رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ (وصلاً) ۸ تا ۱۰ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ (وصلاً) ۱۱

لَا تُكْرِمُوْنَ ۱۲ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ ۱۲ و ۱۵ وَتَاْكُلُوْنَ ۱۶ و

تُحِبُّوْنَ ۱۷ و ۱۸ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى (دوری) ۱۹ اجَنَّتِيْ ○ وقف ۱۲ ع ۱۲

سورۃ البلد

۱ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا ۲ و ۳ اَيَحْسَبُ (دونوں)

۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۵ تا ۷ فَكُّ رَقَبَةٍ ○ اَوْ اِطْعٰمٌ

۸ مُؤْصَدَةٌ ○ وقف ۱۲ ع ۱۲

سورۃ الشمس

۱ وَضُحٰهَا ۲ اِذَا تَلٰىهَا ۲ و ۳ وَالنَّهَارِ

۱؎ اَكْرَمَنِ اور اَهَانَنِ میں وقفاً تو صرف حذف ہے اور وصلاً حذف و اثبات دونوں ہیں لیکن حذف قوی تر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذَا جَلّٰىهَا ۵ اِذَا يَغْشٰىهَا ۶ وَمَا بَنٰىهَا ۷ وَمَا طَحٰىهَا
۸ وَمَا سَوّٰىهَا ۹ وَتَقْوٰىهَا ۱۰ مَنْ زَكّٰىهَا ۱۱ مَنْ دَسّٰىهَا
۱۲، ۱۳ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۱۴ اَشْقٰىهَا ۱۵ فَقَالَ
لَهُمْ ۱۶ وَسُقْيٰهَا ۱۷ فَسَوّٰىهَا ۱۸، ۱۹ عُقْبٰهَا ○ سکتہ وصل ع ۱۶ — ع ۱۶

سورة اليل

۱ اِذَا يَغْشٰى ۲، ۳ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۴
وَالْاُنْثٰى ۵ لَشَتّٰى ۶ وَاتَّقٰى ۷ بِالْحُسْنٰى
لِلْيُسْرٰى ۸، ۹ ۱۱ وَاسْتَغْنٰى ○ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۱۲
لِلْعُسْرٰى ۱۳ اِذَا تَرَدّٰى ۱۴ لَلْهُدٰى ۱۵ وَالْاُوْلٰى ۱۶
تَلَظّٰى ۱۷ الْاَشْقٰى (وقفا) ۱۸ وَتَوَلّٰى ۱۹ الْاَتْقٰى (وقفا) ۲۰
يُؤْتِيْ ۲۱ يَتَزَكّٰى ۲۲ تُجْزٰى ۲۳ الْاَعْلٰى ۲۴، ۲۵ يَرْضٰى ○ سکتہ وصل ع ۱۷ — ع ۱۷

سورة الضحٰى

۱ وَالضُّحٰى ۲ اِذَا سَجٰى ۳ وَمَا قَلٰى
۴ الْاُوْلٰى ۵ فَتَرْضٰى ۶ فَاٰوٰى ۷
فَهَدٰى ۸ فَاَغْنٰى ۹ فَحَدِّثْ ○ سکتہ وصل ع ۱۸ — ع ۱۸

سورة الانشراح اس میں سکتہ اور وصل کے سوا اور کوئی اختلاف نہیں ع ۱۹ — ع ۱۹

سورة التين اس میں بھی سکتہ اور وصل کے سوا اور کوئی اختلاف نہیں۔ ع ۲۰ — ع ۲۰

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورة العلق

١ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ٢ تا ٤ لَيَطْغَىٰ ۝ أَن رَّآهُ
اسْتَغْنَىٰ ٥ الرُّجْعَىٰ ٦ يَنْهَىٰ ٧ إِذَا
صَلَّىٰ ٨ الْهُدَىٰ ٩ بِالتَّقْوَىٰ ١٠ وَتَوَلَّىٰ ١١ يَرَىٰ
ع ٢١ — ١٢ وَاقْتَرِب ۝ سکتہ وصل ٢١

سورة القدر

١ وَمَا أَدْرَاكَ ٢ الْقَدْرِ لَيْلَةُ (وصلًا)
ع ٢٢ — ٣ الْفَجْرِ ۝ سکتہ وصل ٢٢

سورة البينة

لَمْ يَكُنِ ١ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ ٢ وَ (وصلًا)
يُؤْتُوا ٣ فِي نَارِ ٤ الْبَرِيَّةِ ۝ (وصلًا)
ع ٢٣ — جَزَاؤُهُمْ ٥ رَبَّهُ ۝ سکتہ وصل ٢٣

سورة الزلزلة

ع ٢٤ — ١ يَرَهُ ۝ سکتہ وصل ٢٤

سورة العاديات

١ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ٢ فَالْمُغِيرَاتِ
صُبْحًا ٣ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ٤
ع ٢٥ — لَخَبِيرٌ ۝ سکتہ وصل ٢٥

سورة القارعة

١ أَدْرَاكَ ٢ فَهُوَ ٣ فَأُمُّهُ
هَاوِيَةٌ ٤ أَدْرَاكَ ٥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع ۲۶ — حَامِيَةٌ ○ سکتہ — وصل ع ۲۶

ع ۲۷ — سورۃ التکاثر — ۱ عَنِ النَّعِيمِ ○ سکتہ — وصل ع ۲۷

ع ۲۸ — سورۃ العصر — بِالصَّبْرِ ○ سکتہ — وصل ع ۲۸

ع ۲۹ — سورۃ الھمزۃ — ۱ يَحْسَبُ ۲ وَمَا أَدْرٰىكَ ۳ — تَطَّلِعُ عَلَى ۴ مُّمَدَّدَةٍ ○ سکتہ — وصل ع ۲۹

ع ۳۰ — سورۃ الفیل — ۲،۱ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ — رَبُّكَ ۴،۳ مَّأْكُولٍ ○ سکتہ — وصل ع ۳۰

ع ۳۱ — سورۃ قریش — ۱ وَالصَّيْفِ ○ (وصلاً) فَلْيَعْبُدُوا ۲ — مِّنْ خَوْفٍ ○ سکتہ — وصل ع ۳۱

ع ۳۲ — سورۃ الماعون — ۱ يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۲ — الْمَاعُونَ ○ سکتہ — وصل ع ۳۲

ع ۳۳ — سورۃ الکوثر — الْأَبْتَرُ ○ سکتہ — وصل ع ۳۳

ع ۳۴ — سورۃ الکافرون — ۲،۱ وَلِيَ دِينِ ○ سکتہ — وصل ع ۳۴

ع ۳۵ — سورۃ النصر — تَوَّابًا ○ سکتہ — وصل ع ۳۵

ع ۳۶ — سورۃ اللھب — ۱ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۲ مِّنْ مَّسَدٍ ○ سکتہ — وصل ع ۳۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُورَۃُ الْاِخْلَاصِ

ر۱ و۲ کُفُوًا اَحَدٌ ○ سکتہ وصل ع ۳۷

سُورَۃُ الْفَلَقِ

ع ۳۸ اِذَا حَسَدَ ○ سکتہ وصل ع ۳۸

سُورَۃُ النَّاسِ

ع ۳۹ ر۱ تا ۶ النَّاسِ (پانچویں دوری) ع ۳۹

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ وَالنِّعْمَتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

ابوعمرو کی قراءت کی اُن وجوہ ہیں جو اُن کے لئے صرف طیبہ سے ہیں نہ کہ شاطبیہ سے بھی

دوسری ۱ دو سورتوں کے درمیان (وصل وسکتہ کی طرح) بسم اللہ بھی ہے اور یہ تیسری وجہ ہے ۲ ادغام کبیر کے سب موقعوں میں ان کے لئے (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے۔

۳ (الف) اس ھُوَ کا واو جس کی ہا پر واؤ۔ فا اور لام کے بعد نہ ہونے کے سبب ضمہ ہو جیسے اِلّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ (ب) اٰلَ لُوْطٍ چاروں جگہ ان قسموں میں اظہار بھی ہے پس کبیر کے دوسرے موقعوں میں ادغام پڑھتے ہوئے ان میں ادغام واظہار دونوں درست ہیں (اور اگر دوسرے موقعوں میں اظہار پڑھ رہے ہوں تو پھر ان میں بھی صرف اظہار ہوگا نہ کہ دونوں وجوہ) اسی طرح اَخْرَجَ شَطْاَہٗ (فتحنا) زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (آل عمران) اَلْعَرْشِ سَبِیْلًا (اسراء) اور لِبَعْضِ شَاْنِھِمْ (نور) ان چار کلمات میں بھی طیبہ سے مختلف یعنی ادغام کی طرح اظہار بھی ہے اور تفصیل وہی ہے جو ابھی اوپر گذری۔ اور وَالّٰٓیْ یَئِسْنَ (طلاق) میں حرز سے فقط اظہار نکلتا ہے اور طیبہ سے اظہار کی طرح ادغام بھی ہے۔

رہا یَبْتَغِ غَیْرَ۔ یَخْلُ لَکُمْ۔ یَکُ کَاذِبًا۔ الرَّاْسُ شَیْبًا۔ وَلْتَاْتِ طَآئِفَۃٌ۔ فَاٰتِ ذَا۔ وَاٰتِ ذَا۔ الزَّکٰوۃَ ثُمَّ۔ التَّوْرٰۃَ ثُمَّ۔ طَلَّقَکُنَّ۔ جِئْتِ شَیْئًا سو ان

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گیارہ میں دونوں ہی قصیدوں سے دونوں وجوہ ہیں اور مطلب وہی ہے جو گذرا کہ اور موقعوں میں ادغام پڑھتے ہوئے ان کو دونوں طرح پڑھنا درست ہے اور اگر دوسرے موقعوں میں اظہار پڑھ رہے ہوں تو پھر ان میں بھی صرف اظہار ہوگا نہ کہ دونوں وجوہ۔

اسی طرح ادغام کبیر کے موقعوں میں ادغام پڑھتے ہوئے منفصل میں صرف قصر اور ہمزۂ ساکنہ میں صرف ابدال ہوگا نہ کہ مد و تحقیق بھی۔

۴ ہمزۂ ساکنہ میں ابدال بھی ہے پس جب کبیر اور ہمزۂ ساکنہ دونوں جمع ہو جائیں (جیسے حَيْثُ شِئْتُمَا میں ہیں) تو وہاں دوری اور سوسی دونوں کیلئے تین وجوہ ہیں ۱ اظہار و تحقیق حَيْثُ شِئْتُمَا ۲ اظہار و ابدال حَيْثُ شِيتُمَا ۳ ادغام و ابدال حَيْث شِّيتُمَا اور شاطبی رحمہ اللہ کے عمل پر صرف دو وجوہ ہیں ۱ دوری کیلئے اظہار و تحقیق ۲ سوسی کیلئے ادغام و ابدال۔

المد والقصر | ۵ بعض ناقلین سے مد متصل میں ہر جگہ پانچ الفی مد بھی ہے ۶ منفصل میں قصر پڑھنے کی تقدیر پر لَآ اِلٰہَ میں تعظیمی مد بھی ہے اور یہ ان سب حضرات کیلئے ہے جن کی قراءت منفصل میں صرف قصر ہے یا قصر و مد دونوں ہے لیکن یہ تعظیمی منفصل کے قصر ہی پر ہوتا ہے۔

نون ساکن و تنوین | ۷ بعض کی نقل پر ان دونوں تو نون کا لام اور را میں ادغام ناقص مع الغنہ بھی ہے لیکن جمہور کی رائے پر کامل بلا غنہ ہی ہے اور عمل بھی اسی پر ہے

الفتح والامالہ | ۱ فا کی تینوں حرکتوں والے فُعْلیٰ غیر رائی تَقْلیٰ۔ سِيمَا الْقُصْوٰى وغیرہ میں نیز ۱ طٰہٰ۔ ۲ نجم۔ ۳ معارج۔ ۴ قیمہ۔ ۵ نزعٰت ۶ عبس۔ ۷ اعلیٰ۔ ۸ شمس۔ ۹ لیل۔ ۱۰ ضحیٰ۔ ۱۱ علق ان گیارہ سورتوں کے یائی رؤس آیات ۲ ان دو قسموں میں (تقلیل کی طرح) فتح بھی ہے۔ پس ان دونوں قسموں میں تقلیل و فتح دونوں ہیں اسے فتح صرف طیبہ سے ہے لیکن فُعْلیٰ میں فتح زیادہ ناقلین سے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور تقلیل کم حضرات سے اور رؤس آیات میں اس کا اُلٹ ہے یعنی تقلیل زیادہ سے ہے اور فتح کم سے پس اگر کسی جگہ یہ دونوں قسمیں جمع ہو جائیں جیسے قالوا یموسیٰ تا اَلْقٰی طٰہٰ میں ہیں تو پھر ان میں تین وجوہ درست ہیں ۱ فعلی کی تقلیل پر راس آیت میں صرف تقلیل یعنی یموسیٰ کی تقلیل کی تقدیر پر اَلْقٰی میں بھی صرف تقلیل ہوگی اور یہ وجہ دونوں قصیدوں سے ہے ۲و۳ فعلی کے فتح پر راس آیت میں پہلے تقلیل پھر فتح پس یموسیٰ کے فتح پر اَلْقٰی میں دونوں ہوں گی اور تقلیل مقدم ہوگی اور یہ دونوں صرف طیبہ سے ہیں۔

۹ اور فُعلیٰ کے وزن میں سے صرف الدُّنیا میں ہر جگہ ایک جماعت سے امالہ محضہ بھی ہے پس اس میں ابوعمرو کے دوری کے لیے تینوں وجوہ ہوگئیں۔

۱۰ نا ٰ ع کے وَالْجَارِ میں دونوں جگہ (فتح کی طرح) امالہ بھی ہے۔ رہا اَلْجَوَارِ شوریٰ۔ رحمٰن۔ تکویر سو اس میں ان کے لیے جملہ طرق سے فتح ہی ہے اور اس میں امالہ صرف کسائی کے دوری کے لیے ہے۔

۱۱ یٰوَیْلَتٰی۔ اَنّٰی۔ یٰحَسْرَتٰی تینوں میں (تقلیل کی طرح) فتح بھی ہے۔ رہا یٰاَسَفٰی سو اس میں شاطبیہ کے طرق سے بھی فتح و تقلیل دونوں ہیں گو حرز میں سہو کے سبب صرف تقلیل درج ہوگئی ہے۔

۱۲ بَلٰی۔ مَتٰی۔ عَسٰی تینوں میں (فتح کی طرح) تقلیل بھی ہے اور نشر کی رُو سے بَلٰی اور مَتٰی میں تو دوری اور سوسی دونوں ہی کے لیے فتح و تقلیل دونوں ہیں اور عَسٰی میں دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف فتح ہے اس بنا پر مناسب یہ تھا کہ طیبہ میں بھی بَلٰی اور مَتٰی دونوں میں دوری کے بجائے پورے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوعمرو کے لیے دونوں وجوہ بتاتے۔

۱۳ سین کے زیر والے النَّاسِ میں (امالہ کی طرح) فتح بھی ہے۔

تنبیہ راء کلمات میں سے یٰبُشْرٰی میں دونوں قصیدوں سے اور دونوں راویوں کے لیے فتح و تقلیل، امالہ تینوں ہیں۔

۱۴ مقطعات میں سے مریم کی یا میں (فتح کی طرح) امالہ بھی ہے۔ اول ابوالزعراء سے اور ثانی ابن فرح سے ہے۔

۱۵ حٰمٓ کی حا میں ساتوں جگہ (تقلیل کی طرح) فتح بھی ہے۔

فرش الحروف

۱۶ بَارِئِكُمْ۔ يَأْمُرُكُمْ۔ يَنصُرُكُمْ۔ يَأْمُرُهُمْ۔ تَأْمُرُهُمْ۔ يُشْعِرُكُمْ کے باب کے ان سب (۶) کلمات میں (ہمزہ اور را کے سکون اور کسرہ اور ضمہ کے اختلاس کی طرح) ہمزہ اور را کا کامل کسرہ اور ضمہ بھی ہے۔ پس اس باب کے جملہ کلمات میں دوری کے لیے تین وجوہ ہیں جن میں سے اسکان و اختلاس دونوں قصیدوں سے ہے اور کامل کسرہ اور ضمہ صرف طیبہ سے ہے اور سوسی کے لیے ان سب میں (اسکان کی طرح) اختلاس بھی ہے پس ان کے لیے ۲ دو وجوہ ہیں اور اسی بنا پر بقرہ ع ۶ کے وَاِذْ قَالَ مُوسٰى سے بَقَرَةً تک کے جملے میں دوری کے لیے ۲۴ چوبیس وجوہ ہیں جو مُوسٰى کے تقلیل و فتح دونوں کو منفصل کی ۲ دو میں ضرب دینے سے چار اور ان چار کو ہمزہ ساکنہ کی تحقیق و ابدال میں ضرب دینے سے آٹھ اور ان آٹھ کو را کی تین (اسکان۔ اختلاس۔ کامل ضمہ) میں ضرب دینے سے ۲۴ چوبیس ہو جاتی ہیں پس مُوسٰى کی دونوں میں سے ہر ایک پر ۱۲ بارہ بارہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں جو منفصل کی دو کو ہمزہ کی دو میں ضرب دینے سے چار اور ان چار کو را کی تین میں ضرب دینے سے بارہ ہو جاتی ہیں۔ اور سوسی کے لیے سولہ[16] وجوہ ہیں کیونکہ مُوسٰی کی دونوں میں سے ہر ایک پر آٹھ آٹھ ہیں جو منفصل کی دو کو ہمزہ کی دو میں ضرب دینے سے چار اور ان چار کو را کی دو (اسکان و اختلاس) میں ضرب دینے سے آٹھ ہو جاتی ہیں اور یہی آٹھ مُوسٰی کی دوسری وجہ پر ہوں گی اور اس سے سولہ کی تعداد پوری ہو جائے گی اور شاطبیہ سے مُوسٰی میں صرف تقلیل اور منفصل میں دوری کے لیے دونوں اور سوسی کے لیے صرف قصر ہے اور ہمزہ میں دوری کے لیے صرف تحقیق اور سوسی کے لیے صرف ابدال ہے اور را میں دوری کے لیے اسکان و اختلاس دو ہیں اور سوسی کے لیے صرف اسکان ہے اس بنا پر حرز سے دوری کے لیے چار وجوہ ہیں جو منفصل کی دو کو را کی دو میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں اور سوسی کے لیے صرف ایک ہے اور وہ تقلیل و قصر و ابدال و اسکان ہے۔

[17] اَرِنَا۔ اَرِنِی میں سب[15] جگہ دوری کے لئے (اختلاس کی طرح) را کا اسکان بھی ہے اور سوسی کے لئے (اسکان کی طرح) کسرہ کا اختلاس بھی ہے پس دونوں کے لئے دو دو وجوہ ہیں۔

[18] آل عمران ع[12] کے وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ تُكْفَرُوْهُ دونوں میں (تا کی طرح) یا بھی ہے۔

[19] اَئِمَّةً میں پانچوں جگہ (بلا ادخال تسہیل کی طرح) بلا ادخال یاءِ مکسورہ سے ابدال (یعنی اَيِمَّةً) بھی ہے۔

[20] لَا يَهِدِّيْ یونس ع اور يَخِصِّمُوْنَ یٰس ع میں (اختلاس والے فتحہ کی طرح) ہا اور خا کا کامل فتحہ بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوسی

۱ دو سورتوں کے درمیان بسم اللہ بھی ہے۔

۲ کبیر کے سب موقعوں میں (ادغام کی طرح) اظہار بھی ہے اور تفصیل وہی ہے جو دوری کے بیان میں ۲ میں گذری۔

۳ ہمزہ ساکنہ میں (ابدال کی طرح) تحقیق بھی ہے اور کبیر کے موقعوں اور ہمزہ ساکنہ کے جمع ہونے کی صورت میں وجوہ کی تفصیل ان کے لیے بھی وہی ہے جو دوری کے بیان میں ۲ میں گذری جس کی مثال حَیۡثُ شِئۡتُمَا ہے۔

ہاء الکنایہ

۴ وَمَنۡ یَّاۡتِہٖ طٰہٰ ع ۲ میں (اسکان کی طرح) ہا کا کسرہ اور اس کا یا کے ساتھ صلہ بھی ہے یعنی وَمَنۡ یَّاۡتِہٖ

المد و القصر

۵ بعض ناقلین سے متصل میں طول بھی ہے۔

۶ منفصل میں (قصر کی طرح) توسط بھی ہے۔

۷ منفصل کے قصر پر لَا اِلٰہَ میں تعظیمی مد بھی ہے۔ اور تفصیل دوری کے بیان میں گذری۔

۸ بعض کی رائے پر نون ساکن و تنوین کا لام اور را میں ادغام ناقص مع الغنہ بھی ہے لیکن جمہور کی رائے پر سب کے لیے کامل بلا غنہ ہی ہے۔

الفتح والامالہ

۹ فُعۡلٰی یائی میں اور اسی طرح گیارہ سورتوں کے یائی رؤس آیات میں (تقلیل کی طرح) فتح بھی ہے اور دونوں کے جمع ہونے کی صورت میں ان کے لیے بھی وہی تین وجوہ ہیں جو دوری کے بیان میں ۷ میں گذریں لیکن ان کے لیے فُعۡلٰی میں سے الدُّنۡیَا میں تقلیل و فتح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دو ہی وجوہ ہیں۔ رہی تیسری وجہ امالہ محضہ سو وہ ان کے لیے نہیں ہے۔

ع۱۰ بَلٰی۔ مَتٰی میں ہر جگہ (فتح کی طرح) تقلیل بھی ہے۔ رہا یٰوَیْلَتٰی اَنّٰی۔ یٰحَسْرَتٰی۔ یٰاَسَفٰی۔ عَسٰی سو ان پانچ میں سوسی کے لیے صرف فتح ہے اور اسی طرح النَّاسِ اور وَالْجَارِ میں بھی صرف فتح ہے۔

ع۱۱ یٰبُشْرٰیَ میں ان کے لیے بھی تینوں وجوہ ہیں اور دونوں قصیدوں سے ہیں۔

ع۱۲ اَلدَّارِ۔ اَبْصَارِ۔ النَّارِ۔ اَلْاَشْرَارِ جیسے وہ کلمات جن کے اخیر میں الف کے بعد کسرہ والی را ہے ان میں وقفاً اور ادغام کبیر کی تقدیر پر (امالہ کی طرح) فتح بھی ہے پس اَصْحٰبُ النَّارِ وغیرہ میں وقفاً اور النَّارِ رَبَّنَا اور الْاَبْرَارِ رَبَّنَا جیسی مثالوں میں وقف و ادغام دونوں میں سوسی کے لیے فتح۔ امالہ۔ تقلیل تین وجوہ ہوگئیں جس طرح مد اور لین کے بعد عارضی سکون آنے کی صورت میں سب کے لیے تین وجوہ ہیں، لیکن باب المد میں عارض کا اعتبار کر لینا اور باب الامالہ میں اعتبار نہ کرنا قوی ہے اور یہ فرق اس لیے ہے کہ باب المد میں عارض کا اعتبار کرنے سے مد کا سبب موجود ہو جاتا ہے اور امالہ میں عارض کا اعتبار کرنے سے امالہ کا سبب (کسرہ) معدوم ہو جاتا ہے اور نشر میں ہے کہ جو حضرات عارض کے اعتبار پر امالہ نہیں کرتے ان کے یہاں بھی فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ مومن ع۵ میں امالہ ہی اولیٰ ہونا چاہیے کیونکہ گو ادغام کے سبب را پر کسرہ نہیں رہا لیکن اب الف کے بعد لام کا کسرہ آ گیا ہے پس سبب موجود ہے اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات قیاساً لکھی ہے۔ نیز نشر میں ہے کہ اس قسم میں سوسی سے امالہ اور فتح دونوں نصاً بھی صحیح ہیں اور اداءً بھی۔

۱۳۔ مقطعات میں سے مریم کی یا میں ان کے لیے دونوں قصیدوں کے طرق سے صرف فتح ہے اور حرز میں جو امالہ درج ہے وہ فائدہ کی تکمیل کے لیے ہو نہ کہ تلاوت کے لیے بھی۔

۱۴۔ حٰمٓ کی حا میں (تقلیل کی طرح) فتح بھی ہے۔

۱۵۔ جس رَاٰ کے بعد حرکت والا حرف ہو (جیسے رَاٰ كَوْكَبًا) اس کے ہمزہ میں تو امالہ ہے ہی لیکن بعض نے سوسی کے لیے اس کی را میں بھی امالہ بتایا ہے اور اسی طرح جس رَاٰ کے بعد منفصل ساکن ہو (جیسے رَاَ الْقَمَرَ) بعض نے ان کے لیے اس کے دونوں حرفوں میں فتح کے بجائے امالہ بتایا ہے۔ اور اسی طرح وَنَاٰ کے ہمزہ میں بھی بعض نے امالہ بتایا ہے لیکن یہ تینوں روایتیں ضعیف ہیں پس رَاٰ كَوْكَبًا جیسی مثالوں میں صرف ہمزہ میں امالہ ہو اور رَاَ الْقَمَرَ کے باب میں وصلاً دونوں حرفوں کا فتح ہے اور وَنَاٰ میں بھی ہمزہ کا فتح ہی ہے۔

۱۶۔ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ زمرؑ میں (یا کے اثبات و فتحہ کی طرح) یا کا حذف بھی ہے اور اسی طرح وقفاً بھی اثبات و حذف دونوں ہیں اور حذف کی وجہ صرف طیبہ سے ہے۔

فَرْشُ الْحُرُوْف

۱۷۔ بَارِئِكُمْ۔ يَأْمُرُكُمْ کے سب (۶) کلمات ہیں (اسکان کی طرح) ہمزہ کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کسرہ اور رآ کے ضمہ کا اختلاس بھی ہے۔ اور وجوہ کی تفصیل دوری کے بیان میں ۱۶ میں گذری۔

۱۸ وَيَبْصُطُ (بقرہ) اور فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً (اعراف) میں (سین کی طرح) صاد بھی ہے۔

۱۹ اِنَّ وَلِيِّ ۦَ اللّٰهُ (اعراف) میں اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ اور وَلِيَ اللّٰهُ بھی ہے

۲۰ اَئِمَّةً میں پانچوں جگہ (بلا ادخال تسہیل کی طرح) بلا ادخال یاء مکسورہ سے ابدال (یعنی اَيِمَّةً) بھی ہے۔

۲۱ لَا يَهِدِّيْ اور يَخِصِّمُوْنَ دونوں میں (اختلاس والے فتحہ کی طرح) ہاء اور خاء کا کامل فتحہ بھی ہے۔

۲۲ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ قصص غ میں (یا کی طرح) تا بھی ہے۔

۲۳ ایک قول پر ان کے لئے سورتوں کے اخیر میں تکبیر بھی ہے جو سورۂ انشراح سے شروع ہوتی ہے۔

تمت بالخیر

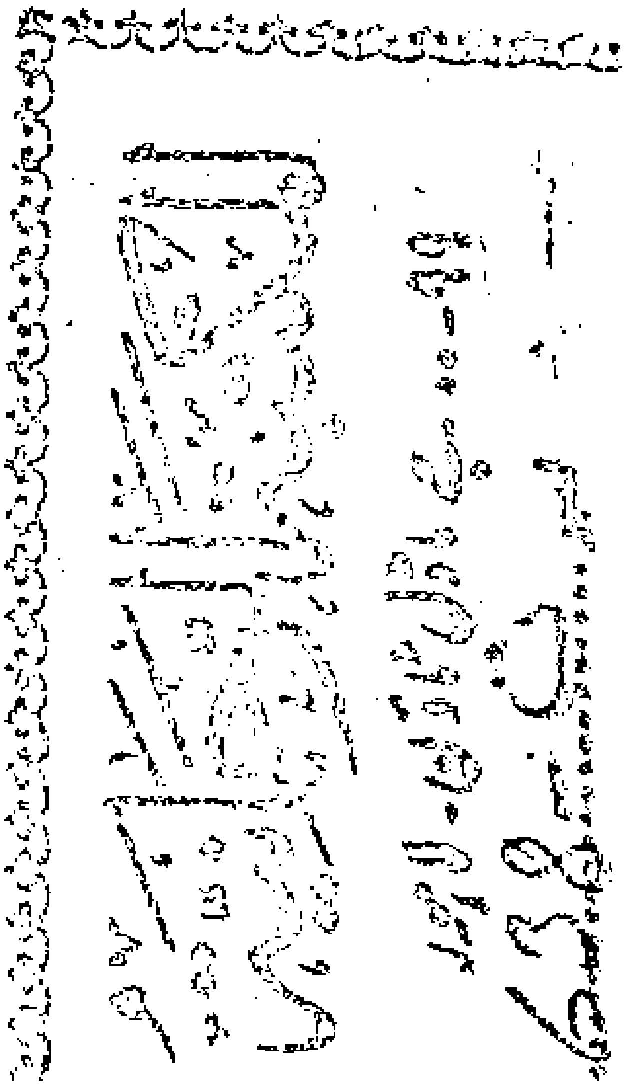

طبع سوم ـــ دسمبر ۱۹۸۶ء
ـــ ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

از اُستاذنا شیخ وقت حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی

(دامت برکاتہم) حافظِ قرآت عشرہ و اتحاف البرہ بالمتون العشرہ

(حال مقیم دارالعلوم کراچی)

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔

امابعد احقر نے رسالۂ قرات ابوعمرو مؤلفہ و مرتبہ قاری رحیم بخش صاحب اول سے آخر تک حرفاً حرفاً سُنا۔ بحمدہٖ تعالیٰ وتوفیقہٖ رسالے کو نہایت جامع کامل مکمل پایا۔ حق تعالیٰ شانہٗ مؤلفِ موصوف کی اس مخلصانہ خدمت کو خلعتِ قبول سے مزین فرمائے اور مؤلف اور ان کے متعلقین واحباب کے لیے نیز اس حقیر وناچیز کے لیے آخرت کا ذخیرہ بنائے اور طلبا وشائقین کو زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز مرتب کے ان فیوض کو ہمیشہ جاری وساری رکھے اور جو حضرات مالی امداد سے اس مبارک فن کی تالیفات کو شائع کرائیں ان کو بھی قسم قسم کی برکتوں سے مالامال فرمائے آمین یارب العلمین۔

(حضرت مولٰنا قاری) فتح محمد پانی پتی (مدظلہ العالی)

۱۱ ذیقعدہ بروز بدھ ۱۳۷۸ھ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فن قراءت کی چند نادر و نایاب کتب

تنویر شرح تیسیر اردو - عنایات رحمانی شرح شاطبی اردو ہر سہ جلد -

صہ/ لعہ/

روایت قالون - روایت ورش - قراءت ابن کثیر

۵/۰ ۸/۰ ۵/۰

روایت ابی بکر - شرح رائیہ - ترجمہ جزریہ - تسہیل القواعد

۲/۰ ۶/۰ ۱/۰ ۳/۰

مفتاح الکمال - الخط العثمانی - متشابہات القرآن -

۲/۰ ۶/۰ ۶/۰

ملنے کے پتے

مسجد سراجاں حسین آگاہی

(۲)

مدرسہ عربی خیر المدارس

ملتان شہر

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فہرستِ کتب

	روپے		روپے
روایت قالون رح	۱۰/۰۰	تکمیل (مکمل سیٹ)	۳۴/۰۰
روایت ورش رح	۲۵/۰۰	تکثیر النفع	۱۰/۰۰
قراۃ ابن کثیر رح	۸/۰۰	وضوح الفجر	۸/۰۰
قراۃ ابو عمرو رح	۱۵/۰۰	آداب تلاوت	۲۵/۰۰
قراۃ ابن عامر رح	۱۰/۰۰	شرح جزریۃ	۲۵/۰۰
روایت ابی بکر رح	۴/۰۰	شرح طیبۃ	۵۰/۰۰
قراۃ حمزہ رح	۲۵/۰۰	متشابہات القرآن	۱۵/۰۰
قراۃ کسائی رح	۱۰/۰۰	مقدمہ جزریہ	۴/۰۰
قراآت ثلثہ	28/۰۰	مجمع البحرین	10/۰۰
احکام اللن	10/۰۰		